Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
سفید کپڑا پہنا کرو کیونکہ یہ بہترین لباس میں سے ہے۔
(شمائل ترمذی)

Pages-12 ● شمارہ: 14 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Tuesday, 14th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● منگل، ۱۴ رجنوری ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۳ ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ

سنبھل کے سرکل افسر پر مذہبی جلوس کے دوران وردی میں 'گدا' لے کر چلنے کا الزام، نوٹس جاری

13 رجنوری: سنبھل تشدد کے بعد سرخیوں میں آئے سرکل افسر انوج چودھری پولیس وردی میں ہنومان کی گدا لے کر گھومنے کی وجہ سے مشکل میں پڑ گئے ہیں۔ اس حوالے سے ان کے خلاف سابق آئی پی ایس اور آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر امیتابھ ٹھاکر نے ڈی جی پی سے شکایت کی تھی۔ شکایت کے بعد ڈی آئی جی نے سرکل افسر (سی او) کے خلاف تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ واضح ہو کہ نئے سال کے موقع پر کھگو سرائے علاقہ میں کارتیکیہ مہادیو مندر کی رتھ یاترا کے دوران انوج چودھری ہنومان بن کر گدا لے کر آگے آگے چل رہے تھے۔ امیتابھ ٹھاکر نے ڈی جے پی سے کی گئی شکایت میں انوج چودھری پر الزام لگایا ہے کہ ''انوج چودھری نے اپنی پولیس وردی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیوٹی کے دوران مختلف مذہبی سرگرمیوں میں شرکت کی۔ ان میں مذہبی جلوس میں گدا اٹھانے، بھجن گانے اور مندروں میں مذہبی رسومات میں شامل ہونے جیسے عمل شامل (باقی صفحہ 10 پر)

شیخ حسینہ کی بھتیجی کی املاک پر محمد یونس نے سوال اٹھائے، برطانوی وزیر اعظم پر وزیر کو برخاست کرنے کا دباؤ!

13 رجنوری: برطانیہ میں وزیر محنت اور بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی بھتیجی ٹیولپ صدیق کو لے کر سیاست گرم ہوگئی ہے۔ خبر ہے کہ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر پر صدیق کو ہٹانے کا دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ دراصل بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس برطانیہ کی ان املاک پر سوال اٹھا رہے ہیں جو مبینہ طور پر ملک کی سابقہ حکومت نے صدیقی کو گفٹ کی ہیں۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ لندن کی جن املاک میں صدیق رہتی ہیں، وہ انہیں عوامی لیگ کی طرف سے تحفہ میں دی گئی ہے۔ حالانکہ خود ٹیولپ صدیق کا کہنا ہے کہ انہوں نے کچھ غلط نہیں کیا ہے۔ خاص بات (باقی صفحہ 10 پر)

''مہلک'' سلائین واردات میں سی آئی ڈی جانچ
لاپرواہی ناقابل برداشت ہوگی، وزیر اعلیٰ نے صاف بتادیا

کولکاتا 13 جنوری: مدناپور میڈیکل کالج اسپتال میں ''موذی'' سلائین واردات میں اب ایک نہیں دو عرضیاں، محکمہ صحت وانتظامیہ کی ساتھ ساتھ زچہ کی موت کی بھی تحقیق سی آئی ڈی کرے گی اور تین دنوں کے اندر پوری رپورٹ بھی پیش کرے گی۔ ''مہلک'' سلائین واردات کو لیکر سوموار کی صبح نبنو میں بھی ایک ضروری میٹنگ ہوئی۔ جس میں چیف سکریٹری منوج پنتھ بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ زچہ کی موت کے پیچھے ڈاکٹروں کی لاپرواہی بھی ہوسکتی ہے۔ اگر ان کی کرتوت ثابت ہوگئی تو وہ بچ نہیں سکتے ہیں۔ اس موت کے ساتھ جن کا بھی تعلق سامنے آئے گا ان پر رعایت نہیں کی جائے گی۔ منوج پنتھ نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نے صاف بتادیا ہے کہ کسی کی بھی لاپرواہی بخشی نہیں جائے گی۔ یاد رہے کہ ایک زچہ کی موت ہوگئی ہے اور تین زچہ کی حالت ایس ایس کے ایم واسپتال میں لانے کے بعد اطمینان بخش ہے۔ مگر اس طرح کی موت سے ڈاکٹروں کی لاپرواہی بھی سوال میں آگیا ہے۔ ممنوع شدہ سلائین استعمال کرنے کی کیا تک تھی۔ جبکہ ایک سال پہلے اس کے ستعمال پر پابندی لگادی گئی تھی۔ ڈاکٹروں ک واس کا علم ہونا چاہئے۔ ساتھ ہی اسپتالوں کے اعلیٰ انتظامیہ کو بھی اب تو لاپرواہی ہوئی ہے۔ وہ (باقی صفحہ 10 پر)

لکھیم پور کھیری میں دردناک حادثہ، صلاحیت سے زیادہ گنّا لے کر جا رہا ٹرک پلٹا، 3 بچوں کی موت، ایک شدید زخمی

13 رجنوری: لکھیم پور کھیری کے دھورہرا علاقہ میں آج انتہائی دردناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں 3 معصوم بچوں کی موت ہوگئی۔ دھورہرا کے دیوی پوروا گنا سنٹر سے اوورلوڈیڈ گنا بھر کر گووند شگر مل ایرا جا رہا ٹرک ٹیگنہا گاؤں میں بے قابو ہوکر پلٹ گیا۔ حادثہ پیر کی شام تقریباً 5 بجے پیش آیا۔ ٹرک کے نیچے دبنے سے 3 بچوں کی موت ہوگئی، جبکہ ایک دیگر بچہ سنگین طور پر زخمی ہوگیا۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی جائے وقوع پر پہنچی پولیس نے زخمی بچے کو سی ایچ سی علاج کے لیے بھیجا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق دھورہرا کوتوالی علاقہ کے دیوی پوروا گاؤں واقع گنا خرید مرکز سے گنے سے بھرا گووند شگر مل ایرا جا رہا تھا۔ ٹرک پر صلاحیت سے زیادہ گنا لدا ہوا تھا جس کی وجہ سے ٹیگنہا گاؤں میں وہ پلٹ گیا۔ سڑک کنارے کھڑے 4 بچے اس ٹرک کے نیچے دب گئے۔ پولیس نے فوری طور پر پہنچ کر آناً فاناً ہائیڈرا مشین سے گنا ہٹوانے کے بعد بچوں کو نیچے سے نکالا۔ موصولہ خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ حادثہ میں 7 سالہ (باقی صفحہ 10 پر)

ناسک میں بڑا اسٹرک حادثہ، ٹرک اور پک اپ کی ٹکر میں 8 افراد ہلاک، متعدد زخمی

13 رجنوری: مہاراشٹر کے ناسک میں ایک بڑے سڑک حادثے کی خبر ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ناسک کے دوارکا فلائی اوور پر ٹرک اور پک اپ گاڑی کے درمیان تصادم میں 8 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جبکہ متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ ان سبھی کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹرک لوہے سے لدا ہوا تھا۔

نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق حادثہ اتوار یعنی 12 جنوری کی شام 7.30 بجے آ یپا مندر کے قریب پیش آیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ٹیمپو میں 16 مسافر سوار تھے جو ایک مذہبی تقریب سے واپس آکر سڈکو کی طرف جا رہے تھے۔ ٹیمپو ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا اور لوہے کی سلاخوں سے ٹکرا گیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ کچھ لوگ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ ایک اہلکار کے مطابق زخمیوں میں سے بعض کی حالت (باقی صفحہ 10 پر)

لاس اینجلس میں تیز ہواؤں کے سبب آگ مزید پھیلنے کا اندیشہ، 24 افراد ہلاک

نیویارک، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا): امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس میں لگنے والی جنگلات کی آگ سے نقصانات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حکام نے مزید ہلاکتوں کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ آگ کے سبب اموات کی تعداد 24 ہوگئی ہے۔ اتوار کی شب حکام نے مزید ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ اس سے قبل اموات کی تعداد 16 بتائی گئی تھی۔ حکام کو خدشہ ہے کہ آگ کے سبب جل جانے والی املاک یا عمارتوں سے سرچ آپریشن میں مزید لاشیں مل سکتی ہیں۔ ریاست کیلی فورنیا میں آگ مسلسل تباہی پھیلا رہی ہے اور چھ دن گزرنے کے باوجود اس پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ امریکہ کے ہنگامی امداد کے اداروں کے اعلیٰ حکام خدشہ ظاہر کر رہے ہیں کہ تیز ہواؤں کے سبب آنے والے دنوں میں مزید خطرات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ امریکہ کی فیڈرل ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی کے ایڈمنسٹریٹر ڈین کریسویل کا 'سی این این' سے گفتگو میں کہنا تھا کہ متاثر علاقے میں ہوائیں ممکنہ طور پر مزید تیز اور خطرناک ہوتی جا رہی ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آپ کبھی بھی یہ اندازہ نہیں لگا سکتے ہوائیں اب کیا رخ اختیار کریں گی۔ مقامی حکام بھی اندیشہ ظاہر کر رہے ہیں کہ آگ اور بھی پھیل سکتی ہے جس سے مزید گنجان آبادی والے علاقوں کو خطرات لاحق ہوں گے۔ حکام کے مطابق آگ پھیلنے سے لاس اینجلس کے مزید اہم مقامات کو نقصان پہنچے گا جن میں اس کا میوزیم بھی شامل ہے۔ اس میوزیم میں کئی مشہور فن پارے موجود ہیں۔ لاس اینجلس کی سرکاری جامعہ 'یونی ورسٹی آف کیلی فورنیا' بھی اس آگ کی زد (باقی صفحہ 10 پر)

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
14 رجنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 45 منٹ
عصر	3 بج کر 36 منٹ
مغرب	5 بج کر 16 منٹ
عشاء	6 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

گنگا ساگر میلہ میں سخت حفاظتی انتظامات لاکھوں عقیدت مند ان پوتر اسنان کریں گے

گنگا ساگر:13 جنوری، گنگا ساگر میلہ میں لاکھوں یاتریوں کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان منگل کو گنگا ساگر مین پوترا اسنان کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ مکر سنکرانتی کا پوترا اسنان منگل کو صبح 6.58 بجے شروع ہوگا اور بدھ کی صبح تک جاری رہے گا۔ تاہم، گنگا ساگر میلے میں یاتریوں نے پہلے ہی جمع ہونا شروع کر دیا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے لوگ میلے میں شرکت کر رہے ہیں، اور بہت سے لوگ پہلے ہی سنکرانتی کے مرکزی دن میں بھیڑ سے بچنے کے لیے خلیج بنگال کے سنگم پر گنگا میں مقدس ڈبکی لگا چکے ہیں۔ اپنے مقدس غسل کے بعد، وہ پوجا کے لیے کپل منی کے آشرم کا دورہ کر رہے ہیں۔ میلے کی خوشیوں میں غم کا بھی عالم ہے۔ انتظامیہ کے مطابق دل کا دورہ پڑنے سے اب تک تین زائرین جاں بحق ہو چکے ہیں۔ این ڈی آر ایف اہلکاروں نے مبینہ طور پر آج صبح ساگر کے پانی سے گھاٹ نمبر 3 کے قریب ایک لاش برآمد کی اور پولیس کو اطلاع دی۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ متوفی کا انتقال بیماری کے باعث ہوا۔ مرنے والوں میں ہریانہ کے دیو (59) اور اتر پردیش کے راجیشور شامل ہیں۔ اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے ایک اور یاتری کل انتقال کر گئے۔ نوجوانوں کے امور اور کھیل کے وزیر اروپ بسواس نے بتایا کہ کل 55 لاکھ یاتری پہنچے ہیں۔ "ساگر بندھوس" کے نام سے مشہور گائیڈز یاتریوں کی مدد کے لیے ہر بس کے لیے تفویض کیے گئے ہیں۔ پینے کے صاف پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے واٹر پاؤچز اور 14 موبائل ٹریٹمنٹ یونٹس کا انتظام کیا گیا ہے۔ مزید برآں، کیو آر کوڈ والے کلائی بینڈ بوڑھے اور بچے حجاج میں تقسیم کیے جا رہے ہیں تاکہ اگر وہ لاپتہ ہو جائیں تو ان کا پتہ لگانے میں مدد کریں۔ ڈیجیٹل سسٹم کے ذریعے حجاج اب QR کوڈز کے ذریعے تمام منصفانہ متعلقہ معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں پینے کے پانی، بیت الخلا، اے ٹی ایم، صحت کی دیکھ بھال کے مراکز، معلوماتی مراکز، بسوں، لانچوں کے شیڈول، پارکنگ کی تفصیلات، اور راستے کی ہدایات کے بارے میں تفصیلات شامل ہیں۔ ساگر سنگم میں مقدس ڈپ کی یادوں کو محفوظ رکھنے کے لیے، یاتریوں کو "بندھن" فوٹو بوتھ سے ان کی تصاویر کے ساتھ مفت ذاتی نوعیت کے سرٹیفکیٹ مل رہے ہیں۔ میلے میں کل 13 بندھن فوٹو بوتھ ہیں، اور اب تک تقریباً 400,000 یاتریوں نے اپنے سرٹیفکیٹ جمع کیے ہیں۔ بسوں، لانچوں اور جہازوں کے مقام کے بارے میں درست معلومات کے لیے، ضلعی انتظامیہ گنگا ساگر میلہ 2025 میں ISRO کی تیار کردہ NavIC ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہی ہے۔ یہ نظام میگا کنٹرول روم سے گمشدہ مسافر بردار جہازوں کی رہنمائی میں مدد کرتا ہے۔ GPS ٹریکنگ کے ذریعے تمام گاڑیوں کی نگرانی کی جا رہی ہے، اور (PTMS) چوبیس گھنٹے نقل و حمل کی نگرانی کر رہا ہے۔ ہموار انتظام کو یقینی بنانے کے لیے مسافر بسوں اور لانچوں کو GPS ٹریکنگ سسٹم کے تحت لایا گیا ہے۔ اب تک جیب تراشی کے 46 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں سے 40 وارداتوں میں مسروقہ سامان برآمد کیا گیا اور مختلف جرائم میں 42 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ مزید برآں، میلے میں لاپتہ ہونے والے 853 زائرین کو انتظامیہ اور رضاکاروں کی مدد سے ان کے اہل خانہ سے ملایا گیا ہے۔ ان میں سے 803 افراد نے کامیابی سے اپنے رشتہ داروں کو ڈھونڈ لیا ہے۔

پارٹی سست روی کا شکار، سی پی ایم کارکن تحریک سے بیزار

کولکاتا: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) بوتھ سطح پر تحریک کی شدت کہاں ہے؟ پارٹی کارکنوں اور حامیوں میں تحریک میں شامل ہونے کی کوشش نہیں کی جا رہی ہے۔ علیم الدین کو آئندہ ریاستی کانفرنس میں تحریک کو تیز کرنے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ ریاست بھر میں جاری ضلعی کانفرنسوں کی رپورٹس بتاتی ہیں کہ پارٹی کی تحریک سست پڑ گئی ہے۔ بند کمرے کی میٹنگیں ہو رہی ہیں، اور پارٹی کلاسز بھی ہال میں منعقد کی جا رہی ہیں۔ لیکن سڑکوں پر احتجاج کرنے والے سی پی ایم کے کارکن اب نظر نہیں آتے۔ پارٹی کے ارکان اور عام کارکن گراؤنڈ فلور پر اپنے بند کمروں سے باہر نہیں نکل رہے ہیں۔ 26 ویں اسمبلی انتخابات سے قبل نچلی سطح پر تحریک میں حصہ لینے سے ہچکچاہٹ پر بنگال سی پی ایم پر سندور کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ریاستی پارٹی نے اپنے رہنما خطوط میں بارہا کہا ہے کہ مقامی مسائل اور عوام کے مسائل کی بنیاد پر تحریک کو تیز کیا جانا چاہیے۔ یہی نہیں بلکہ ضلعی اور ایریا کمیٹی کے رہنماؤں میں بھی اس بات کا انتخاب کرنے میں کمزوریاں ہیں کہ کہاں مسائل اٹھانا ہے۔ ریاستی کمیٹی کا ایک رکن قبول کرتا ہے کہ ضلع سے علاقے یا بوتھ کمیٹیوں کی طرف نقل و حرکت کی رفتار سست ہے۔ اس کے علاوہ ریاستی سطح سے مرکزی طور پر طے کیے جانے والے پروگراموں کو ہر ضلع میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ ضلع کی بنیاد پر باقاعدہ تحریکیں اس طرح نہیں ہو رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کولکاتا ڈسٹرکٹ پارٹی کانفرنس کی تنظیمی رپورٹ میں بھی تحریک میں تسلسل کی کمی کو نمایاں کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، سی پی ایم نے آر جی کار کے معاملے کو سیاسی ٹول کے طور پر استعمال کرتے ہوئے تحریک کو ہائی جیک کرنے کی کوشش کی۔ لیکن درحقیقت، آر جی کار تحریک کو حل کرنے میں پارٹی کی ناکامی کو کولکاتا سمیت کئی ضلعی کانفرنسوں میں عملی طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

طالب علم، نوجوان، خواتین، مزدور، کسان تنظیموں کی تحریکوں کا نچلی سطح پر کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے۔ صورتحال اس قدر خراب ہے کہ علاقہ کمیٹی کے علاقے میں عوامی تنظیموں کی کوئی سرگرمی نظر نہیں آتی۔ فی الحال علیم الدین تحریک اور پروگرام کا مسئلہ طے کر رہے ہیں۔ فروری میں ریاستی کانفرنس۔ نچلی سطح پر تحریک کی رفتار کو کیسے بڑھایا جائے اس پر تفصیلی بات چیت ہوگی۔ محمد سلیم اور سوجن چکرورتی پارٹی کو ووٹروں کے لیے زیادہ سے زیادہ نمایاں کرنے کی کوشش کریں گے۔ سی پی ایم کی لوک سبھا کے ساتھ ساتھ قانون ساز اسمبلی میں بھی صفر نشستیں ہیں۔ کوئی ایسی تحریک نہیں ہے جس سے ترنمول کے خلاف سیاسی طور پر لڑنا ممکن ہو۔ نچلی سطح پر بائیں بازو کے پرانے حامی بی جے پی کو ووٹ کیوں دے رہے ہیں اس کی وجوہات جاننے کے لیے اگلی ریاستی کانفرنس میں بھی تفصیلی بات چیت ہوگی۔

سونار پور سے 5 بنگلہ دیشی گرفتار، غیر قانونی طور پر بنگال میں داخل ہوکر مزدوری کرتے تھے

باروئی پور، 13 رجنوری: کچھ عرصہ قبل غیر قانونی طور پر بنگال میں داخل ہوا، پھر اپنی شناخت چھپا کر سونار پور میں مکان کرائے پر لیا گیا اور ٹیکسٹائل فیکٹری میں مزدور کے طور پر کام ملا۔ سونار پور پولس نے ایسے سنگین الزامات میں 5 بنگلہ دیشیوں کو گرفتار کیا ہے۔ اور تفتیش کار اس معاملے کی تفتیش میں جٹ گئے ہیں۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کیا کوئی گروہ اس معاملے میں ملوث ہے۔ گرفتار افراد کو سوموار کو باروئی پور کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ 5 بنگلہ دیشی سونار پور کے بیکنتھا پور علاقے میں ایک مکان کرائے پر لے کر رہ رہے تھے۔ وہ ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں مزدور کے طور پر کام کرتے تھے۔ حال ہی میں ان کی نقل و حرکت دیکھ کر پولس کو شک ہوا۔ پوچھ گچھ پر معلوم ہوا کہ 5 آدمی بنگلہ دیش سے آئے تھے اور انہوں نے بیکنتھا پور کے اس علاقے میں ایک مکان کرائے پر لے کر رہ رہے تھے۔ وہ اپنے پڑوسیوں سے نہیں گھلتے ملتے تھے۔ اس لیے ان کے بارے میں کوئی زیادہ نہیں جانتا تھا۔ لیکن پولس نے ان پر زیادہ توجہ دی۔ انہیں اتوار کی رات گرفتار کیا گیا۔ جس گھر میں 5 بنگلہ دیشی مقیم تھے اس کا مالک اس وقت مفرور ہے۔ پولس نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے سرحدی علاقے کے ذریعے کئی بنگلہ دیشیوں کی دراندازی کے الزامات کبھی کبھی اٹھتے رہتے ہیں۔ سرحد پار کرنے کے بعد وہ کچھ شہری علاقوں میں آتے ہیں اور مقامی لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا چاہتے ہیں۔ تاکہ آسانی سے شک نہ ہو، یہی اس منصوبے کی وجہ ہے۔ پولس بعد میں بغیر دستاویزات کے داخل ہونے والے بنگلہ دیشیوں سے پوچھ گچھ کر کے یہ معلومات حاصل کر سکتی ہے۔ حال ہی میں بنگلہ دیش کی ہنگامہ خیز صورتحال میں انٹیلی جنس کو اطلاع ملی ہے کہ مختلف سرحدوں سے دراندازی ہو رہی ہے۔ اس لیے بارڈر سیکیورٹی میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ تاہم، قیدی حال ہی میں بیکنتھا پور سے نہیں آئے تھے، وہ کچھ سال پہلے اس علاقے میں داخل ہوئے تھے۔ وہ کہاں سے آئے ہیں اور ان کا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟ پولس ان سے پوچھ گچھ کر کے یہ معلومات جاننا چاہتی ہے۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ کا اجلاس

کولکاتا: 13 جنوری، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر اہتمام پیر کو پارک سرکس کے ہوٹل آئی بھوری میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ مولانا ابوطالب رحمانی صاحب کو بورڈ کا ایگزیکٹو ممبر بنایا گیا ہے۔ دوسری جانب بنگال سے مولانا محمد قمر الزمان اور حاجی محمود عالم صاحب کو تنظیم کے بورڈ کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ آج کا اجلاس بنیادی طور پر ان کے استقبال کے لیے ہے اجلاس کا آغاز نعت شریف سے ہوا۔ بورڈ کے اہم ایگزیکٹو ممبران میں سے ایک مولانا ابو طالب رحمانی، ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران، عالیہ یونیورسٹی کے وی سی رفیق الاسلام موجود تھے۔ قاری شمس الدین، مولانا ضیاء الدین قاسمی یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس میٹنگ میں ریاست کی اقلیتی برادریوں کی سرکردہ شخصیات اور قائدین نے شرکت کی جن میں ان تینوں اہم ارکان بھی شامل تھے۔ یہ بورڈ عوام اور قوم کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہا ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ پورے ہندوستان میں اسلامی تحریک اور شریعت کی ایک اہم قوت ہے اس سرزمین بنگال سے بہت سے تاریخی کام ہوئے ہیں۔ بنگال نے اپنی تحریروں سے ملک کو مالا مال کیا ہے اسی لیے بورڈ نے اس سرزمین کے ممتاز کارکنان محمد قمر الزمان اور حاجی محمود عالم کو نوازا ہے۔ یہ بورڈ تمام مسلمانوں کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ تنظیم اس وقت کر رہی ہے جب ملک کی جمہوریت خطرے میں تھی، ہمارا کام ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران نے کہا کہ میں اس تنظیم سے میں نے طویل عرصے سے مختلف اضلاع میں مضبوط شریعت کے قیام کے لیے کام کیا ہے، یہاں تک کہ اس بورڈ نے اہم فیصلے کر کے لوگوں کو یقین دلایا۔ قمر الزمان نے اپنی تقریر میں بورڈ کے اہم کردار کے بارے میں بتایا۔ مجھے وہاں نامزد کرنے کے لیے آپ کا شکریہ کہ اس ریاست میں زیادہ مستحق لوگ ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ میں ان لوگوں کے لیے بولوں گا جن کے بارے میں نہیں بولا جاتا اور اسلام اور معاشرے کے لیے کام کروں گا۔ رفیق الاسلام، وی سی، عالیہ یونیورسٹی انہوں نے کہا کہ وہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں کام کر رہا تھا اور وہ خوابیدہ کام چھوڑ کر عالیہ آیا۔ لوگوں کے کام کرنے کے لیے۔ تعلیمی ادارے کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کی کوشش کروں گا۔ میرا مقصد تعلیم کے ذریعے لوگوں کو انسان جیسا بنانا ہے۔ کہا اسلامی اخوت کے اصولوں کو برقرار رکھنا ہوگا۔ حاجی محمود عالم نے اس دن بورڈ کے دیگر اہم ارکان بھی موجود تھے۔ عالمگیر سردار نے اجلاس میں بورڈ کی کچھ خامیوں پر بات کی۔ (نورالاسلام خان)

دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے بم پھٹنے سے 10 سالہ لڑکا شدید زخمی

کوچ بہار، 13 رجنوری: کوچ بہار میں ایک 10 سالہ لڑکا اپنے دوستوں کے ساتھ وہاں رکھے بم کے پھٹنے سے شدید زخمی ہو گیا ہے۔ اس بچے کو شدید زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں وہ زیر علاج ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ کوچ بہار کے مٹھ بھنگا کے ہزار ہاٹ گرام پنچایت علاقہ میں پیش آیا ہے۔ چندر اکمار برمن نام کا 10 سالہ لڑکا سوموار کی صبح گھر کے قریب ایک باغ میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ باغ میں بم رکھا ہوا تھا جو کسی وجہ سے پھٹ گیا۔ بم سے چندرا کمار شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے اسے خون آلود حالت میں بچا کر اسپتال پہنچایا۔ بتایا جا رہا ہے کہ لڑکے کے ہاتھ پاؤں زخمی ہو گئے ہیں۔ ابتدائی قیاس یہ ہے کہ لڑکے کی ٹانگ کھیلتے ہوئے بم سے ٹکرا گیا جس کے بعد وہ بم پھٹ گیا۔ اس حادثہ کے بعد علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ مقامی لوگوں نے سوال اٹھایا کہ آخر یہ بم اس باغ میں کیسے آیا؟ پولس نے موقع پر جا کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے وہ بم نہایت اسٹرانگ تھا۔ پولس کی تلاش جاری ہے کہ آیا باغ میں مزید بم پڑے ہیں یا نہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق چند روز قبل شرپسندوں کے درمیان جھگڑے کی وجہ سے علاقہ گرم ہو گیا تھا۔ بڑے پیمانے پر بم اندازی بھی ہوئی تھی۔ اس وقت وہاں کوئی بم پھٹے بغیر رہ گیا ہوگا شاید وہی بم آج پھٹا ہے۔

بنگال میں بی جے پی کی رکنیت سازی مہم بری طرح ناکام رہی

کولکاتا: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) پارٹی کے پرانے لیڈران اور کارکنان بنگال بی جے پی پر غصے کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھا رہے ہیں کہ انعامات اور عہدوں کے لالچ کے باوجود وہ رکنیت کے ہدف کے نصف تک کیوں نہیں پہنچ پائی۔ ممبر شپ مہم کی آخری تاریخ کے مطابق، 5 ملین سے زیادہ پرائمری ممبران نہیں تھے۔ یعنی ہدف کا آدھا بھی پورا نہ ہو سکا۔ اب تقریباً 45,000 فعال اراکین ہیں۔ ریاست میں 79,000 بوتھ ہیں۔ اس حساب کے مطابق ہر بوتھ پر بی جے پی کے ایک فعال رکن کا ہدف پورا نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ، پارٹی کے دونوں کیمپوں کے درمیان اس بات پر بحث شروع ہو گئی ہے کہ آیا پچھلے سال یا اس سال سے زیادہ تصدیق شدہ ممبران تھے۔ جب دلیپ گھوش ریاستی صدر تھے، 2018 میں مس کال کے ذریعے 8.2 ملین ممبران کو بھرتی کیا گیا تھا۔ دلیپ کیمپ کے لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ ان میں 6.8 ملین تصدیق شدہ ارکان تھے۔ دلیپ کے قریبی پارٹی کے ایک ریاستی لیڈر کا دعویٰ ہے کہ پچھلی بار کے مقابلے اس بار رکنیت سازی کی مہم بدتر ہے۔

ایک بار پھر، بنگال بی جے پی کے موجودہ حکمران کیمپ کے رہنماؤں نے جوابی دعویٰ کیا کہ پچھلی بار صرف 1.3 ملین ارکان کی تصدیق ہوئی تھی۔ اس بار یہ تعداد 40 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں جس طرح دونوں کیمپ ممبران کی بھرتی کے معاملے میں ایک سنگم پر ہیں، اسی طرح بنگال بی جے پی بھی تباہی کا شکار ہے۔ ساتھ ہی پارٹی کے پرانے لیڈروں نے بھی اپنی بات کہی ہے۔ پارٹی کے سابق ریاستی نائب صدر راج کمل پاٹھک نے الزام لگایا، وہ لوگ جو بنگال بی جے پی کے اہم ستون تھے، جو 30-35 سال سے پارٹی کے ساتھ تھے، انہیں پارٹی نے میدان میں رکھنے کے بجائے الگ رکھا گیا ہے۔ لوگ کس کو دیکھ کر آئیں گے؟

دہلی اسمبلی انتخاب: 'آئین میں پہلے صفحہ پر لکھا ہے، ہندوستان ہر ہندستانی کا ہے'، سیلم پور میں جلسۂ عام سے راہل گاندھی کا خطاب

''ملک میں نظریات کی لڑائی چل رہی ہے۔ ایک طرف وہ لوگ کھڑے ہیں، جو چاہے کچھ بھی ہو جائے آئین کی حفاظت کریں گے۔ آئین میں صاف لکھا ہے، پہلے صفحہ پر لکھا ہے کہ ہندوستان ہر ہندوستانی کا ہے۔ چاہے اس کی کوئی بھی ذات ہو، کوئی بھی مذہب ہو۔ اگر وہ ہندوستانی ہے تو اس ملک میں اس کی حفاظت ہونی چاہیے۔ اس کو پروٹیکشن ملنی چاہیے۔ دوسری طرف بی جے پی کے لوگ، آر ایس ایس کے لوگ ہیں جو اس آئین کو ختم کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ نفرت پھیلاتے ہیں، ایک بھائی کو دوسرے بھائی سے لڑاتے ہیں اور ڈراتے ہیں۔'' یہ بیان آج کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے دہلی کے سیلم پور میں 'جئے باپو، جئے بھیم، جئے سنویدھان' نام سے منعقد جلسہ ؟ عام سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ ہزاروں لوگوں کی بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے اور ہاتھوں میں ہندوستانی آئین کی کاپی لہراتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''کنیا کماری سے لے کر کشمیر تک 4000 کلومیٹر ہم اس آئین کو بچانے کے لیے چلے تھے۔ امبیڈکر جی کے آئین پر روز نریندر مودی، بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ حملہ کرتے ہیں۔

☆

تعمیرات راستے کیلئے ٹرینوں کی باقاعدگی برج کے نیچے سیالدہ ڈویژن میں

بسلسلہ تعمیرات بالی گھاٹ-بالی ہالٹ روڈ کے برج کے نیچے تبدیلی اسٹیل گریڈر کا برج نمبر 15 سی سی آر میں کے ایم 7/8-58/2 کا بذریعہ اہتمام آر سی سی بکسے کے ٹرافک کم پاور بلاک کا 100 گھنٹے کیلئے (00.00 بجے مورخہ: 23.01.2025 تا 04.00 بجے مورخہ: 27.01.2025) کے لئے ضروری۔ لہٰذا مندرجہ ذیل ٹرینیں نیچے کے تحت باقاعدہ رہے گی:- ● ای ایم یو کی منسوخی: مورخہ: 23.01.2025 (جمعرات) 24.01.2025 (جمعہ)، 25.01.2025 (سنیچر) اور 26.01.2025 (اتوار): سیالدہ-ڈانکونی اپ: 32211، 32213، 32215، 32217، 33219، 32239، 32241، 32243، 32245، 32247، 32249، ڈاؤن: 32212، 32214، 32216، 32216، 32220، 3222، 32224، 32226، 332228، 32230، 32232، 32234، 32236، 32238، 32240، 332242، 32246، 32248، 32250، 32252، سیالدہ-برائی پور اپ: 32411، 32413، ڈاؤن: 32412، 32414، سیالدہ-کلیانی سمانتا اپ: 31317، 31333، 31339، ڈاؤن: 31318، 31332، 31338 سیالدہ-مدھیا گرامگ اپ: 33421، ڈاؤن: 33422، سیالدہ براداون اپ: 31151-ڈاؤن: 33152 سیالدہ-دمدم کنٹونم نٹ اپ: 33411 ڈاؤن: 33152 سیالدہ-دتہ پوکھر آپ: 33621 ڈاؤن: 33628 ننی ہٹی-بنڈیل اپ: 37535، 37537، 37545، 37529، 37521، 37523، 37555، 37557، ڈاؤن: 37538، 37540، 37548، 37532، 37522، 37524، 37556، 37558، مورخہ: 27.01.2025 (سوموار): سیالدہ-ڈانکونی آپ: 32211، 32213 ڈاؤن: 32212، 32214 ● منسوخی برائے میل/ایکسپریس، مورخہ: 21.01.2025 (منگل): 12359 کولکاتا-پٹنہ غریب رتھ ایکسپریس (جے سی او: 21.01.2025)-مورخہ: 22.01.2025 (بدھ): 13179 سیالدہ-سیوڑی ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 13161 کولکاتا-بالور گھاٹ تیاگا ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) مورخہ: 23.01.2025 (جمعرات): 13179 سیالدہ-سیوڑی ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 13161 کولکاتا-بالور گھاٹ تہر بھاگا ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 13180 سیوڑی-سیالدہ ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 13162 بالور گھاٹ-کولکاتا تہہ بھاگا ایکسپریس ((جے سی او 23.01.2025) 15234 دربھنگہ-کولکاتا تہہ بھاگا ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) دربھنگہ-کولکاتا متھالی ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 15233 کولکاتا-دربھنگہ-متھالی ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 13177 سیالدہ-جنگی پور روڈ ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 13178 جنگی پور روڈ-سیالدہ ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12359 کولکاتا-پٹنہ غریب رتھ ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12360 پٹنہ-کولکاتا غریب رتھ ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 12363 کولکاتا-ہلدی باڑی انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12383 سیالدہ-آسنسول انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 1238 سیالدہ-آسنسول انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12384 آسنسول-سیالدہ انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) مورخہ: 24.01.2025 (جمعہ): 12383 سیالدہ-آسنسول انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 13177 سیالدہ-جنگی پور روڈ اکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 13179 سیالدہ-سیوڑی ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 12384 آسنسول-سیالدہ انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 13178 جنگی پور روڈ-سیالدہ ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 13180 سیوڑی سیالدہ ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 12364 ہلدی باڑی-کولکاتا انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 24..01.2025) مورخہ: 24.01.2025 (سنیچر): 12383 سیالدہ-آسنسول انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 13177 سیالدہ-جنگی پور روڈ ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 13179 سیالدہ-سیوڑی ایکسپریس (جے سی او 25.012025) 12384 آسنسول-سیالدہ ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 13178 جنگی پور روڈ-سیالدہ اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 13180 سیوڑی-سیالدہ اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 13162 بالور گھاٹ-کولکاتا تہہ بھاگا ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12360 پٹنہ-کولکاتا غریب رتھ ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 12363 کولکاتا-ہلدی باڑی انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12359 کولکاتا-پٹنہ غریب رتھ ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) مورخہ: 26.01.2025 (اتوار): 13179 سیالدہ-سیوڑی ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 13180 سیوڑی-سیالدہ ایکسپریس (25.01.2025) 12364 ہلدی باڑی-کولکاتا انٹر سٹی ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) مورخہ: 27.01.2025 سوموار) 13180 سیوڑی-سیالدہ ایکسپریس (جے سی او 27.01.2025) 12360 پٹنہ-کولکاتا غریب رتھ اکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 13162 بالور گھاٹ-کولکاتا تہہ بھاگا ایکسپریس (جے سی او 27.01.2025) ● گھماؤ میل/ایکسپریس کا براہ دمدم جنکشن-ننی ہاٹی، مورخہ: 23.01.2025 (جمعرات): 13151 کولکاتا-جموتوی ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12259 سیالدہ-بیکانیر دورنتو ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12315 کولکاتا-اودے پور ہفتہ واری ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12315 کولکاتا-آگرہ ہفتہ واری ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 13167 کولکاتا-آگرہ ہفتہ واری ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 22323 کولکاتا-غازی پور سٹی سبدی بھیدی سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12325 کولکاتا-ننگل دھام گورکھی سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12313 سیالدہ-نیودہلی راجدھانی (جے سی او 23.01.2025) 12377 سیالدہ-نیو علی پور دوار پداتک ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 13149 سیالدہ-علی پور روڈ کنچن کنیا (جے سی او 23.01.2025) 12343 سیالدہ-ہلدی باڑی دارجلنگ میل (جے سی او 23.01.2025) 12987 سیالدہ-ہلدی باری دراجلنگ میل (جے سی او 23.01.2025) مورخہ: 24.01.2025 (جمعہ): 12313 سیالدہ-نیودہلی راجدھانی (جے سی او 24.01.2025) 13151 کولکاتا-جموتوی (24.01.2025) 13173 سیالدہ-اگرتلہ کنچن چنگا (جے سی او 24.01.2025) 12377 سیالدہ نیو علی پور دوار پداتک (جے سی او 24.01.2025) 12347 سیالدہ-ہلدی باڑی کنچن کنیا (جے سی او 24.01.2025) 12987 سیالدہ-اجمیر سپر فاسٹ (جے سی او 24.01.2025) 12496 کولکاتا-بیکانیر پرتاپ ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 12379 سیالدہ-امرتسر جلیان والا باغ اسپریکس (جے سی او 24.01.2025) مورخہ: 25.01.2025 (سنیچر): 12313 سیالدہ-نیودہلی راجدھانی (جے سی او 25.01.2025) 13151 کولکاتا-جموتوی ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12377 علی پور دوار پداتک ایکسپریس جے سی او 25.01.2025) 12843 سیالدہ-ہلدی باڑی دارجلنگ میل (جے سی او 25.01.2025) 13149 سیالدہ-علی پور دوار کنچن کنیا اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12987 سیالدہ-اجمیر سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 13175 کولکاتا-سلچر کنچن جنگا اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 13165 کولکاتا-سیتامڑھی ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 19414 کولکاتا-احمد آباد ویکلی ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) بروز 26.01.2025 (اتوار) 13151 کولکاتا-جموں توی ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 12377 سیالدہ-نیو علی پور دوار پداتک ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 12343 سیالدہ-ہلدی باڑی دارجلنگ میل (جے سی او 26.01.2025) 13149 سیالدہ-علی پور دوار کنچن کنیا ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 12987 سیالدہ-اجمیر سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 12317 کولکاتا-امرتسر اکال تخت ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 13121 کولکاتا-غازی پور سٹی ویکلی ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 13173 سیالدہ-اگرتلہ کنچن جنگا ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) 12259، سیالدہ-بیکانیر دورنتو ایکسپریس (جے سی او 26.01.2025) موڑ دینا میل/اکسپریس براہ ننی ہٹی-دمدم جنکشن بروز 23.01.2025 (جمعرات): 12314 نئی دہلی-سیالدہ راجدھانی ایکسپریس (جے سی او 22..01.2025) 13152 جموں توی-کولکاتا اکسپریس (جے سی او 21.01.2025) 13176 سلچر-کولکاتا کنچن جنگا ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 12378 نیو علی پور-سیالدہ پداتک ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 12344 ہلدی باڑی-سیالدہ دارجلنگ میل (جے سی او 22.01.2025) 13150 علی پور دوار سیالدہ کنچن جنگا اکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 12988 اجمیر-سیالدہ سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 12330 آنند وہار ٹرمینل-سیالدہ سمپرک کرانتی اکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 22318 جموں توی-سیالدہ ہمسفر سپر فاسٹ اکسپریس (جے سی او 22.01.2025) بروز 24.01.2025 (جمعہ): 12314 نئی دہلی-سیالدہ راجدھانی اکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 19413 احمد آباد-کولکاتا ویکلی اکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 13152 جموں توی-کولکاتا ایکسپریس (جے سی او 22.01.2025) 13174 اگرتلہ-سیالدہ کنچن جنگا اکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12378 نیو علی پور دوار-سیالدہ پداتک اکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12344 ہلدی باڑی-سیالدہ دارجلنگ میل (جے سی او 23.01.2025) 13150 علی پور دوار-سیالدہ کنچن کنیا اکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12378 نیو علی پور دوار-سیالدہ پداتک اکسپریس (جے وی او 23.01.2025) 12344 ہلدی باڑی-سیالدہ ارجلنگ میل (جے سی او 23.01.2025) 13150 علی پوردار-سیالدہ کنچن کنیا اکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12988 اجمیر-سیالدہ سپر فاسٹ (جے او 23.01.2025) 12495 بیکانیر-کولکاتا پرتاپ ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) بروز 25.01.2025 (سنیچر): 12314 نئی دہلی-سیالدہ راجدھانی اکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 12260 بیکانیر-سیالدہ دورنتو اکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 13152 جموں توی-کنچن جنگا اکسپریس جے سی او 23.01.2025) 13176 سلچر-کولکاتا کنچن جنگا اکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 12378 نیو علی پور دوار-سیالدہ پداتک ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) 12344 ہلدی باڑی-سیالدہ دارجلنگ میل (جے سی او 23.01.2025) 13150 علی پور دوار سیالدہ کنچن کنیا اکسپریس (جے و 24.01.2025) 12988 اجمیر-سیالدہ سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) 22324 غازی پور-کولکاتا شبہ بھیدی سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 24.01.25025) 12318 امرتسر-کولکاتا اکال تخت اکسپریس (جے سی او 24.01.2025) بروز 26.01.2025 (اتوار): 12314 نئی دہلی-سیالدہ راجدھانی ایکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 13168 آگرہ کنٹونمنٹ-کولکاتا اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 13174 اگرتلہ-سیالدہ کنچن جنگا اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12378 نیو علی پور دوار-سیالدہ پداتک اکمسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12344 ہلدی باڑی-سیالدہ دارجلنگ میل (جے سی او 25.01.2025) 13150 علی پور دوار-سیالدہ کنچن کنیا اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12988 اجمیر-سیالدہ سپر فاسٹ اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) 12326 ننگل دام-کولکاتا گرکھی سپر فاسٹ اکسپریس (جے سی او 25.01.2525)) بروز 24.01.2025 (سوموار): 15234 دربھنگہ-کولکاتا میتھالی اکسپریس (جے سی او 26.01.2025) ● تبدیلی برائے، منسوخی منزل کی سمت اسٹیشن سے ہوڑہ بجائے سیالدہ: بروز 23.01.2025 (جمعرات): 13148 بامن ہاٹ-سیالدہ اتر بنگا اکسپریس (جے سی او 22.01.2025) کو مسترد کیا جائے گا۔ ہوڑہ میں بجائے سیالدہ کے۔ 13147 سیالدہ-بامن ہاٹ اتر بنگا اکسپریس (جے سی او 23.01.2025) کو بھیجا جائے گا ہوڑہ سے بجائے سیالدہ کے۔ بروز 24.01.2025 (جمعہ): 22201 سیالدہ-پوری دورنتو ایکسپریس (جے سی او 23.01.2025) اور 13148 بامن ہاٹ-سیالدہ اتر بنگا ایکسپریس (جے سی او 24.01.2025) اور 22202 پوری-سیالدہ دورنتو اکسپریس (جے سی او 25.01.2025 کو مسترد کیا جائے گا ہوڑہ میں بجائے سیالدہ کے۔ بروز 27.01.2025 (سوموار) 22201 سیالدہ-پوری دورنتو اکسپریس (جے سی او 25.01.2025) کو ہوڑہ سے بھیجائے گا بجائے سیالدہ کے۔

نوٹ:-(1) مندرجہ ذیل میل/ایکسپریس ٹرین رکے گی بیلگھڑیا اسٹیشن میں بجائے دکھنیشور اسٹیشن برائے سیالدہ ڈویژن تبدیلی کے دنوں میں۔ اپ:- 13175، 13173، 13151، اور 13149۔ ڈاؤن:- 15234، 13150، 13152، 13176، 13174۔ (2) مندرجہ میل/اکسپریس ٹرینیں رکے گی ننی ٹٹی سٹیشن میں برائے سیالدہ ڈویژن بجائے اس کے کمرہ کنٹو اسٹیشن برائے ہوڑہ ڈویژن۔ اپ: 13149 اور 13151، ڈاؤن-13150 اور 13152 ٹرینوں کی آمدورفت میں تاخیر ہو سکتی ہے اس مدت کے دوران تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

ویژنل ریلویے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

رینگر لیکٹیٹ نہیں بلکہ 'انسانی غلطی' اور دیگر ادویات کے مضر اثرات کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا، ابتدائی رپورٹ میں دعویٰ

کولکاتا:13 جنوری (عوامی نیوز سروس): کیا مدنی پور میڈیکل کالج میں زچگی کی موت کے پیچھے سلائن زہر ہے؟ کیا رنگر کا لیکٹیٹ 3 زچگی کے نازک حالات کے لیے ذمہ دار ہے؟13 ماہرین کی ایک کمیٹی نبانو کے سوالات کے جوابات تلاش کرنے کے لیے بیٹھ گئی۔ابتدائی تحقیقات کے بعد کمیٹی نے دعویٰ کیا کہ 'مشتبہ' رنگر کے لیکٹیٹ سے زہر پھیلانے کا امکان بہت کم ہے۔ بلکہ صحت کے سکریٹری نارائن سوروپ نگم کو پیش کی گئی رپورٹ میں 'انسانی غلطی' اور دیگر ادویات کے مضر اثرات کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جن سینئر ڈاکٹروں کو مدنی پور میڈیکل کالج میں ڈیوٹی پر ہونا تھا ان میں سے کوئی بھی جمعہ کی رات موجود نہیں تھا۔ جونیئر ڈاکٹرز ذمہ داریاں نبھا رہے تھے۔ذرائع کا دعویٰ ہے کہ پی جی ٹی کے دونوں ڈاکٹر سو گئے تھے۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس رات رنگر کے لیکٹیٹ سلائن کی 1,250 بوتلیں استعمال کی گئیں۔ تاہم، صرف 4 افراد کو سلائن دیا گیا تھا۔ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس رات استعمال ہونے والی دوسری دوائیوں کے حاملہ خواتین پر مضر اثرات تھے۔ ڈاکٹر اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ انہوں نے کون سی دوائیں استعمال کیں۔ تاہم، کمیٹی کے ارکان ایک بات پر متفق ہیں۔ صرف رنگر کا لیکٹیٹ سلائن اس بیماری کا سبب نہیں بن سکتا۔اس تناظر میں کلکتہ میڈیکل کالج اسپتال کے شعبہ طب کے سربراہ اور تحقیقاتی کمیٹی کے ایک رکن سومترا گھوش کا کہنا ہے، ''اس انفیکشن کے پھیلنے یا اس کے بیمار ہونے کا امکان متعلقہ دوا ساز کمپنی کی جانب سے رنگر کے لیکٹیٹ یا سلائن سے بہت کم ہے۔سلائن کی یہی کھیپ دوسرے مریضوں کو بھی دی گئی ہے۔ لہٰذا، ماہرین صحت کی سہولت کیلئے میٹنگ کر رہے ہیں تا کہ یہ جانچ کر سکیں کہ چار حاملہ خواتین کیسے بیمار ہوئیں۔سیکریٹری صحت اس ابتدائی رپورٹ کا بھی جائزہ لے رہے ہیں۔کیش پور سے تعلق رکھنے والی ممنی روئیداس نامی ایک خاتون کی مدنی پور میڈیکل کالج میں بچے کی پیدائش کے دوران موت ہو گئی۔ لواحقین نے الزام لگایا کہ پیدائش کے بعد اسے دیا گیا سلائن کی وجہ سے موت واقع ہوئی۔ تین اور حاملہ خواتین، ممپی، نسرین اور منارا بی بی کو ان کی بگڑتی ہوئی جسمانی حالت کی وجہ سے گرین کوریڈور کے ذریعے مدنا پور سے ایس ایس کے ایم لایا گیا تھا۔تاہم ماہرین کا ابتدائی طور پر خیال ہے کہ ان کی صورت حال کے لیے سلائن ذمہ دار نہیں ہے۔

رات 10:50 سے صبح 6:50 تک واقعات کی ترتیب کے بارے میں سوالات 'متنازعہ' ہیں

کولکاتا:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) محکمہ صحت کی ماہرین کی ٹیم اتوار کے بعد دوبارہ میٹنگ کر رہی ہے۔ایک شخص کی موت اور چار کی تشویشناک حالت کا ذمہ دار کون؟صحت کے حکام نے پیر کو اس کی وجہ جاننے کے لیے ماہرین سے دوبارہ میٹنگ کی۔ غیر معیاری ادویات کے استعمال کے امکان کو رد نہیں کیا گیا۔تاہم ہیلتھ بلڈنگ بھی ڈاکٹروں کی غفلت کا شکار رہے۔

ہیلتھ بلڈنگ کے حکام کا کہنا ہے کہ بدھ کی رات رات 10:50 سے صبح 6:50 کے درمیان پیش آنے والے اس واقعے کے بارے میں کئی سوالات ہیں۔اسی کمپنی کا رنگر کا لیکٹیٹ سالین گائنا کالوجی کے علاوہ دیگر وارڈز میں استعمال کیا گیا ہے۔ دوسرے دنوں میں بھی متنازعہ سلائن کا استعمال کیا جاتا تھا۔

تو بدھ کی رات مدنی پور میڈیکل کالج کے گائنی ڈپارٹمنٹ میں آفت کیوں آ گئی؟ ہیلتھ بلڈنگ کے حکام ان تمام سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔ دوسری طرف، مریضوں کی علامات دوسری صورت میں کہتے ہیں۔بعض طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز کی لاپرواہی رگیں کاٹنے سے خون کی کمی کا باعث بنتی ہے۔ ڈاکٹر بھی انفیکشن کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔تو سوال یہ ہے کہ پانچ افراد کی علامات ایک جیسی کیسے ہوسکتی ہیں؟ سب کا بلڈ پریشر غیر معمولی طور پر گر گیا تھا۔ بخار اور کانپنے کے ساتھ بلڈ پریشر گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی پیداوار آہستہ آہستہ کم ہوتی ہے اور آخر کار صفر ہو جاتی ہے۔جب گردے فیل ہو جاتے ہیں تو یوریا کریٹینائن بڑھ جاتی ہے۔ پلیٹ لیٹس کم ہوتے ہیں، آر بی سی ٹوٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ماہر ڈاکٹروں کے ایک اور گروپ کا خیال ہے کہ اس طرح کی علامات دواؤں کے باہمی تعامل کے بغیر ممکن نہیں۔ایک 13 رکنی ماہرین کی ٹیم نے اتوار کو مدنی پور میڈیکل کالج کا دورہ کیا۔ وہ پورے معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ پیر کو ایس ایس کے ایم میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی۔ملاقات تقریباً 2 گھنٹے تک جاری رہی۔اجلاس کا خلاصہ یہ ہے کہ ماہرین اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ زچگی کی اموات کی واحد وجہ سلائن ہے۔وہ ڈرگ ٹیسٹ کی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ رپورٹ آنے کے بعد وہ اس بات کا یقین کر لیں گے کہ ماں کی موت کیسے ہوئی۔

ترنمول کی طرف سے کیرالہ میں سی پی ایم سے برخاست پی وی انور کو بڑی ذمہ داری ملی

کولکاتا،13 رجنوری: کیرالہ کے سابق سی پی ایم لیڈر پی وی انور کو ترنمول میں شامل ہونے کے بعد ایک بڑی ذمہ داری ملی ہے۔انہیں اس ریاست کا کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔اس خبر کا اعلان ٹیم نے سوموار کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کیا۔ پارٹی نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کے فیصلے کے مطابق انہیں یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔انور بھی ذمہ داری ملنے پر خوش ہیں۔ جمعہ کو، وجین کی پارٹی کے سابق رکن ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے ہاتھ تھام کر ترنمول کانگریس میں شامل ہوئے۔انہوں نے کہا کہ ان کی شمولیت ممتا بنرجی کی ترقیاتی سرگرمیوں سے متاثر ہے۔ کیرالہ کے سیاسی حلقوں میں ایک جانا پہچانا چہرہ پی وی انور شروع میں سی پی آئی میں تھے۔وہ الیکشن جیت کر ایم ایل اے بن گئے۔ پھر وہ پنارائی وجین کی حکومت کے خلاف کئی بدعنوانی کے مقدمات لے کر عدالت میں پہنچ گئے۔ اور اسی وجہ سے وہ حکمران جماعت کے غیض وغضب کی زد میں آ گئے۔ پنارائی وجین حکومت نے انہیں پارٹی سے نکال دیا۔ پھر انہوں نے نیلمبور مرکز سے آزاد حیثیت سے الیکشن جیتا تھا۔سنا ہے کہ پی وی انور نے کیرالہ میں کمیونسٹ حکومت کے خلاف تحریک کو مضبوط کرنے کے لیے گزشتہ سال سے ترنمول میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ نئے سال میں ان کی خواہش پوری ہوئی۔گزشتہ 10 جنوری سے، انہیں کیرالہ میں واحد ترنمول لیڈر کے طور پر ایک نئی شناخت ملی۔انور نے سوموار کو کیرالہ قانون ساز اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے اپنا استعفیٰ پیش کیا۔ جاتے وقت انہوں نے کہا کہ میں پنارائی وجین کا انجام دیکھنا چاہتا ہوں۔شمال مشرقی ہندوستان، گوا کے بعد، بنگال کی حکمران جماعت، جس نے دکھن میں اپنی تنظیم کو بڑھایا ہے، بائیں بازو کی حکومت والے کیرالہ میں بھی لڑائی میں اتر گئی ہے۔اور انور کو اس کا چیف کمانڈر بنا دیا گیا ہے۔ انہیں کیرالہ میں ترنمول کیمپ کی کنوینر کی ذمہ داری دی گئی تھی۔

☆

10 روپے میں کھانا گھر پر پھنچ جائے گا بی جے پی لیڈر سجل گھوش کی پہل

کولکاتا،13 رجنوری: اشیائے ضروریہ کی قیمتیں دن بدن بڑھ رہی ہیں۔کسی زمانے میں بازار 10 روپئے میں تھیلا بھر جاتا تھا۔اب اگر آپ اس رقم سے کوئی چیز خریدتے ہیں تو وہ تھیلے کے ایک کونے میں سما جاتا ہے۔اس صورتحال میں بی جے پی کونسلر سجل گھوش نے ایک بڑی پہل کی ہے۔اب کھانا صرف 10 روپے میں آپ کے گھر پہنچایا جائے گا۔سجل (سجل گھوش) اس اقدام سے کس کو فائدہ ہوگا؟سی پی ایم نے کووڈ کے دوران ریاست کے پسماندہ لوگوں کو کھانا پہنچانے کے لیے 'شرم جیوی کینٹین' کا آغاز کیا۔اس کے ذریعے بائیں بازو نے بہت سے لوگوں کو خوراک دی۔ بعد میں حکومت مغربی بنگال کی جانب سے 'ماں کینٹین' شروع کیا گیا۔ یہ پہل دفتر جانے والوں، مسافروں اور پیدل چلنے والوں کے لیے صرف 5 روپے میں کی گئی تھی۔ بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے ایک نئی پہل کی ہے۔بی جے پی کونسلر نے صرف 10 روپے میں رات کے کھانے کا انتظام کرنے کی پہل کی ہے۔اس اقدام کو 'چیتے پوتے' کا نام دیا گیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ یہ مرحلہ 8 فروری سے شروع ہوگا۔اس کے نتیجے میں شمالی اور وسطی کلکتہ کے بزرگوں کو فائدہ ہوگا۔بی جے پی صرف 10 روپے کے بجائے ان کے گھر کھانا پہنچائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اقدام بنیادی طور پر معاشی طور پر پسماندہ بزرگوں کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔اس ریاست میں کئی بے بس بزرگ ہیں جو اکیلے رہتے ہیں۔ وہ ٹھیک سے کھانا پکا نہیں سکتے ان کو ذہن میں رکھتے ہوئے سجل گھوش نے رات کے کھانے کا انتظام کرنے کے لیے یہ پہل کیا ہے۔تاہم، بی جے پی لیڈر نے واضح کیا کہ ان کی پہل کا ریاستی حکومت کی 'مدر کینٹین' سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔اس تناظر میں بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار نے سجل گھوش کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سجل گھوش نے ہمیشہ اس علاقے میں عوامی خدمت کا کام کیا ہے۔ ہماری ٹیم اس طرح کی عوامی خدمت پہلے بھی کر چکی ہے۔کئی بار بزرگوں کے گھر میں کھانا پکانے کے حالات نہیں ہوتے۔ یہ اقدام بنیادی طور پر ان کے لیے ہے۔لیکن میں نے پہلے کہا، یہ کسی کے خلاف نہیں ہے۔

گنگا ساگر جزیرے میں مکر سنکرانتی کے موقع پر عقیدت مندان پاویترا اسنان کرتے ہوئے۔

ممنوع شدہ رینگر لیکٹیٹ کا استعمال آزادی سے کیوں؟

مدنا پور اسپتال کے واردات کے بعد ہائی کورٹ میں دو عرضیوں پر سماعت

کولکاتا،13 رجنوری: پابندی کے بعد رینگر لیکٹیٹ سلائن کا استعمال آزادی سے کیوں؟ مدنا پور میڈیکل کالج اسپتال میں حاملہ کی موت و اسی کے ساتھ تین حاملہ کی حالت بگڑ جانے کے بعد

یہ سوال کو سامنے رکھ کر کولکاتا ہائیکورٹ میں جوڑا مفاد عامہ داخل کیا گیا جس کی اجازت چیف جسٹس نے بھی دیدی۔ سوموار کو وہی معاملہ بی جے پی کے لیڈر کوستوبا بچی و وجئے سنگل نام کے ایک فرد نے کی۔ جمعرات کو ہائی کورٹ میں اسی معاملے کی سماعت ہوسکتی ہے۔2024 کے مارچ کے مہینے میں یعنی ایک برس پہلے کرناٹک کے ایک طبی ادارے نے سلائن کو استعمال سے روک دیا تھا۔اس کے بعد مختلف ریاستوں کے اسپتالوں میں یہ اب تک استعمال کیوں ہو رہا ہے؟اسی سوال کو اٹھا کر سوموار کو ہائی کورٹ میں کوستوبا بچی و وجئے سنگل نے عرضی داخل کی۔ان کے اور بھی مطالبات ہیں۔ رواں مہینے میں آرجی کار اسپتال میں اس کا استعمال بھی ہوا ہے۔ اسی کو لیکر ان دونوں نے مفاد عامہ کے تحت عدالت میں پیش قدمی کی۔اب ان کی سماعت عرضی کو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے بھی اجازت دیدی۔ نتیجہ کار اس معاملے کو لیکر اب دو عرضیاں دائر کیا گیا ہے، معاملے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے اب ان دونوں معاملے کی سماعت آئندہ جمعرات کو متوقع ہے۔ یاد رہے کہ مدنا پور میڈیکل کالج میں زچگی کے وقت کیش پور کے مامونی روئیداس نام کی ایک خاتون کی موت ہوگئی تھی۔ زچگی کے بعد اس عورت کو جو سلائن چڑھایا گیا تھا بتایا جاتا ہے کہ اسی سلائن سے اس کی موت ہوئی تھی۔ مزید تین حاملہ ممپی، نسرین اور مینارہ بی بی کی بھی حالت تشویشناک ہوگئی تھی انہیں گرین کاریڈور سے مدنا پور سے ایس ایس کے ایم اسپتال لایا گیا۔ان کے علاج کے لئے 5 رکنی میڈیکل ماہرین کا بورڈ بھی بنا۔اب اصل ذمہ دار رینگر لکٹیٹ کے استعمال کو گردانا جا رہا ہے محکمہ صحت نے یہ بھی کہا کہ پہلے اس سلائن کو ممنوع قرار دیا جا چکا تھا۔ اس کے بعد بھی نہ جانے کیوں آزادی سے اس کا استعمال مختلف میڈیکل کالج میں ہوتا ہی رہا۔نتیجہ کار اب یہ سنگین معاملہ کورٹ تک آ گیا۔

ایم ایس ایم ای و اسٹارٹ اپ عارضی گاؤں کاروباری توسیع کے لئے کولکاتا میں تجسس

کولکاتا13 جنوری: آئندہ 15 اور 16 جنوری کو ہریانگر کے انڈین اسٹیٹیکل انسٹی ٹیوٹ (آئی ایس آئی) میں پلیٹینیم آڈیٹوریم کولکاتا کے پہلے ایم ایس ایم ای و اسٹارٹ اپ کنکلیوب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ کروانے والے ٹیک انو ویشن ھب کے ڈیاس-آئی ایس آئی و حال ہی میں تیار کئے گئے اسٹارٹ اپ جو کسٹرانیٹ ورک بتایا جا رہا ہے کہ مشرقی ہندستان کے سرمایہ کاروں کی پیش قدمی و شمولیت کے طور پر بنگال میں کاروباری توسیع کی غرض سے جانشین کو پھر سے باز آباد کرنے کا ارادہ لیکر دونوں کے اندر ایونٹ کا افتتاح کیا گیا ہے۔ روایتی طور پر پڑھنے والوں کے دلوں کو اس طرف راغب کرنے کے لئے فہرست تیار کر کے سرکار ذہین طالب علموں کو مزید متجسس کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس میں غیر سرکاری کالج، ایم ایس ایم یونٹ و نئے اسٹارٹ اپ بھی شامل ہیں۔ ایونٹ میں 20 عدد ایم ایس ایم ای و ذہین اسٹارٹ اپ اس میں شامل ہوں گے۔ جن کے دو دنوں کا تقریبی اسٹال ہے ان اسٹالوں کو ان کی مالی نمائش کرنے کی اجازت ہوگی۔ ان کے علاوہ ترقی پسند اسٹارٹ اپ، ایم ایس ایم ای سرمایہ کاری، بنک و اپچ این آئی میں شامل حاضرین کو مالی شراکت کے لئے درخواست کرنے کی آزادی۔

سر دست جانچ تک متنازعہ سلائن رینگر لیکٹیٹ ممنوع

سبھی سرکاری اسپتالوں میں اس کی جانکاری بھیج دی گئی ہے

کولکاتا13 جنوری: رینگر لیکٹیٹ استعمال کرنے پر ابھی پابندی عائد کردی ہے۔ محکمہ صحت نے کہا کہ جب تک سیلائن کی افادیت کا اندازہ کر لیا جائے اور جانچ مکمل نہ ہو جائے تب تک یہ ممانعت رہے گی۔ سوموار کو محکمہ صحت کی بار بار نشست کے بعد ہی یہ کہا گیا ہے۔محکمہ صحت تعلیم کے اسپشیل سکریٹری ڈاکٹر انیرودھ نیوگی نے بھی اس کی توثیق کر دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ علیحدہ سے کوئی اشتہار جاری نہ کر کے سبھی سرکاری اسپتال و میڈیکل کالج کے سپر، پرنسپل حضرات کو اس معاملے میں پابندی کر کے بتا دیا گیا ہے۔سوموار کو صبح سے ہی ماہرین کمیٹی کی بار بار میٹنگ ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ مدنا پور میڈیکل کالج اسپتال میں حاملہ کے مرجانے کے بعد پوسٹ مارٹم رپورٹ طلب کیا گیا تو اس میں دوائیوں کی افادیت و استعمال پر زیادہ دھیان دیا گیا۔اس کے بعد ہی احتیاط کے طور پر اس وقت رینگر لیکٹیٹ کے استعمال پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ کہا گیا ہے کہ جب تک جانچ کارروائی مکمل نہ ہو جائے سلائین استعمال رکی رہے گی۔اسی اثناء میں ایس ایس کے ایم اسپتال کے متعدد وارڈ سے رینگر لیکٹیٹ سلائین کو ہٹا لیا گیا ہے۔اب اس ضمن میں یہ بات بھی دہرادی جائے گی کہ 2024 کے مارچ مہینے یعنی ایک سال آگے کرناٹک کے ایک طبی ادارے نے سلائین پر پابندی کا فیصلہ لیا گیا۔تو اس پابندی کے بعد ریاست کے دوسرے اسپتالوں نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ پھر بھی عبوری جانچ کے بعد ماہرین کمیٹی نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ رینگر لیکٹیٹ سے زہریلا مادہ کے اخراج کا امکان بہت کم ہے۔ جبکہ محکمہ صحت کے سکریٹری کا یہ کہنا ہے کہ امدادی دوائی کے مضر اثرات کا ہی یہ نتیجہ ہوسکتا ہے۔

نبونالندہ اسکول کے شیشہ ٹوٹنے سے 2 طلباء زخمی والدین کا اسکول میں زبردست احتجاج

کولکاتا،13 رجنوری: نبونالندہ اسکول میں شیشہ ٹوٹنے کا ایک حادثہ رونما ہوا ہے۔سدرن ایونیو پر واقع اسکول کی عمارت کے شیشے ٹوٹ گئے۔اس ٹوٹے ہوئے شیشے سے کم از کم 2 طلباء زخمی ہوگئے۔ ان میں سے ایک کو اسپتال لے جایا گیا۔اس واقعے کے بعد والدین نے اسکول میں زبردست احتجاج کیا۔ ٹالی گنج پولس موقع پر پہنچ گئی۔ سوموار کی صبح کے سات بج رہے تھے اس وقت اسکول میں طلباء کا زبردست رش تھا۔ اسی دوران سکول کی عمارت کے اندر کا شیشہ اچانک ٹوٹ گیا۔ شیشہ گرنے سے نیچے کھڑے 2 طلبہ زخمی ہوگئے۔ اسکول انتظامیہ نے دعویٰ کیا کہ انہیں جلد بازیاب کرا لیا گیا۔اس حادثہ میں دو طلبہ زخمی ہوگئے ایک طالب علم کو اسکول میں ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ایک اور کے سر میں چوٹ آئی ہے،اس کی چوٹیں کافی سنگین ہیں۔اسے جنوبی کلکتہ کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔اس واقعے کے بعد اسکول میں کافی کشیدگی پھیل گئی۔والدین نے اسکول انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا۔ان کا دعویٰ تھا کہ فیس ادا کرنے کے باوجود اسکول میں ایمبولینس سروس دستیاب نہیں ہے۔والدین کا دعویٰ ہے کہ اگر فرسٹ ایڈ باکس بھی رکھا جائے تو یہ کار آمد نہیں ہوتا۔کئی لوگوں نے پرنسپل کے خلاف غصے کا اظہار کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پرنسپل والدین سے ملنا نہیں چاہتے۔ یہ بھی الزام ہے کہ اسکول انتظامیہ وقت پر پیرنٹ ٹیچر میٹنگ نہیں کرتا ہے۔ سیکورٹی اور اسکول کی دیکھ بھال میں بھی کافی کوتاہیاں ہیں۔اسکول انتظامیہ نے والدین کی شکایات کو مسترد کر دیا۔ان کا دعویٰ ہے کہ اسکول کی دیکھ بھال وقت پر ہوتی ہے۔ دوسری منزل پر ایک فرسٹ ایڈ باکس بھی رکھا گیا ہے۔ دو زخمی طلباء کے بروقت علاج کے انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔اس کے باوجود یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ والدین غیر ضروری طور پر گھبرا رہے ہیں۔

سیرت رسول کو اپنائیں اور اس کو گھر گھر پہنچائیں
تیسری رسول رحمت کانفرنس سے علما و دانشوران کا خطاب

کولکاتا:13 جنوری (ساجد پرویز) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی اہمیت ہر دور اور ہر زمانے میں مسلم رہی ہے، لیکن موجودہ ملکی وعالمی تناظر میں اس کی معنویت دو چند ہوگئی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ یکدم پاکیزہ، صاف اور ستھری ہے، یہ مسلم، غیر مسلم، عام اور خاص ہر آدمی کے لیے یکساں مفید اور سب کی ضرورت ہے، اسی کی روشنی میں اخلاق وکردار، امور ومعاملات، دینی، ملی، سماجی، معاشی اور سیاسی حالات کو سنوارا جاسکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کی معنویت و ضرورت کے پیش نظر ”کولکاتا الہدی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی“ کے زیر اہتمام باشتراک ”الہدی انٹرنیشنل اسکول ہوڑہ“، بتاریخ 12 جنوری 2025ء، بروز اتوار، بوقت 3 بجے دن تا 9 بجے شب مہاجتی سدن کولکاتا میں تیسری عظیم الشان رسول رحمت کانفرنس بڑی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔

یہ پروگرام دو نشستوں پر مشتمل تھا، پہلی نشست کا آغاز جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ کے طالب علم محمد فہد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، طالب آیت اللہ نے آیتوں کا ترجمہ پیش کیا، طالب شباب انور نے نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا، پھر مہمان علمائے کرام کا گلدستے اور ہدایا وتحائف سے استقبال وخیر مقدم کیا گیا، سوسائٹی کے سکریٹی اور صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی بنگال کے ناظم مولانا ذکی احمد مدنی نے افتتاحی کلمات پیش کیا جس میں انہوں نے کانفرنس کے انعقاد کا سب سے عظیم مقصد بتاتے ہوئے کہا کہ امت کے ہر فرد کو سیرت رسول پڑھنے، جاننے اور دنیائے انسانیت تک سیرت کے خوشنما پہلوؤں کو پہنچانے کی ضرورت ہے، تاکہ سب لوگ سیرت رسول سے جڑیں، سوسائٹی کے صدر جناب تنویر حنیف صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور کانفرنس کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تمام علما ومقالہ نگاران کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا عبدالرحمٰن عالمگیر سلفی نے اسلامی قانون میں غیر مسلموں کے حقوق کو واضح کیا، ڈاکٹر ظل الرحمٰن تیمی ڈائریکٹر رحیق گلوبل اسکول دہلی نے کمزوروں کے سلوک اور سیرت نبوی کے موضوع پر خطاب کیا، مولانا ثناء اللہ مدنی نے شادی بیاہ کے رسوم اور تعلیمات نبوی پر روشنی ڈالی، پھر بعد نماز مغرب دوسری نشست کا آغاز معہد عبداللہ بن مسعود لال مسجد کولکاتا کی طالبہ من تشاء کی تلاوت سے ہوا، جامعہ الہدی الاسلامیہ کے طالب امتیاز نے آیتوں کا ترجمہ پیش کیا، طالب جامعہ نور حسن نے نعت نبی پیش کیا، پھر سیرت رسول پر مشتمل سیرت رسول نمبر کی دوسری جلد اردو، سیرت رسول نمبر کی پہلی جلد انگلش اور بنگلہ کا اجرا اسٹیج پر جلوہ افروز علما و دانشوران کے ہاتھوں ہوا، اور تینوں زبانوں میں مفت کتابوں کی تقسیم عمل میں آئی، پھر ڈاکٹر رفیع اللہ مسعود تیمی نے مالداروں کے سلوک کو سیرت رسول کی روشنی میں واضح کیا، مولانا توصیف احمد مدنی استاد دارالعلوم احمدیہ سلفیہ دربھنگہ نے مخدرات ومنشیات اور تعلیمات نبوی کے موضوع پر خطاب کیا، مولانا خورشید عالم مدنی نے ”خواتین کے حقوق ومسائل اور سیرت نبوی“ کے موضوع پر مفصل، جامع، پراثر اور پرمغز خطاب کیا، جس میں انھوں نے خواتین کے حقوق جیسے زندگی اور وجود کا حق، احترام واکرام کا حق، نان ونفقہ کا حق، مہر اور رضامندی کا حق، تعلیم کا حق، میراث کا حق، اور حق تملک وملکیت وغیرہ کو اچھوتے انداز میں پیش کیا، ، ڈاکٹر صباح اسماعیل ندوی صاحب نے سخاوت وفیاضی اور سیرت رسول کے موضوع پر روشنی ڈالی، مولانا اسعد اعظمی استاد جامعہ سلفیہ بنارس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو کی حفاظت، اس کے وسائل اور طریقہ کار کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کی حفاظت کے لیے اللہ کافی ہے، ہماری ذمہ داری بس یہ ہے کہ ہم اپنے عمل وکردار سے سیرت نبوی کو پیش کریں، اشتعال انگیز بیانات ومظاہرات کے بجائے لوگوں تک آپ کی سیرت کو خوش اسلوبی کے ساتھ پہنچائیں، قانونی چارہ جوئی کا سہارا لیں، اور ملکی اصول و ضوابط کا پاس ولحاظ رکھیں، کولکاتا الہدی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری مولانا ذکی احمد مدنی صاحب نے پڑوسیوں کے حقوق اور سیرت نبوی کو اچھوتے انداز میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ پڑوسی کے بارے میں جبریل نے اتنی زبردست وصیت کی کہ لگا کہ اسے وارث بنادیں گے، پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک ایمان ہے، پڑوسیوں کا خیال رکھنا، انھیں ہدیہ بھیجنا، انھیں تکلیف نہ دینا، ان کی خوشی وغم میں شریک ہونا ان کا حق ہے، پڑوسی کی قیمت لگانا ناممکن ہے، اسی لیے سیرت رسول میں پڑوسی کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہمیں پڑوسیوں کے احسان کرنا چاہیے۔ مولانا فضل اللہ سلفی ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث مدھوبنی بہار نے غیر مسلموں کے معاشرتی حقوق کو سیرت کی روشنی میں واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے رسول نے یہودی بچے کی عیادت کی، مشرکہ ماں کے ساتھ حسن سلوک اخیر میں مولانا منظر احسن سلفی اور مولانا شمیم اختر ندوی نے اپنے تاثرات پیش کیے اور کانفرنس کی قرار داد منظور کی گئی۔ جس میں خاص طور سے اوقاف میں دخل اندازی کے قانون کو نامنظور کرنے کی تائید کی گئی، پھر میڈیا نے صدر کانفرنس مولانا خورشید عالم مدنی، مولانا اسعد اعظمی اور مولانا ذکی احمد مدنی سے سیرت رسول کو عام کرنے، ناموس رسالت کی حفاظت اور سیرت کو گھر گھر پہنچانے سے متعلق کچھ سوالات کیے جن کا انھوں نے خوش اسلوبی سے جواب دیا اور بتایا کہ ہر مثبت طریقہ کو اختیار کے سیرت کو عام کرنے اور گھر گھر پہنچانے کی ضرورت ہے۔

مدرسہ باب القرآن عظمتیہ کا یک روزہ شاندار جلسہ دستار بندی

(قاری عبداللہ) شہر کولکاتا کی معروف ترین قرآنی درسگاہ مدرسہ باب القرآن عظمتیہ 11/واٹ گنج اسٹریٹ خضر پور کولکاتا-23 میں یک روزہ دستار بندی کا پروگرام 12 جنوری 2025 کو منعقد کیا گیا -جلسہ کی صدارت حضرت مولانا معین الدین قاسمی صاحب (امام وخطیب جامع مسجد بیل گچھیا کولکاتا) نے فرمائی جلسے کا آغاز قرأت ونعت پاک سے طلباء مدرسہ ہذا نے کیا بعد ازاں طلباء نے مختلف عنوانات پر تقاریر اور مکالمے پیش کر کے سامعین کو مسحور کردیا- مہمانان خصوصی حضرت مولانا مفتی محمد خلیل کوثر صاحب نے کہا کہ قرآن پاک کی تعلیم کو عام کریں حضرت مولانا مفتی شمس تبریز صاحب نے کہا مدرسہ کی آب یاری آج کے دور کی اشد ضرورت ہے۔ صدر جلسہ حضرت مولانا معین الدین قاسمی صاحب نے کہا یہ مدرسہ باب القرآن عظمتیہ عظمت کا مینار ہے قاری الطاف الرحمٰن صاحب اور انکے فرزندان اس مدرسے کی خدمت میں دن رات لگے ہوے ہیں اللہ انکی محنتوں کو قبول فرمائے، آمین حفاظ کرام کی دستار بندی 11 بجے شب ہوئی مہمانان کرام میں مولانا مفتی معراج قاسمی' مولانا اسجد الحسینی مظاہری' مولانا ذکی حسن رضوی' مولانا عزیز اصلاحی' مولانا رضوان قاسمی' مولانا ابوالقاسم' مولانا اشرف قاسمی' مولانا قاضی اسعد الحسینی' قاری محمد نسیم اعظمی' قاری عبدالرحمٰن اشاعتی' حافظ عبدالرزاق نقشبندی' مختار علی' ملک محمد اسحاق کے نام قابل ذکر ہیں اس جلسکی نظامت قاری عبدالرحمٰن نقشبندی شاذلی نے کی اور دعا تک کثیر تعداد میں سامعین شریک رہے۔

اگر ارتداد کو ختم کرنا ہے تو مدارس اور مکاتب کا قیام بے حد ضروری ہے
حضرت ڈاکٹر مفتی اشتیاق صاحب استاد دارالعلوم دیوبند

سندر بن:13 جنوری (پریس ریلیز) مدرسہ داؤد رحمۃ اللہ علیہ یتیم خانہ سندر بن اور مکتب ذیشان القران کے سرپرست اعلی ماسٹر عظمت حیات صاحب نے یہ خبر دی ہے کہ بروز جمعہ کو عالمی شہرت یافتہ شیخ التفسیر امام المنطق والفقہ حضرت ڈاکٹر مفتی اشتیاق صاحب مدرسہ داؤد رحمۃ اللہ علیہ یتیم خانہ سندر بن کے دو روزہ پروگرام میں تشریف لے گئے تھے حضرت والا نے سب سے پہلے قران پاک کی تلاوت سنی اس کے بعد ایک بچے نے نذرانہ عقیدت جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں پیش کیا اور اس کے بعد مختلف بچوں نے غزل اور نظم وغیرہ پڑھی اور حضرت نے بغور سماعت فرمایا اس کے بعد حضرت نے بچوں کی کافی ہمت افزائی کی اور بچوں کی تعریفیں کی کہ بچے اتنی بہترین انداز میں قران پاک کی تلاوت اور اسی طرح نعت اور نظم پڑھا حضرت نے انکو دعاؤں سے نوازہ اس کے بعد حضرت نے مکاتب اور مدارس کے قیام کے اوپر روشنی ڈالی اور یہ ارشاد فرمایا کہ ہماری نوجوان نسل اگر مرتد ہونے سے اور باطل کی شازشوں سے اگر بچ سکتی ہے تو اس کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ مدارس اور مکاتب۔ مدارس اور مکاتب کی تعلیم کے بغیر ہمارے نوجوان بچی اور بچیوں کی زندگی میں نہ تو ہدایت آسکتی ہے نہ ان کا عمل سنت کے مطابق ہوسکتا ہے اور نہ ان کے ایمان کے اندر مضبوطی پیدا ہوسکتی ہے۔ کہ مدارس کے اندر ایک چیز پڑھائی جاتی ہے ایمان مفصل اور ایمان مفصل ایمان کی بنیاد ہے کہ جن چیزوں کے اوپر ایمان لانا بالکل فرض عین ہے اور ضروری ہے ایمان مفصل ہمارے مکاتیب کے اندر بچوں کو شروع ہی سے پڑھا دی جاتی ہے۔ حضرت نے اس بات کے اوپر روشنی ڈالی کہ پورے ملک کے اندر ارتداد جو پھیل رہی ہے اس کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ وہ بچے مکاتب اور مدارس کے راستے سے نہیں گزرے۔ باطل سب سے زیادہ ہمارے عصری تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کے اوپر نظر رکھے ہوئے ہیں کہ ان بچوں کے عقائد کو خراب کرنے اور راہ راست سے ہٹانے پر لگا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے اس پرفتن دور کے اندر امت کے ہر فرد کی ذمہ داری یہ بنتی ہے کہ وہ مکاتب اور مدارس کا قیام کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لے اور جہاں جہاں ضرورت سمجھیں کہ یہاں مکاتب کی ضرورت ہے وہاں وہاں مکاتب کے نظم کو شروع کریں۔ واضح رہے کہ مکتب ذیشاد القران نے مکاتب کا قیام کا سلسلہ جو شروع کیا تھا وہ الحمدللہ وہ سلسلہ پورے بنگال بہار اور جھاڑکھنڈ اور ملک کے الگ الگ صوبوں کے اندر الحمدللہ چل رہا ہے اور دمکا کشن گنج گورنن بوس پرب رادھا نگر اور سندر بن کے مختلف علاقوں میں مکتب کا جال بچھ گیا ہے۔ ان سب علاقوں میں مکتب ماسٹر عظمت حیات صاحب کی نگرانی میں چل رہا ہے اور مستقبل میں آگے بڑھانے کا بھی عزم ہے۔ ڈاکٹر مفتی اشتیاق صاحب استاد دارالعلوم دیوبند نے اس محنت اور کاوش کو خوب سراہا اور دعا دی کہ اللہ مزید کرنے کی توفیق دے۔ اس دن حضرت کا قیام مدرسہ داؤد رحمۃ اللہ علیہ یتیم خانے میں رہا پھر حضرت غلام رسول مسجد میں تشریف لے گئے اور مغرب بعد حضرت کا بیان اس پرفتن دور میں ایمان کا تحفظ کیسے کریں۔ اس پر ہوا اس سلسلے میں حضرت نے ایک حدیث کی تشریح میں یہ ارشاد فرمایا قرب قیامت ایک ایسا دور آئیگا کہ انسان صبح میں مؤمن ہوگا اور شام کو وہ ایمان سے خالی ہوگا۔ وہ دور آج آچکا ہے۔ اسی وجہ سے اس دور میں قرآن و حدیث کو پکڑ کر رکھنا ہمارے لئے بے حد ضروری ہے۔ حضرت نے فرمایا ایمان جسکا جتنا مضبوط ہوگا، اسکا حال قیامت میں اتنا ہی بہترین ہوگا نہ آسکو خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوگا۔

حضور مسیح العلماء امام اعظم ابوحنیفہ ایوارڈ سے ہوئے سرفراز

ہگلی:13 جنوری (محمد شبیب عالم) جامعہ حشمتیہ للبنات بانسبیڑیا کے سالانہ اجلاس ”افکار رضا کانفرنس میں خطیب الدلائل، مناظر اہلسنت، استاذ الاساتذہ، حضور مسیح العلماء حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی محمد مسیح الدین حشمتی صاحب قبلہ شیخ الحدیث و صدر دار الافتاء الجامعۃ الغوثیہ عربی کالج اترولہ بلرام پور اتر پردیس کو علمائے بانسبیڑیا کے ہاتھوں امام اعظم ابوحنیفہ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ ایوارڈ بانسبیڑیا شیر رضا ایجوکیشنل سوسائٹی کی جانب سے ہر سال افکار رضا کانفرنس کے موقع پر علمائے اہل سنت کی تعلیمی، تصنیفی وتبلیغی خدمات کے اعتراف میں پیش کیا جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ ”مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال“، ہگلی ضلع کمیٹی کی جانب سے حضور مسیح العلماء کی خدمت میں سپاس نامہ بھی پیش کیا گیا جسے مولانا قمرالدین ساحل حشمتی خطیب و امام شاہی مسجد غازی درگاہ و مہتمم جامعہ حشمتیہ للبنات بانسبیڑیا نے پڑھ کر سنایا۔

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ کا 125 سال
مکمل ہونے کی خوشی میں سالانہ اجلاس

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ مغربی بنگال، بہار، اڈیشہ کے سرپرست و مہتمم حضرت مولانا قاری فضل الرحمان صاحب کی طرف سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ الحمدللہ مدرسہ ہذا کی دینی و قرآنی خدمات کے 125 سال مکمل ہونے کی خوشی میں ان شاء اللہ آئندہ 6 فروری 2025 بروز جمعرات سالانہ اجلاس بمقام زکریا اسٹریٹ منعقد ہونے جارہا ہے جس میں 35 خوش نصیب فارغین حفاظ کی دستار بندی ہوگی اور مظاہرہ قرأت کا انعقاد کیا جائے گا۔ لہٰذا عوام الناس سے یہ گزارش کی جاتی ہے کہ مدرسے کے اس ہونے والے پروگرام کا ہر طرح سے تعاون کریں اور اجلاس میں شرکت فرمائیں۔

نوٹ: دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ مغربی بنگال، بہار، اڈیشہ کا مرکز 97 رابندرا سرانی نزد ناخدا مسجد کولکاتا میں واقع ہے اور ایڈن ہسپتال روڈ کولکاتا میں اس اسکی ایک قدیم شاخ ہے، اسکے علاوہ شہر کولکاتا میں اس مدرسے کی مزید کوئی اور شاخ نہیں ہے۔

ڈاکٹر محمد اسحاق کی فارسی خدمات پر ایران سوسائٹی کلکتہ کا شاندار اور کامیاب سہ روزہ ورکشاپ اور سمینار

(ڈاکٹر عابد حسین ومحمد آفتاب عالم): بانی ایران سوسائٹی، "ڈاکٹر محمد اسحاق کی مغربی بنگال میں فارسی زبان و ادبیات کی ترویج وتوسیع میں نمایاں خدمات" کو نیی نسل کے طلبہ وطالبات اور دانشوروں سے متعارف کرانے کے سلسلے میں ایران سوسائٹی نے اپنے احاط؟ میں شش روزہ ورکشاپ اور سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ میں مغربی بنگال کے مختلف کالجوں اور کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ ؎ فارسی کے طلبہ و طالبات نے شرکت کی اور فارسی زبان وادب کے رموز ونکات اور مبادیات، انواع نظم ونثر فارسی، دستور زبان فارسی، علم بحر وعروض، فن کیلی گرافی، مخطوطہ شناسی، فارسی گفت وشنید و فارسی متن خوانی وغیرہ جیسے موضوعات پر ماہر و مستند اساتذہ کی زیر نگرانی استفادہ کیا۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر محمد اسحاق کی فارسی زبان وادب کے تئیں جملہ خدمات کو بھی لیکچر سیریز کے ذریعہ اجاگر کیا گیا۔ یہ اپنی نوعیت کا منفرد ورکشاپ تھا جس کا انعقاد ایران سوسائٹی نے اپنی ۰۸ سالہ تاریخ میں پہلی بار کیا جو ۵۲ دسمبر ۴۲۰۲ سے ۰۳ دسمبر ۴۲۰۲ تک جاری رہا۔ جس میں طلبہ و طالبات نے نہایت دلجمعی سے شرکت کی اور مذکورہ معلومات سے بخوبی واقفیت حاصل کی. ایران سوسائٹی کے کونسل ممبر ڈاکٹر فواد حلیم اور کلکتہ ہائی کورٹ کے سینیر ایڈوکیٹ و ایران سوسائٹی کے جنرل سکریٹری خواجہ جاوید یوسف کے بیان کے مطابق مذکورہ ورکشاپ کی منصوبہ بندی انہوں نے ڈاکٹر سید اختر حسین (پروفیسر، جواہر لال نہرو یونیورسٹی) کے مشورے سے کی۔ ڈاکٹر سید اختر حسین اور ڈاکٹر محمود عالم (کوآرڈینیٹر انچارج انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی، حیدرآباد) نے ہر روز صبح گیارہ بجے سے شام چار بجے تک مختلف اوقات میں شریک طلبہ و طالبات کو مذکورہ موضوعات سے کما حقہ روشناس کرایا اور اپنے وسیع تجربات کی روشنی میں شرکاء ؎ کی ذہنی آبیاری کی اور ان کی معلومات کو دوچند کیا۔ علاوہ ازیں انہوں نے ڈاکٹر محمد اسحاق کی گرانقدر خدمات پر بھی سیر حاصل گفتگو کی اور ایران سوسائٹی کے قیام کے سلسلے میں ڈاکٹر محمد اسحاق کی بے پایاں کاوشوں کا مفصل جایزہ لیا۔ ان کے ذریعہ جاری کردہ ذولسانی ادبی مجلّہ انڈو-ایرانیکا کی اہمیت وافادیت اور اب تک ابتک اس کے ۷۵ ویں شمارے کی اشاعت کے سلسلے میں بھی سودمند اطلاعات فراہم کیں۔ ڈاکٹر اسحاق کی دیگر علمی، ادبی، ثقافتی، انسان دوستی و تدریسی خدمات کو ب؟ی بطور مفصل پیش کیا. ان دو معزز اساتذہ کے علاوہ فارسی کے مقامی اساتذہ نے بھی شرکاء ؎ کے کلاس لیے۔ جن میں ڈاکٹر غلام معین الدین (مولانا آزاد کالج)، ڈاکٹر محمد فیروز (سابق پروفیسر، کلکتہ یونیورسٹی)، ڈاکٹر عابد حسین (مدرس؟ عالی؟)، ڈاکٹر محمد شاہد جمیل (گورنمنٹ جنرل گرلس ڈگری کالج)، جناب محمد آفتاب عالم (مدرسہ عالیہ)، ڈاکٹر خالد محمد زبیر (مولانا آزاد کالج)، ڈاکٹر فواد حلیم (کونسل ممبر ایران سوسائٹی) اور ڈاکٹر اقبال شاہ القادری (مولانا آزاد کالج) وغیرہ اہم ہیں۔ افتتاحیہ جلسہ ۵۲ دسمبر ۴۲۰۲ کو منعقد ہوا جس کا آغاز مولانا آزاد کی طالبہ، افسر نظیر کی نظم خوانی سے ہوا۔ صدر انجمن ایران، ڈاکٹر محمد فیروز نے افتتاحیہ خطبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر فواد حلیم نے ڈاکٹر محمد اسحاق کی حیات وخدمات پر سیر حاصل گفتگو کی، بخصوص ان کی گرانقدر سماجی خدمات کا ذکر کیا۔ ڈاکٹر محمود عالم نے ورکشاپ کے اغراض ومقاصد بیان کیے جبکہ پروفیسر سید اختر حسین نے ورکشاپ کا افتتاح کیا اور خصوصی خطبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر غلام معین الدین نے شرکاء ؎ کو متعارف کرایا۔ ایران سوسائٹی کے خازن مسٹر مرلی کیسوانی کے ہدیہ تشکر کے ساتھ جلسے کا خاتمہ ہوا۔ ورکشاپ کے دوران ۸۲ دسمبر ۴۲۰۲ کو ایک بین الاقوامی سیمینار بعنوان ofContributions Persian to Ishaque M. Dr. Bengal in Studies کا بھی انعقاد ہوا جو نہایت کامیاب رہا۔ مذکورہ سیمینار تین جلسوں پر مشتمل تھا۔ پہلے جلسے کی صدارت ڈاکٹر محمد منصور عالم (سابق ممبر، پی-ایس-سی ویسٹ بنگال) نے کی جس میں پانچ اسکالرز نے پرمغز مقالات پیش کیے۔ ان میں مونی دیپا بھٹا چاریہ، اسسٹنٹ پروفیسر (شری رام پور کالج)، ڈاکٹر مخلصور رحمان، ایسوسی ایٹ پروفیسر (بھیرو گنگولی کالج)، محترمہ میوخی گ؟وش، ریسرچ اسکالر (پریسیڈینسی یونیورسٹی) اور ڈاکٹر عابد حسین (اینگلو پرشین ڈپارٹمنٹ کلکتہ مدرسہ) تھے۔ دوسرے سیشن کی صدارت ڈاکٹر محمود عالم کی رہی جس میں چار اسکالروں نے نہایت معلوماتی مقالات ہدیہ سامعین کیے۔ انکے اسمایے گرامی یوں ہیں: محترمہ عنبرین عالم، ریسرچ اسکالر (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نیی دہلی)، ڈاکٹر غلام معین الدین، اسسٹنٹ پروفیسر (مولانا آزاد کالج)، ڈاکٹر شاہد عالم، ریسرچ اسکالر (ایشیاٹک سوسائٹی، کلکتہ) اور ڈاکٹر خالد محمد زبیر، اسسٹنٹ پروفیسر (مولانا آزاد کالج) تھے۔ تیسرے جلسے کی صدارت پروفیسر سید اختر حسین نے کی۔ اس دور میں بیرون ممالک کے اسکالروں نے آن لائن مقالات پیش کیے۔ تاجکستان یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر Dr. Abdughani Mamadazimove، ایران سوسائٹی، لندن کے Wynn Mr.Antony اور تاجکستان نیشنل یونیورسٹی کے صدر شعبہ Farhod Roziko Prof. Mahmadsaidovich نے نہایت شاندار مقالات پیش کیے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نیی دہلی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ارشد القادری نے Memorial Dr.Ishaque بعنوان Lecture with Tryst Ghalib's Calcutta بزریعہ آن لائن پیش کیا جو نہایت دلچسپ اور معلوماتی تھا۔

اس ورکشاپ کا اختتامیہ جلسہ ?? دسمبر ???? کی شام، ڈاکٹر فواد حلیم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مہمان ذی وقار، پروفیسر تنویر احمد (سابق کنٹرولر آف اکزامینیش، عالیہ یونیورسٹی) نے ورکشاپ کے کامیاب انعقاد پر ایران سوسائٹی کے منتظمین، پروفیسر پروفیسر سید اختر حسین ودیگر اساتذہ کو مبارکباد دی اور ورکشاپ و سیمینار کے انعقاد کو فارسی زبان وادب کے لئے مژدہ جاں فزا قرار دیا اور انہوں نے بچوں کو مفید مشوروں سے نوازا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد منصور عالم نے کہا کہ انہوں نے ایران سوسائٹی سے اپنی چالیس سالہ وابستگی کے دوران اس نوعیت کے پروگرام کا پہلی دفعہ مشاہدہ کیا ہے جو واقعی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مستقبل میں بھی اسے جاری رکھنے کا مشورہ دیا۔ انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی، حیدرآباد کے پروفیسر، ڈاکٹر محمود عالم نے ایران سوسائٹی کے منتظمین کو مبارکباد پیش کی اور شاندار انتظامات کے ل؟ انکا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کچھ مفید مشورے بھی دیے جنہیں منتظمین نے سراہا۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر، سید اختر حسین نے کہا کہ یہ دراصل ڈاکٹر محمد اسحاق کے خواب کی تعبیر ہے جسے انکے پوتے ڈاکٹر فواد حلیم اور جنرل سکریٹری خواجہ جاوید یوسف وصدر ڈاکٹر محمد فیروز نے عملی جامہ پہنایا۔ انہوں نے شرکاء کی سنجیدگی اور انہماک سے ورکشاپ میں شرکت کی تعریف کی، انکے حوصلوں کو مہمیز کیا اور انہیں دعائیں دیں۔ انہوں نے مستقبل میں بھی فارسی کے ل؟ اپنی بھرپور خدمات پیش کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ بعد ازاں تمام شرکاء ؎ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اخیر میں ایران سوسائٹی کے جنرل سکریٹری خواجہ جاوید یوسف نے طلبہ و طالبات کو مخاطب کرتے ہویے کہا کہ یہ ادارہ ایران سوسائٹی آپ کا ہے، اس کے دروازے ہمیشہ آپ کے ل؟ کھلے ہیں، آپ یہاں کے علمی ذخائر سے استفادہ کیجیے۔ انہوں نے بطور احسن ہدیہ تشکر پیش کیا۔ ڈاکٹر غلام معین الدین نے بڑی خوبصورتی سے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

اس شش روزہ ورکشاپ کو کامیاب بنانے میں ایران سوسائٹی کے جنرل سکریٹری خواجہ جاوید یوسف نے بڑی جانفشانی کی اور شروع سے اختتام تک ہر وقت بنفس نفیس پیش پیش رہے۔ انکے علاوہ ڈاکٹر فواد حلیم نے بھی بھرپور تعاون پیش کیا۔ صدر ایران سوسائٹی ڈاکٹر محمد فیروز کی سرپرستی ہمہ وقت حاصل رہی۔ خازن ایران سوسائٹی مسٹر مرلی کیسوانی کی خدمات بھی قابل ستایش ہیں۔ ڈاکٹر غلام معین الدین نے بھی اسے کامیاب بنانے کی انتھک کاوشیں کیں۔ پروفیسر سید اختر حسین اور ڈاکٹر محمود عالم نے صبح تا شام، مسلسل چھ دنوں تک طلبہ وطالبات کی تدریس کرتے رہے اور ورکشاپ کی منصوبہ بندی میں منتظمین ایران سوسائٹی کی بھرپور معاونت کی۔ سوسائٹی کے عملہ نے بھی پوری مستعدی سے اپنے فرایض انجام دیئے۔ ڈاکٹر عابد حسین، ڈاکٹر خالد محمد زبیر، محمد آفتاب عالم و ڈاکٹر محمد شاہد جمیل بھی ہمہ وقت پیش پیش رہے۔ المختصر یہ ایک نہایت شاندار اور کامیاب ورکشاپ تھا جس نے طلبہ وطالبات کے ذوق وشوق اور دلچسپی کو نیی جلا بخشی اور انہیں فارسی زبان وادب کی اہمیت و افادیت سے کما حقہ واقفیت حاصل ہوئی اور ساتھ ہی ساتھ فارسی تعلیم کی حصولیابی کے کیا کیا مواقع ہیں، انکی بھی انہیں اطلاعات فراہم کی گئیں۔ جملہ اراکین انجمن ایران کے ہم تہہ دل سے مشکور ہیں کہ انہوں نے نہ صرف ڈاکٹر محمد اسحاق کے کارناموں کو ازسرنو جلا بخشی بلکہ فارسی طلبہ و طالبات کے ذوق وعزم کو بھی استحکام عطا کیا۔

شادروان دکتر محمد اسحاق زندہ باد!
انجمن ایران پایندہ باد!!

غزل
عبدالسلام عاصم

اب جو سحر و شام کا جاری ہے سفر یہ
معلوم ہے مجھ کو کہ ہے کس رخ پہ کدھر یہ

ماضی کا گھرونداتو نہیں اب مرا مسکن
تصویریں بتاتی ہیں کبھی تھا مرا گھر یہ

دی تھی پئے سایہ کبھی دیوار پہ ترجیح
خواہش تو یہی ہے کوئی کاٹے نہ شجر یہ

وابستہ ہیں اس سے کئی مہکی ہوئی یادیں
یا رب ! کبھی ویران نہ ہو راہ گزر یہ

مہنگی سہی ، دوگز سہی ، ہو جائے میسر
کیا اور تمنا کرے کلکتہ بدر یہ

بن جائے گا اک روز خبر خود بھی تو عاصم
شاعر تھا صحافی بھی تھا پھیلے گی خبر یہ

ہم مسلمان ہیں، دیندار بنیں: حضرت مولانا غلام جامی

جب ہم اپنی زندگی کے سارے معاملات اللہ کے حضور حوالے کردینگے کہ وہ مسبب الاسباب ہے ہمارے لئے ضرور کوئی اسباب پیدا کرے گا تو ہمیں کسی بھی مسئلے میں مایوسی نہیں ہوگی اور ہماری زندگی نہ صرف فکر سے آزاد ہوگی بلکہ کامیابی و کامرانی ہمارا قدم چومے گی۔ ہمارے تمام دینی و دنیاوی امور کا دارومدار ہماری نیت پر ہے ہماری نیت اگر شریعت کے حکم کے عین مطابق ہوگی تو ہمارے مسائل بھی انتہائی خوش اسلوبی سے حل ہونگے۔ ہم کہنے کو تو مسلمان ہیں مگر افسوس دیندار نہیں ہیں۔ ہمیں دیندار بننے کی ضرورت ہے۔ ہمارے تمام مسائل خواہ وہ ذاتی یا ملی مسائل ہوں یا پھر وقف املاک کا قضیہ یا عبادت گاہوں پر ناجائز قبضے کے سلسلے کا حل ہماری دینداری میں پنہاں ہے۔ ہماری اپنی بے راہ روی اور دین سے دوری نے ہمیں اس حال تک پہنچایا ہے۔ جس دن ہم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لینگے سارے قضیے خود بخود مٹ جائینگے۔ قرآنی آیتوں میں خصوصی طور پر سورہ بکرہ اور سورہ نحل میں مسلمانوں کو ایک شرعی دستور فراہم کیا گیا ہے مگر افسوس قرآن سے دوری کی وجہ سے مسلمان ان باتوں کو نہ جانتے ہیں اور نہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ میں نے پچھلے 20 برسوں سے بلاناغہ پندرہ روزہ دینی درس کا مشن چلا رہا ہوں تاکہ مسلمانوں میں شرعی بیداری لائی جاسکے۔ یہ گفتگو گزشتہ 12 جنوری کو انڈین میوزیم کے آسوتوش برتھ سینٹری ہال میں دینی درس کے خطیب اور ممتاز اسلامک اسکالر جناب مولانا غلام جامی نعیمی قادری درس کے 500واں سیشن مکمل ہونے پر منعقدہ ایک باوقار تقریب میں موجود شہر کے اہل علم مرد و خواتین کے ایک جم غفیر سے کررہے تھے۔ تقریب کا آغاز غلام غازی اور دیگر برادران ان کی تلاوت قرآن اور نعت پاک سے ہوا بعد ازاں یکے بعد دیگرے جناب مفتی خالد انور، الحاج یاسین رضا اور خاکسار ایاز احمد روہوی نے حضرت مولانا غلام جامی کے دینی درس کے حوالے سے اپنے اپنے خیالات بیان کئے۔ سبھوں نے ان کی اس بےلوث کاوشوں اور ان کی قربانیوں کی سراہنا کرتے ہوئے ان کی صحت مندی اور عمر درازی کی دعائیں دیں۔ اس موقع پر نسیم احمد صدیقی اور شہر یار شبلی بھی بنفس نفیس موجود تھے۔ پروگریسو ڈے اسکول کی بچیوں نے ایک متاثر کن نظم پر ہیڈ مسٹریس محترمہ زرتاج صدیقی اور دیگر استانیوں کی مدد اور پریکٹس پر مبنی ایک انتہائی روحانی پیشکش سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ تقریب کی نظامت معروف شاعر جناب اسماعیل نظر نے انتہائی خوبصورت انداز سے کی۔ اخیر میں حضرت مولانا غلام جامی نے اپنے خطاب کے دوران اعلان کیا کہ آئندہ 26 جنوری کو دینی درس کا 501واں خطاب پروگریسیو ڈے اسکول میں ہوگا جس کیلئے حاضرین سے شرکت کی اپیل کی گئی۔ اسی درمیان حضرت مولانا کے ترتیب کردہ دینی درس پر مشتمل کتاب بعنوان ”حسن زندگی“ کا اجرا عمل میں آیا۔ بعدہٗ حضرت مولانا کی رقت آمیز دعاؤں کے ساتھ اس بابرکت اور بارونق پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں عارجبین صدیقی، بابر علی، گلفام، بلو گھوش، عبدالخالق خان اشرفی، وکیل اور راکیش وغیرہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

(ایاز احمد روہوی)

بھاگلپور: سماج دشمن عناصر نے مندر احاطے میں گوشت کا ٹکڑا اچھینکا

حالات کشیدہ، انسپکٹر پنکج راوت سٹی ڈی ایس پی 2 راکیش کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور ملزم کو حراست میں لے لیا

بھاگلپور (اے این بی): ضلع کے حبیب پور تھانہ علاقہ کے امبیڈکر اسٹیٹ شیو مندر کے احاطے میں افراتفری کا ماحول ہو گیا جب ایک شرابی شخص نے بچھڑے کا کٹا ہوا سر مندر کے احاطے میں پھینک دیا۔ بچھڑے کا کٹا ہوا سر پلاسٹک کے تھیلے میں رکھا ہوا تھا۔ جس سے حالات دھیرے دھیرے کشیدہ ہوتے گئے اور ماحول خراب ہونے لگا۔ تبھی گاؤں والوں کی عقلمندی کے باعث فوری طور پر 112 گشتی گاڑی کو بلایا گیا۔ پھر بھی ماحول پر سکون نہیں ہوا۔ اس کے بعد حالات پر قابو پانے کے لیے حبیب پور کے انسپکٹر پنکج راوت سٹی ڈی ایس پی 2 راکیش کمار کے ساتھ اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور کافی کوششوں کے بعد حالات پر قابو پایا۔ پولیس انتظامیہ اور امن کمیٹی نے گاؤں والوں کی مدد سے ماحول کو پرسکون کیا اور مندر میں پوجا شروع کی۔ تاکہ ماحول پرسکون ہو سکے۔ اسی شہر کے ڈی ایس پی راکیش کمار نے کہا کہ حالات اب معمول پر ہے۔ اس امن کی بحالی میں گاؤں والے بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ شیو مندر کے احاطے میں ایک نشے میں دھت شخص ملا، جس کا تعلق مشہر ذات سے بتایا جاتا ہے۔ اس نے گائے کے بچھڑے کا کٹا ہوا سر ہاتھ میں لا کر مندر کے صحن میں پھینک دیا اور چلتا بنا۔ تاہم پولیس انتظامیہ نے اس شخص کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے اور پوچھ گچھ میں مصروف ہے۔ حبیب پور تھانہ علاقے کے امبیڈکر اسٹیٹ شیو مندر کے احاطے کے آس پاس کے دیہاتیوں نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے۔ اس قسم کا مندر صحن میں نہیں ہونا چاہیے۔ یہ کوئی بڑی شکل اختیار کر سکتا تھا۔

عظیم انسان سر گنیش دت کا 158 واں یوم پیدائش منایا گیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ہرنوت بلاک واقع پوآری گاؤں کے ہائی اسکول کے احاطے میں خراج عقیدت پیش کیا اور لوگوں سے خطاب کیا اور انہیں اپنے خیالات سے واقف کروایا۔ پیر کے روز بہار کے معروف ماہر تعلیم اور تخلیق کار سر گنیش دت سنگھ کا 158 واں یوم پیدائش تھا۔ مشہور ہے کہ عظیم ماہر تعلیم سر گنیش دت سنگھ جی نے بہار کے خالق کی حیثیت سے تعلیم، طب، ٹرانسپورٹ اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں 1917 سے بے حد محبت کی۔ یعنی اس کے قیام کے وقت سے لے کر اپنی موت تک وہ اس یونیورسٹی کی ترقی کے لیے وقف رہے۔ انھوں نے اپنی 14 سالہ وزارت کے دوران ملنے والی تنخواہ سے پٹنہ یونیورسٹی میں سر گنیش دت اسکالرشپ فنڈ قائم کیا اور اعلیٰ تعلیم فراہم کی۔ مرحوم نے طلباء کے لیے کیے گئے کاموں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اسکالرشپ دینے کے لیے انہوں نے سب سے پہلے اچھوت ذات سے آنے والے لوگوں کو ترجیح دی تھی۔ اس موقع پر ایم پی کوشلندر کمار، قومی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل اے ای انجینئر سنیل کمار، سابق وزیر اور مقامی ایم ایل اے ہری نارائن بابو، قانون ساز کونسل ای سچیدانند، سابق وزیر سنجے پاسوان، سابق ایم پی جگدیش شرما، انیل کمار، روی کھیا، شیلیندر اور دیگر کو اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت ادے شنکر شرما عرف کوی جی نے کی۔

شہر میں پارکنگ زون بنائے جائیں: انیل کمار اکیلا

بہار شریف (اے این بی) بہار شریف شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسئلہ سے نجات کے لیے نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے وفد نے ٹریفک ڈی ایس پی محمد خورشید عالم سے ملاقات کی۔ نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ضلع صدر انیل کمار اکیلا سے ملاقات کی اور کہا کہ بہار شریف شہر کے تمام چوک اور چوراہوں پر جام لگنا عام سی بات ہو گئی ہے، بہار شریف کے عوام کیڑے مکوڑوں کی طرح رینگتے ہوئے نظر آ رہے ہیں اور عوام کافی پریشانی کے عالم رہ رہے ہیں، موجودہ ٹریفک پولیس جام کا مسئلہ حل کرنے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے موبائل فون استعمال کرنے میں مصروف ہے۔ شہر میں پارکنگ زون بنائے جائیں، ای رکشا کو ٹوٹو کا کوڈ سسٹم بنایا جائے، تکنیکی ورانتی ٹریفک پولیس کا مناسب انتظام کیا جائے، مقررہ جگہ پر ٹوٹو کو بروقت روکا جائے۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری دیپک کمار، کنوینر راجکمار، ڈاکٹر وپن سنگھ، ششی کانت گپتا، شیو کمار گپتا، امیش کمار، سنیل کمار وغیرہ لوگ موجود تھے۔ دیپک کمار نے کو میٹنگ کے بعد ٹریفک ڈی ایس پی نے یقین دلایا ہے کہ آپ کا مطالبہ درست ہے آپ 10 دن میں تبدیلی دیکھیں گے۔ معلوم ہو کے بہار شریف شہر جب سے اسمارٹ سٹی شہر میں شامل ہوا ہے تب سے شہر کے ٹریفک نظام کو درست رکھنے اور شہر کو خوبصورت بنائیں جا رہے ہیں۔

ایل جے پی (آر) کی تنظیمی میٹنگ میں بوتھ کمیٹی کو تحلیل کرنے کا اعلان

چھپرہ: ایل جے پی (آر) کی میٹنگ ضلع صدر دیپک کمار سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں عملدرآمد کمیٹی کے سارن ڈویژنل انچارج پون راج نے نئے نئے مامور اسمبلی اور بلاک انچارجوں کو ضروری گائیڈ لائن دیتے ہوئے اگلے تین ماہ کے پروگرام کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سرگرمیوں کی تفصیلات ریاست کی طرف سے جاری کردہ فارمیٹ میں پُر کر کے ریاستی کمیٹی کو دستیاب کرانی ہوں گی۔ پٹنہ کے گاندھی میدان میں آئندہ دو مارچ کو منعقدہ بہار فرسٹ بہاری فرسٹ ریلی کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریلی میں سارن کی مکمل موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر 20 جنوری کو راجندر اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والی این ڈی اے ورکرس کانفرنس کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ضلع صدر مسٹر سنگھ نے ممکنہ اسمبلی امیدواروں کی فہرست ڈویژنل انچارج مسٹر راج کو سونپی۔ انہوں نے پرانی بوتھ کمیٹی کو تحلیل کرنے کا اعلان کیا۔ ساتھ ہی تمام اسمبلی انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی رہنمائی میں بوتھ کمیٹیوں کی دوبارہ تشکیل کریں اور 30 جنوری تک رپورٹ دیں۔ ضلع صدر مسٹر سنگھ نے سبھی سے مشن 2025 میں شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس بار ضلع کی تمام دس اسمبلی سیٹوں پر این ڈی اے اتحاد کی جیت کو یقینی بنانا ہے۔ میٹنگ میں ریاستی جنرل سکریٹری اندر پاسوان، پارلیمانی بورڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری پورنند و سنگھ، ریاستی سکریٹری وپن پٹیل، نند کشور پاسوان، دگ وجے سنگھ، روشن سنگھ بھوانی، کملیش پانڈے، مایا شنکر سنگھ، ہیمنت سنگھ سمن، امیت بود، گڈو پاسوان، وکاش اپادھیائے، راجہ سنگھ، رتیش سنگھ سگریوال، بھون پرساد، کوشل سنگھ، آلوک پانڈے، سمارٹ روی کانت، ڈاکٹر نیرج دوبے، ودھان چندر رائے، پرمود سنگھ، ایمیش سنگھ گولو، راجیش سریواستو، تیج نارائن سنگھ، سونو ساگر، سنیل کمار منٹو، راکیش سنگھ، سونو ماجھی، نیرج کمار ماجھی، چندن پاسوان، مہیش سنگھ، سونو کمار، روی پاسوان، امیت گوسوامی، نرل کمار سنگھ، گڈو سنگھ، پرمود شرما، راہل کمار وغیرہ موجود تھے۔

زمین تنازعہ کی جائزہ میٹنگ میں ڈی ایم نے کئی ہدایات دیں

سہسرام (اے این بی) زمین تنازعہ سے متعلق میٹنگ کے سلسلے میں ضلع افسر روہتاس ادیتا سنگھ کی صدارت میں بھو-سادھن پورٹل کے تحت زمینی تنازعہ کے معاملات کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جائزہ لینے کے بعد معلوم ہوا کہ پچھلی میٹنگ کے مقابلے میں اس میٹنگ میں کوئی متوقع پیش رفت نہیں ہوئی اور 11/01/2025 سے 14/12/2024 تک تھانہ صدر دینارہ/ نئور بازار/ بھانس / یدوناتھ پور/ نوہٹہ/ ڈیہری لینڈ سیٹلمنٹ پورٹل پر ٹاؤن/ ایرکونہ/ کوچاس/ بدی/ اگریر/ سہسرام مو/ کرونڈیا کی طرف سے ایک بھی درخواست داخل نہیں کی گئی ہے۔ اس کی وجہ سے کلکٹر میڈم نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ مذکورہ بالا کی روشنی میں، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ سب ڈویژنل سطح پر اس کا جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ زمین کے تنازعات کے مقدمات کو متعلقہ تھانے کے سربراہان سے زمین کے تصفیہ پورٹل پر اپ لوڈ کیا جائے۔ افسر روہتاس نے ہدایت دی کہ ہر ہفتہ زمین تنازعہ میٹنگ کی کارروائی ضرور بھو-سادھن پورٹل پر اپ لوڈ کی جائے گی اور سب ڈویژنل افسر اور سب ڈویژنل پولیس افسر کو زمین کے تنازعہ سے متعلق میٹنگ کا جائزہ لینے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ تھانے میں جہاں داخلہ صفر ہے۔ ہم یقینی طور پر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ میٹنگ کی کارروائی کو سب ڈویژن سطح پر بھو سادھن پورٹل پر اپ لوڈ کیا جائے اور یہ بھی یقینی بنائیں گے کہ میٹنگ کی کارروائی کی ایک نقل محکمہ داخلہ، بہار، پٹنہ کے تمام زونل افسران کو بھیجی جائے۔ زمین کے تنازعہ سے متعلق میٹنگ کا روسٹر تیار کرے گا اور ہر ایک ہفتہ کو تھانے کی سطح پر منعقد ہونے والی میٹنگ میں شرکت کو یقینی بنائے گا اور اس کی کاپی متعلقہ سب ڈویژنل افسر کو بھیجنا بھی یقینی بنائے گا۔

ادھر پارٹی کی سپریمو بہن مایاوتی کی 69 ویں یوم پیدائش کے موقع پر پیر کو بی ایس پی دفتر کے احاطے میں پروگرام کی تیاریوں کا جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری ادے پرتاپ سنگھ نے کی۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ بہن مایاوتی کی 69 ویں سالگرہ 15 جنوری کو فلاحی دن کے طور پر منائی جائے گی۔ اس پروگرام میں پارٹی کے درجنوں ریاستی اور ضلعی قائدین شرکت کریں گے۔

نالندہ: نیشنل سروس اسکیم نالندہ مہیلا کالج میں یوتھ کا قومی ڈے منایا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کے نالندہ مہیلا کالج کے احاطے میں نیشنل سروس اسکیم یونٹ کی جانب سے نیشنل یوتھ ڈے کے موقع پر کالج میں ایک مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جتیندر رجک، این ایس ایس پروگرام آفیسر ڈاکٹر آسیہ پروین، ڈاکٹر رینو کماری، ڈاکٹر تنوی نندن، ڈاکٹر شبنم، ڈاکٹر راکیش رنجن، ڈاکٹر پرویز انجم، ڈاکٹر شپرا، ڈاکٹر عفت، ڈاکٹر ورشا اور دیگر نے شمعیں روشن کیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار بہت اہم ہے، ملک کا مستقبل نوجوانوں کے کندھوں پر ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ نوجوان سوامی جی کے خیالات کو اپنی زندگیوں میں ڈھالیں۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جتیندر راجک نے کہا کہ نوجوان ہندوستان کے مستقبل کے ساز ہیں۔ نوجوانوں کا ملک ہے، تمام نوجوانوں کو سوامی جی کے نقش قدم پر چلنا چاہیے، فلسفہ کے پروفیسر ڈاکٹر راکیش رنجن نے کہا کہ ہمیں سوامی جی کے دیے گئے پیغامات اور خیالات کو اپنی زندگی میں اپنانا چاہیے اور سوامی وویکانند جی کی طرح مضبوط اور باشعور نوجوان بننا چاہیے اور ملک کی روشن ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ سوامی وویکانند کے خیالات آج بھی ایک جدید ہندوستان کی تعمیر میں اہم ہیں، ان کی طرح نوجوان بھی ایک جدید اور مضبوط ہندوستان کی تعمیر میں فعال کردار ادا کر سکتے ہیں جس طرح سوامی جی نے پانچ منٹ کے وقت کو دو سیشن میں تبدیل کیا، اسی طرح آج کے نوجوانوں کو اپنے چھوٹے مواقع کو بڑے مواقع میں تبدیل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنی چاہیے، اس کے ساتھ ساتھ تنیشا کماری اور دیگر این ایس ایس رضا کاروں نے بھی طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر کالج کے تمام اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔

نالندہ بلڈ گروپ ٹیم کو ایک فیشن شو میں آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے اعزاز سے نوازا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف کی سماجی تنظیم نالندہ بلڈ گروپ نے فیشن شو میں آر جے ڈی رہنما ڈاکٹر عائشہ فاطمہ سے اعزاز حاصل کیا ہے، نالندہ بلڈ گروپ نے گزشتہ 5 سالوں میں تقریباً 3 ہزار لوگوں کو

پلیٹلیٹ پلازما دستیاب کرایا ہے۔ سردیوں میں کمبل کی تقسیم، گرمیوں میں پینے کے پانی کی تقسیم اور اس کام کو دیکھ کر فیشن شو کے آرگنائزر روہت راج نے اس موقع پر مہمان خصوصی عائشہ فاطمہ کے ہاتھوں سے نالندہ بلڈ گروپ کی ٹیم کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے کہا کہ ان کا مقصد بھی معاشرے کی خدمت کرنا ہے، جس طرح نالندہ بلڈ گروپ معاشرے کی خدمت کر رہا ہے، اسی طرح ڈاکٹر عائشہ فاطمہ کا مقصد بھی معاشرے کی خدمت کرنا ہے اور ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے نالندہ کو خون دیا ہے۔ گروپ ٹیم نے وعدہ کیا ہے کہ جلد ہی ایک بلڈ بینک اور ہسپتال کھولا جائے گا جس سے عام شہریوں کی مدد ہوگی۔

صدام حسین بنے طلباء جے ڈی یو کے سارن ضلع صدر

چھپرہ: شہر کے برہمپور باشندہ وجے ڈی یو لیڈر صدام حسین کو جے ڈی یو کے طلباء سیل کا ضلع صدر بنایا گیا ہے۔ سیل کے ریاستی صدر ڈاکٹر رادھے شیام نے ان کی نامزدگی کا خط ارسال کیا ہے۔ صدام حسین جے ڈی یو کے فعال کارکن ہیں۔ اس سے قبل وہ اقلیتی سیل کے ریاستی سکریٹری، طلباء جے ڈی یو کے ریاستی سکریٹری، یوتھ جے ڈی یو کے میٹروپولیٹن صدر، ضلع نائب صدر، جے ڈی یو کے ضلع ترجمان، جے ڈی یو اسپورٹس سیل کے صدر کے عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ انہوں نے تنظیم اور پارٹی کے کام کو فعال طور پر انجام دیا ہے۔ وہ ہمیشہ ضلع میں پارٹی اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے سرگرم رہتے ہیں۔ ان کے نئے عہدہ پر فائز ہونے کی خبر سے حامیوں سمیت پورے ضلع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اپنے نامزدگی پر صدام حسین نے وزیر اعلیٰ اور ریاستی صدر کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں طلباء کو منظم کرنے اور ان کے حق میں کام کرنے کی ہر ممکن کوشش کرونگا۔ پارٹی کے نظریے اور وزیر اعلیٰ کے ترقیاتی کاموں اور اسکیموں کو پنچایت سطح تک لے جاؤں گا۔ انہیں مبارکباد دینے والوں میں قانون ساز کونسلر ڈاکٹر ویریندر نارائن یادو، سابق ایم ایل اے رندھیر سنگھ، جے ڈی یو ڈویژنل انچارج رنو جے سنگھ، سابق ضلع صدر ڈاکٹر وشال سنگھ راٹھور، ضلع صدر الطاف عالم راجو، اقلیتی سیل ریاستی جنرل سکریٹری جہانگیر عالم منا، ریاستی نائب صدر معراج الدین خان عرف گڈو خان، لیبر اینڈ ٹیکنیکل سیل ضلع صدر چاندنی کشواہا، خواتین ریاستی جنرل سکریٹری گڈی جیسوال، ریاستی سکریٹری ونیتا، ٹیکنیکل سیل ریاستی صدر راما دھار پرساد، ریاستی صدر اقلیتی سیل اشرف انصاری، یوتھ ریاستی صدر نتیش پٹیل، ریاستی نائب صدر اقلیتی سیل عمران انصاری، ہندوستانی یوتھ کونسل کے قومی صدر شنکر سنگھ، ضلع کونسلر رتیش بھاسکر، سابق میئر امیدوار رفیع اقبال، شاکر اقبال، سنتوش پٹیل، سوجیت پٹیل، کمال اشرف، آفتاب خان، وغیرہ موجود تھے۔

طارق کو نیشنل بلڈ ڈونر کانفرنس ایوارڈ

چھپرہ: شہر کے بڑا تلیا باشندہ اور خون عطیہ کرنے والے طارق انور کو راشٹریہ سیوا رتن ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ دربھنگہ میں منعقدہ نیشنل بلڈ ڈونر نمائندہ کانفرنس میں انہیں یہ اعزاز دیا گیا۔ معروف تنظیم سمرپن متھیلا کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ تقریب میں ملک کی مختلف ریاستوں سے خون کے عطیہ دینے والوں اور بلڈ ڈونیشن کے شعبے میں خدمات انجام دینے والی تنظیموں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تنظیم کے قومی صدر ڈاکٹر مردل کمار شکلا اور ڈاکٹر کنجن شکلا کے دست مبارک سے نوجوان سماجی کارکن اور چھپرہ کے رکت ویر طارق انور کو بلڈ ڈونیشن کے لیے بیداری مہم چلانے پر ایوارڈ دیا گیا۔

ڈی ایم نے اسلام پور بائی پاس روڈ کی تعمیر اور اندر بائی پاس کی تعمیر کا معائنہ کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے اپنے دورہ پروگرام کے دوران مہاراج گنج میں واقع اسلام پور بائی پاس روڈ اور ایکنگر سرائے بائی پاس انڈر پاس کی تعمیر کی پیشرفت کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ ایگزیکیٹو انجینئر نے نقشہ کے ذریعے انڈر پاس کے تعمیراتی کام کی جانکاری دی۔ اس موقع پر کوشلندر کمار، ایم پی، نالندہ، راجندر پرساد، دیہی ترقی کے عوامی نمائندوں، اڈیشنل کلکٹر، سب ڈویژنل آفیسر بلسا، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر، متعلقہ ایگزیکیٹو انجینئر ز وغیرہ موجود تھے۔

مدھے پورہ: مجرموں نے چکن کے ایک تاجر کو ماری گولی

مدھے پورہ (اے این بی) مدھے پورہ ضلع کے صدر تھانہ علاقے میں مجرموں نے ایک چکن تاجر کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ اتوار کی شام مجرموں نے کامرس کالج کے نزدیک وارڈ نمبر 12 کے بدھا لکھراج کے رہنے والے چکن تاجر محمد فیضان کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ زخمی کو مدھے پورہ صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے جن نائک کرپوری میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ اس کے بعد اسے دربھنگہ میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دو تین روز قبل کچھ نوجوان فیضان کی دکان پر چکن خریدنے آئے تھے اور اس دوران پیسے مانگنے پر ان کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ اس کے بعد اتوار کو بائیک پر سوار تین نوجوانوں نے فیضان کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

بائیک سوار سے اسلحہ کی زور پر 1.52 لاکھ کی لوٹ

سیوان: پیر کے روز ایم ایچ نگر تھانے کے راجن پورہ اور سمری گاؤں کے درمیان دن کی روشنی میں موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے بندوق کی نوک پر ایک بائیک سوار سے 1 لاکھ 52 ہزار روپے لوٹ لیے اور موقع سے فرار ہو گئے۔ سسوان تھانے کے میٹروپولیٹن رہائشی متاثرہ پپو کمار یادو نے تھانے میں درخواست دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ وہ پیر کو تقریباً گیارہ بجے اپنی گاڑی سے سیوان جا رہے تھے۔ اس دوران ایم ایچ نگر تھانہ علاقہ کے راجن پورہ اور سمری مزار کے درمیان موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاشوں نے اوورٹیک کر کے گاڑی کو درمیان میں روک لیا۔ اس کے بعد انہوں نے مجھے ہتھیاروں سے ڈرایا، گالیاں دیں اور میری جیکٹ سے 1 لاکھ 52 ہزار روپے لوٹ لیے۔

اروَل: ڈی ایم کی یوم جمہوریہ کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع سطح کے افسروں کے ساتھ میٹنگ

اروَل (اے این بی): ڈی ایم کمار گورو کی صدارت میں ان کے دفتر میں 26 جنوری کو یوم

جمہوریہ کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک میٹنگ طلب کی گئی۔ مذکورہ اجلاس میں تمام ضلعی سطح کے افسران نے شرکت کی۔ ڈی ایم کی طرف سے متعلقہ افسران کو کچھ ہدایات دی گئیں۔ آفیسر انچارج جنرل برانچ اروَل کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام پروگراموں کی بروقت تفصیلات تیار کریں اور تمام ضروری تیاریوں کو بروقت مکمل کریں۔ ایگزیکیٹو آفیسر، میونسپل کونسل اروَل کو یوم جمہوریہ کے موقع پر گاندھی میدان اروَل کے ساتھ تمام اہم مقامات، سڑکوں اور سرکاری عمارتوں میں صفائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ آفیسر انچارج جنرل برانچ اروَل کو بھی ہدایت دی گئی کہ وہ مہادلت ٹولہ میں انڈے اٹھانے کی تمام تیاریاں کریں اور عوامی نمائندوں اور متعلقہ عہدیداروں کو الاٹ شدہ جگہوں کے بارے میں بروقت معلومات فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔

شیواجی مہاراج کی مجسمہ نہ لگائے جانے سے بی جے پی ارکان میں ناراضگی

ٹھاکر گنج (اے این بی) بھارتیہ جنتا پارٹی ٹھاکر گنج کے کارکنوں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کا مجسمہ نصب نہ کرنے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ اور کہا کہ جب وزیر اعلیٰ پرگتی یاترا پر ٹھاکر گنج پہنچیں گے تو وہ جی آر فور لین کنسٹرکشن کمپنی کی شکایت کریں گے۔ بی جے پی کے سٹی صدر اتل سنگھ، سابق صدر انیل مہاراج، سینئر لیڈر راجیش کرنانی، ارون سنگھ، بی جے پی لیڈر شریک کونسلر امیت سنہا یووا، صدر بٹوساہ، سنجیو ساہ، دھرمیندر داس، کمار بھاسکر نے کہا کہ سال 1998 میں ٹھاکر گنج میں چھترپتی کے خلاف 1998 میں بی جے پی کے سٹی صدر اتل سنگھ۔ جلبیا موڑ چیک پوسٹ گلگلیہ پر شیواجی مہاراج اور مہارانا پرتاپ کے مجسمے اس وقت کے ایم ایل اے اور ضلع افسر نے لگائے تھے۔ اس جگہ کا انتخاب ٹھاکر گنج نگر پنچایت آدرش پولیس اسٹیشن کے تحت کیا گیا تھا۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کا مجسمہ ابھی تک نصب نہیں کیا گیا ہے بی جے پی کے شہر صدر اتل سنگھ، بی جے پی لیڈر امیت سنہا، سابق صدر انیل مہاراج، سینئر لیڈر راجیش کرنانی نے کہا کہ بہار حکومت جب وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے اس بارے میں تحریری شکایت کرے گی۔ پرگتی یاترا پر ٹھاکر گنج پہنچیں گے اور مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ وزیر نتن گڈکری نائب وزیر اعلیٰ، بہار کے روڈ کنسٹرکشن منسٹر، بہار بی جے پی کے ریاستی صدر اور ریونیو لینڈ ریفارمز منسٹر کو تحریری درخواست دیں گے۔

سارن: سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت، ایک زخمی

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مشرکھ تھانہ علاقے میں ہوئے سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ بنگرا گاؤں کا رہنے والا موہت کمار عرف گولو (18) اپنے چچازاد بھائی سنجیت کمار ولد سبھاش کمار کے ساتھ مکر سنکرانتی کے موقع پر کچھ سامان پہنچانے موٹر سائیکل پر گوپال گنج میں اپنی بہن کی سسرال جا رہا تھا۔ اسی دوران شری رام جانکی پتھ نیشنل ہائی وے نمبر 227 (اے) پر ایک تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ اس واقعے میں موہت کمار کی موت ہو گئی، جب کہ سنجیت کمار زخمی ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ زخمی کو بہتر علاج کے لیے چھپرہ بھیج دیا گیا ہے۔ حادثے کے بعد کار ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ پولیس اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

این ڈی اے ورکرس کانفرنس کے لیے ٹاؤن جے ڈی یو کی میٹنگ

چھپرہ: 20 جنوری کو راجندر اسٹیڈیم میں ہونے والی این ڈی اے ضلع سطحی کارکن کانفرنس تاریخی ہوگی۔ مذکورہ باتیں جے ڈی یو کے ریاستی نائب صدر اور چھپرہ اسمبلی کے انچارج سندیش مہتو نے کہیں۔ مسٹر مہتو سرکٹ ہاؤس میں پارٹی کی سٹی یونٹ کی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ تیاری کے جائزہ میں انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں اوپر سے لے کر بوتھ لیول تک ہر کارکن کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ چھپرہ شہر کے تمام 45 وارڈوں سے سرشار کارکنان کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ چھپرہ اسمبلی حلقہ کے چھپرہ ٹاؤن، ریول گنج نگر اور صدر بلاک کی چھ پنچایتوں کے کارکنوں کو کانفرنس میں شرکت کے لیے مدعو کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ کی صدارت ضلع نائب صدر پشوپتی ناتھ پٹیل نے کی۔ اس موقع پر وشوناتھ سنگھ، چندرما پرساد موجود تھے۔

غیر قانونی شراب کے خلاف پورنیہ پولس کی بڑی کارروائی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے مارنگا پولس تھانہ آفیسر نے پولیس اسٹیشن میں تعینات دیگر

پولیس افسران کے ساتھ شام کی گشت امن و امان برقرار رکھنے انٹیلی جنس اکٹھا کرنے اور گاڑیوں کی چیکنگ کے لیے تھانہ چھوڑ دیا تھا افرال چوک کے قریب شام کے گشت کے دوران ہمیں خفیہ اطلاع ملی کہ ایک ٹرک رجسٹرڈ نمبر UP21CN-5937 میں غیر ملکی شراب کی ایک بڑی کھیپ زیرومائل پورنیہ کے راستے نوگچھیا جا رہی ہے اطلاع کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر-1 کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی تھی تشکیل شدہ ٹیم نے مرنگا چوک پر زیرومائل سے آنے والی گاڑیوں کی چیکنگ شروع کر دی۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران رجسٹریشن نمبر UP21CN-5937 والا ٹرک آتا ہوا نظر آیا جسے مسلح افواج کی مدد سے روکا گیا اور شک کی بنیاد پر ٹرک کی تلاشی لی گئی اور مجموعی طور پر 5418 (پانچ ہزار چار سو اٹھارہ) لیٹر غیر ملکی شراب برآمد اس کے بعد ٹرک ڈرائیور عمران عمر 40 سال ولد علیم الدین ساکن کائستھ برہا پی ایس کیتھور ضلع میرٹھ اور شریک ڈرائیور وسیم عمر 21 سال ولد جان محمد ساکن خوشحال نگر پی ایس برہما پوری ضلع میرٹھ دونوں کو ریاست اتر پردیش سے باقاعدہ گرفتار کیا گیا تھا گرفتار ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے شراب کی اسمگلنگ کے پیچھے/آگے سے تعلق کا انکشاف کیا ہے جس کے حوالے سے قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

یوگی آدتیہ ناتھ کی جملہ بازی بور کرنے لگی

"بٹیں گے تو کٹیں گے"

خورشید فوازی

یوگی آدتیہ ناتھ جو مندر کا پجاری تھا اور مندر میں پوجا کرنے والے امداد کے طور پر یوگی کے لئے کچھ رقم چھوڑ جاتے تھے اور اسی رقم سے اس کا گزر ہوا کرتا تھا، پھر انہوں نے وقتے وقتے سے وقت اور حالات کو دیکھتے ہوئے حکومت پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف واہی تباہی بکنا ان کے روزمرہ کا قانون بن گیا اور ایک طرف جہاں انہوں نے پاکستان کے خلاف الٹے سیدھے اور قابل تضحیک بیان دیکر یہ سوچا کہ ہندوستان کے مسلمان خفا ہوں گے اور کوئی حرکت کرسکتے ہیں اور پھر ان کے لئے فساد کا لوہا گرم کرنا کوئی مشکل نہ ہوگا۔ لیکن ہندوستان کے مسلمانوں کو اس سے کوئی دلچسپی نہیں تھی کہ وہ پاکستان کے خلاف کوئی بھی بیان دیں، اس سے ان کو کوئی مطلب نہیں۔ لہٰذا یوگی کا یہ حربہ جب سپر فلاپ ہوا تو انہوں نے براہ راست مسلمانوں کے خلاف بلند آواز میں گالی گلوج اور انتہائی اہانت آمیز باتیں کرنا شروع کیں، لیکن اتر پردیش کے لوگ چونکہ اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہیں اور وہ اس حقیقت کو سمجھتے تھے کہ یوگی بھی ایک ڈھونگی ہے اور وہ مسلمانوں اور پاکستان کے خلاف اس طرح کی اہانت آمیز بات کرکے آر ایس ایس کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتا تھا اور اس کا فائدہ اسے پہنچا اور وہ ہندو ووٹوں کی مدد سے لوک سبھا پہنچ گئے اور ممبر پارلیمنٹ بننے کے بعد تو ان کی زبان درازی میں روز افزوں اضافہ ہوا اور پھر 2013 میں مظفر نگر میں بدترین فرقہ وارانہ فساد کرایا گیا جسے روکنے میں اس وقت کے وزیراعلیٰ اکھلیش یادو بری طرح سے ناکام رہے اور 500 سے زائد مسلمانوں کا قتل عام ہوا اور 50 ہزار مسلمانوں کو اجاڑ دیا گیا ان کے گھر، دکانوں کو آگ لگادی گئی اور یوگی کا یہ کارنامہ اگرچہ مودی کے 2002 کے گجرات فساد سے بڑا نہیں تھا لیکن کم بھی نہ تھا اور مسلمانوں کی بہت بڑی تباہی کو دیکھ کر آر ایس ایس نے بی جے پی ہائی کمان کو مجبور کردیا کہ اکھلیش یادو کی شکست کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ کو وزیراعلیٰ بنایا جائے اور وزیراعلیٰ بنتے ہی یوگی نے اتر پردیش کے تمام ذبیحہ خانے بند کرادیے اور ہزاروں مسلمانوں کو بے روزگار بنادیا۔ مسلمانوں کو بکرے اور چکن کی دکان لگانے کی بھی لگادی اور اتر پردیش میں ہندوؤں کے تہوار میں جو میلے لگتے ہیں اور سیکڑوں اسٹال کھل جاتے ہیں وہاں مسلمانوں پر پابندی لگادی گئی کہ وہ اپنی دکان کھول نہیں سکتے۔ یوگی نے اس طرح سے مسلمانوں کو ہندوؤں سے دور کرنا شروع کردیا اور عقل سے پیدل اس وزیراعلیٰ نے سوچا کہ اگر اس طرح سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بٹوارہ کرانے میں کامیابی حاصل کرلی اور

گزشتہ 8 برسوں میں یوگی حکومت میں اتر پردیش میں ترقی کی بات کی جائے تو ترقی صرف رام مندر کی تشکیل ہے اور اس وقت پوری ریاست کے نوجوانوں کو جو گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ ہوکر بھی بیروزگار ہیں ان کی ایک کمیٹی کی تشکیل کردی ہے اور ان بیکار نوجوانوں کے عیش ہوگئے ہیں اور ان سے کہا گیا ہے کہ وہ پوری ریاست میں "مسجد توڑا، مندر ڈھونڈو" والے کام میں لگ جائیں اور مغلیہ دور کی تمام مساجد بشمول 100 سال پرانی تمام مسجدوں کا پتہ وقف بورڈ سے حاصل کریں اور وہاں سے ان مساجد کی سن تشکیل کی تاریخ بھی معلوم ہوجائے گی اور متولی کے نام کا بھی پتہ چل جائے گا۔ چونکہ یوگی کو یقین دلایا گیا ہے کہ 2028 میں جو الیکشن ہوگا اس میں وزیراعظم کے عہدے کے امیدوار کے طور پر یوگی کا نام ہی سرفہرست رہے گا لیکن اگر یوگی ایسا سوچ رہا ہے تو بہت بھول کر رہا ہے کیونکہ مودی کے وزیراعلیٰ کے امیدواروں سے ہٹتے ہی امیت شاہ، جے پی نڈا وغیرہ تو منہ پھاڑ کر بڑھیں گے اور پیچھے نظر آئیں گے نتن گڈکری، راج ناتھ سنگھ اور بہت ممکن ہے ایک سڑے ہوئے فلم میں اندرا گاندھی کا رول کرنے والی تھرڈ گریڈ اداکارہ اور بی جے پی ایم پی کنگنا رانا وت بھی اس میں نظر آئے۔ اس وقت یوگی نے کچھ دنوں قبل ایک پبلک میٹنگ میں ایک واہیات جملہ کہا تھا، "بٹیں گے تو کٹیں گے" یعنی ہندوؤں کو متحد رہنے اور بی جے پی کے نام پر ووٹ دینے کے لئے انہیں بھڑکانے کی کوشش کی تھی اور اس کے اس سڑک چھاپ جملے سے بی جے پی حکومت اور ملک کے ہندوؤں کو کس حد تک بعد ہوئی تھی اس کا احساس اسے نہیں ہوسکا تھا اس لئے اس نے لکھنؤ کے ایک جلسے میں پھر وہی سڑا ہوا جملہ دہرایا کہ بٹیں گے تو کٹیں گے انہوں نے یہ جملہ کہہ کر ہندوؤں کو متحد کرنے کی کوشش کی اور ساتھ ہی ہندو ووٹ بھی نظر میں رکھی۔ یوگی نے کہا اگر ہمارے (ہندوؤں) کے درمیان تفریق ہوئی تو ہم مصیبت میں پڑیں گے اور ہم متحد رہے تو ملک مضبوط ہوگا، اگر ہم میں تفریق ہوئی تو ہمارے تمام مندر مسمار کردیے جائیں گے لہٰذا ہمیں لسانیاتی، علاقائی اور مذہبی طور پر متحد رہنا ہے۔ اتر پردیش کے تعلیم یافتہ ہندوؤں کی نظر میں یوگی کی اہمیت کیا ہے یہ انہی سے پوچھنے کی ضرورت ہے کہ وہ آخر یوگی کو سمجھتے کیا ہیں!

☆

وزیراعظم نریندر مودی کا حالیہ کویت دورہ

عارف دہلوی

وزیراعظم نریندر مودی کا 21-22 دسمبر 2024 کو کویتی دورہ، خلیجی ملک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ 1981 میں اندرا گاندھی کے دورے کے بعد 43 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیراعظم کا یہ پہلا دورہ تھا۔ یہ دورہ، جس نے ہندوستان-کویتی تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی طرف بڑھایا، مغربی ایشیا میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور خطے میں اس کی فعال سفارت کاری کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ تحریر اس دورے کے اہم نتائج پر روشنی ڈالتی ہے اور انہیں ہندوستان کی مغربی ایشیا کی حکمت عملی کے وسیع تر تناظر میں پیش کرتی ہے۔

وزیراعظم مودی کے دورے کی سب سے قابل ذکر کامیابیوں میں سے ایک ہندوستان-کویتی تعلقات کو "اسٹریٹجک پارٹنرشپ" کی سطح تک بلند کرنے کا معاہدہ تھا۔ یہ اقدام تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، توانائی اور ثقافتی تبادلے جیسے اہم شعبوں میں جامع اور منظم تعاون کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ تاریخی طور پر، ہندوستان اور کویت کے قریبی تعلقات رہے ہیں، جن کی جڑیں صدیوں پرانی تجارتی اور ثقافتی وابستگی میں جڑی ہوئی ہیں۔ اسٹریٹجک شراکت داری میں ترقی عصری عالمی اور علاقائی چیلنجز سے نمٹنے کے دوران اس تاریخی بندھن کو باقاعدہ بناتی ہے۔ مشترکہ کمیشن برائے تعاون (جے سی سی) کا قیام دوطرفہ مصروفیات کی نگرانی اور توسیع کے لیے ایک اہم ادارہ جاتی طریقہ کار ہے۔ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کی سربراہی میں، جے سی سی کا مقصد اسٹریٹجک سمت فراہم کرنا اور متنوع شعبوں میں اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ادارہ سازی ایک ڈھانچے اور پائیدار انداز میں تعلقات کو گہرا کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ تجارت طویل عرصے سے ہندوستان اور کویت کے درمیان ایک پائیدار کڑی رہی ہے، اور اس دورے نے مزید ترقی اور تنوع کے امکانات کی نشاندہی کی۔ سرمایہ کاری کی اپنی نمایاں صلاحیت کے ساتھ، کویت نے ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت میں مواقع تلاش کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال، سیاحت، غذائی تحفظ اور رسد جیسے شعبوں کی شناخت باہمی دلچسپی کے شعبوں کے طور پر کی گئی۔ کویت کا خودمختار دولت فنڈ، جو دنیا کے سب سے بڑے میں سے ایک ہے، ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیگر اسٹریٹجک شعبوں میں تبدیلی کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بات چیت میں تیزی سے طے شدہ مذاکرات کی اہمیت اور کاروبار سے کاروبار کے درمیان زیادہ سے زیادہ تعاملات کو آسان بنانے پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ توانائی ہندوستان-کویتی تعلقات کا سنگ بنیاد بنی ہوئی ہے، جس میں کویتی ہندوستان کے خام تیل کے بڑے سپلائرز میں سے ایک ہے۔ اس دورے نے روایتی خریدار-فروخت کنندہ تعلقات سے زیادہ جامع توانائی شراکت داری کی طرف توجہ مرکوز کرنے کی نشاندہی کی۔ اس میں اپ اسٹریم اور ڈاؤن اسٹریم سیکٹر، قابل تجدید توانائی، اور ہندوستان کے اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو پروگرام میں شرکت شامل ہے۔ بین الاقوامی شمسی اتحاد (آئی ایس اے) میں شامل ہونے کا کویت کا فیصلہ پائیدار توانائی کے حل کو فروغ دینے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ دونوں ممالک نے شمسی توانائی کی تعیناتی اور کم کاربن کی ترقی کے راستوں کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ یہ قابل تجدید توانائی پر ہندوستان کے زور اور آب و ہوا کی تبدیلی کے خلاف جنگ میں اس کی عالمی قیادت سے مطابقت رکھتا ہے۔ دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت نامے پر دستخط کرنا اس دورے کی ایک اور بڑی خاص بات تھی۔ ایم او یو مشترکہ فوجی مشقوں، تربیت، ساحلی دفاع، مشترکہ ترقی اور دفاعی سامان کی پیداوار میں تعاون بڑھانے کے لئے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ اسٹریٹجک شراکت داری کے دفاعی ستون کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ سلامتی کے تعاون پر بھی کافی توجہ دی گئی۔ دونوں فریقین نے سرحد پار دہشت گردی سمیت دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہروں کی غیر واضح طور پر مذمت کی۔ انہوں نے دہشت گردی کی مالی اعانت کے نیٹ ورک کو متاثر کرنے، دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں، سائبر سیکیورٹی اور بین الاقوامی جرائم میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ بات چیت علاقائی اور عالمی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ 10 لاکھ سے زیادہ کی تعداد میں، کویت میں ہندوستان کے متحرک تارکین وطن، دو طرفہ تعلقات کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیراعظم مودی کے دورے نے ہندوستان-کویتی تعلقات کے بنیادی ستون کے طور پر عوام سے عوام کے رابطوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ 2025-2029 کے لئے ثقافتی تبادلے کے پروگرام (سی ای پی) کی تجدید اور 2025-2028 کے لئے کھیلوں سے متعلق ایک ایگزیکٹو پروگرام پر دستخط کرنے کا مقصد ثقافتی اور کھیلوں کے تبادلے کو فروغ دینا ہے۔ اس دورے میں تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ میں تعاون پر بھی زور دیا گیا۔ دونوں فریقوں نے ادارہ جاتی روابط کو مضبوط بنانے، آن لائن لرننگ پلیٹ فارم کو فروغ دینے اور تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ان اقدامات کا مقصد انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ایک مضبوط فریم ورک بنانا ہے، جس سے دونوں ممالک کو فائدہ ہو۔ وزیراعظم مودی کے دورے کو ہندوستان کی مغربی ایشیا کی حکمت عملی کے وسیع تر تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ یہ خطہ اپنی توانائی کی ضروریات، تجارتی راستوں اور بڑی تعداد میں ہندوستانی باشندوں کی موجودگی کی وجہ سے ہندوستان کے لیے اسٹریٹجک اہمیت کا حامل ہے۔ گلف کوآپریشن کونسل (جی سی سی) کے ممالک کے ساتھ ہندوستان کی فعال مشغولیت سے اقتصادی اور سلامتی کے تعاون میں اضافہ سمیت اہم فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ جی سی سی کی موجودہ صدارت حال ہی میں اپنائے گئے مشترکہ ایکشن پلان کے تحت ہندوستان-جی سی سی تعاون کو گہرا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان-جی سی سی آزاد تجارتی معاہدے کو جلد از جلد مکمل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس سے نہ صرف تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا بلکہ خطے میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو بھی تقویت ملے گی۔ ہندوستان اور کویت نے ایک بہتر اقوام متحدہ پر مبنی ایک موثر کثیرالجہتی نظام کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقوں نے سلامتی کونسل میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اسے مزید نمائندہ اور عصری حقائق کی عکاسی کرنے والا بنایا جاسکے۔ یہ ایک زیادہ مساوی عالمی حکمرانی کے ڈھانچے کے لیے ہندوستان کی دیرینہ وکالت سے ہم آہنگ ہے۔

وزیراعظم مودی کا کویت کا دورہ مغربی ایشیا میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور مساوی شرائط پر اہم علاقائی کھلاڑیوں کے ساتھ مشغول ہونے کی صلاحیت کا ثبوت ہے۔ اس دورے نے نہ صرف دوطرفہ تعلقات کو گہرا کیا بلکہ ہندوستان کو علاقائی اور عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر بھی کھڑا کیا۔ اقتصادی تعاون، توانائی کی حفاظت، دفاعی تعاون اور ثقافتی تبادلوں پر توجہ مرکوز کرکے اس دورے نے ایک متحرک اور باہمی فائدہ مند شراکت داری کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ ہندوستان مغربی ایشیا میں اپنے اسٹریٹجک نقش قدم کو بڑھانا جاری رکھے ہوئے ہے، کویت کے ساتھ اس کے تعلقات میں اضافہ دیگر خلیجی ممالک کے ساتھ اس کی مصروفیات کے لیے ایک نمونہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ تاریخی دورہ فعال سفارت کاری کی اہمیت اور پائیدار شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی نشاندہی کرتا ہے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں، مغربی ایشیا کے ساتھ ہندوستان کی وابستگی اس کی خارجہ پالیسی کا سنگ بنیاد رہے گی، جو علاقائی استحکام اور عالمی ترقی میں معاون ثابت ہوگی۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۱۴ جنوری ۲۰۲۵ء

ممنوعہ ادویات کمپنی اور اس کی دوائیوں پر

حکومت مغربی بنگال نے پابندی عائد کردی

حکومت مغربی بنگال کی طرف سے ایک پریس میٹ میں بتایا گیا کہ ریاستی حکومت نے زہریلے سلائن اور ادویات پر پابندی عائد کردی ہے جس کی وجہ سے مدناپور کے میڈیکل کالج میں ایک حاملہ اپنی جان سے گئی اور اس خاتون کی موت کے بعد بہت سارے سوالات اٹھ کر سامنے آگئے کہ اسپتال کے ڈاکٹروں نے کس طرح سے زہریلے آؤٹ ڈیٹ والے سلائن اور معیاد ختم ہوجانے والے ادویات کا استعمال کیا اور اس سلسلے میں بہت سارے الزامات ابھر کر آگئے کہ ڈاکٹروں نے کس طرح سے انتہائی گھٹیا معیار کے سلائن، مدت گزر جانے کے باوجود دواؤں کا استعمال کیا اور علاج کے دوران جو بھی آلات استعمال کئے گئے وہ بھی زنگ آلود تھے۔ ریاستی حکومت کو جیسے ہی اس بابت پتہ چلا اس کی طرف سے فی الفور تمام گھٹیا سلائن معیاد گزر جانے والی دوائیں اور دیگر آلات جو خراب ہوکر درمیان سے سڑ گئے تھے ان سبھوں کو ہٹایا اور ان تمام گھٹیا دواؤں، سلائن اور آلات پر پابندی عائد کردی۔ محکمہ صحت کی طرف سے ایک ہدایت جاری کی گئی اور اس میں حکم دیا گیا کہ وہ ممنوعہ ادویات تیار کرنے والی کمپنی کو بلیک لسٹ کیا جائے اور اس کمپنی کے ساتھ سرکاری اسپتال کوئی بھی تعلق نہ رکھیں۔ ایسی جعلی کمپنیوں نے بالکل مافیا گینگ کی طرح سے تمام سرکاری اسپتالوں کو اپنا اسیر بنا رکھا ہے جو افسران سر جھکا کر ان کا حکم مان لیں تو ان کی دونوں جیب بھردی جائیں اور انکار کریں اور دیانت داری کے وائرس ان کے اندر سرایت کرچکے ہوں تو پھر اس کی دیانت داری اور ایمانداری کو سائیڈ لائین کردینا ان کے لئے کوئی مشکل نہیں۔ اب اس اسپتال کے معاملے کو لے لیا جائے اور اس معاملے میں اسپتال کے انچارج اور سکریٹری سے بازپرس کی جائے کیونکہ یہ تمام چوری چماری اور غلط دھندہ کوئی تنہا نہیں کرسکتا، بلکہ اس میں پورا گینگ شامل ہوتا ہے اور کچھ لوگوں کی وجہ سے پورا اسپتال بدنام ہوتا ہے اور اپوزیشن پارٹیوں کے پاس چونکہ کچھ ڈھنگ کا کام کاج نہیں، اسی لئے ریاست میں کوئی بھی معاملہ ہو اپوزیشن لیڈر براہ راست الزام وزیراعلیٰ پر عائد کردیتے ہیں کیونکہ ایسا ہی کرنے کیلئے انہیں مرکز جیسے بھجواتا ہے بنگال کا جہاں تک تعلق ہے وہاں ممتا بنرجی جیسا کوئی نڈر لیڈر پورے ملک میں نہیں، جس نے اپنی ساری زندگی اور خاص طور پر 2011 میں وزیراعلیٰ بننے کے بعد غریبوں محتاجوں، دلتوں اور خاص طور پر طالبات اور خواتین کی زندگی بہتر سے بہتر بنانے کے لئے قربانیاں دیں۔

یہاں یہ بھی سوچنے والی بات ہے کہ بی جے پی کے ریاستی لیڈران جب وزیراعلیٰ پر بنا کچھ سوچے سمجھے الٹے سیدھے معاملات میں انہیں گھسیٹنے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں کم از کم اتنی تمیز ہونی چاہئے کہ اس خاتون آہن کو اگر دولت کمانے سے دلچسپی ہوتی تو ان کے پاس زر و جواہرات کے ڈھیر لگ جاتے۔ وہ گزشتہ 12 سال سے وزیراعلیٰ ہیں اور ایک وزیراعلیٰ کی تنخواہ اگر ایک لاکھ تصور کی جائے تو ان 12 برسوں میں 26 کروڑ سے زیادہ بینک بیلنس کرلیتیں، لیکن اس خاتون آہن نے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے آج تک اپنی تنخواہ نہیں اٹھائی اور ان کا کہنا ہے کہ وہ لوگوں کی خدمت گزاری کے لئے وزیراعلیٰ بنی ہیں انہیں پیسے سے مطلب نہیں ہے۔ ابھی حال میں ایک سروے کرایا گیا تھا جس میں بتایا گیا کہ ہندوستان کی غریب ترین وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ہیں جن کے بینک اکاؤنٹ میں صرف چند ہزار روپے پڑے ہوئے ہیں۔ اگر بی جے پی کا یہ لیڈر نریندر مودی، امیت شاہ، جے پی نڈا وغیرہ کا اکاؤنٹ دیکھے تو ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔

بہرکیف اس وقت مدناپور میڈیکل کالج میں جو سانحہ ہوا جس میں ایک عورت وہ زہریلے سلائن اور زہریلے دوا کی وجہ سے ماں کی موت ہوئی۔ اس سلسلے میں اس بات کی خوشی ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے سرعت کے ساتھ ایکشن لیا ہے۔ ساتھ ہی ایک نوٹیفکیشن جاری ہوا جس میں ممنوعہ کمپنیوں اور ممنوعہ دواؤں کی فہرست مندرج کردی گئی ہے جس میں رنجر لیکٹیٹ 500 ایم ایل، رنجر سلوشن آئی پی انجکشن 500 ایم ایل، ڈیکسٹروز انجکشن 100% ایم ایل اور دیگر ممنوعہ دوائیوں پر سختی کے ساتھ پابندی عائد کردی ہے۔ ویسے اس عورت کی موت کے الزام سے اسپتال کے انچارج، ڈاکٹروں کے انچارج میں سے کوئی بھی نہیں بچ سکتا۔ جس نے زنگ آلود آلات استعمال کئے، معیاد گزر جانے والی ادویات اور سلائن کا استعمال کرکے ایک ماں اور اس کے بچے کی زندگی چھین لی گئی اور خاطی ڈاکٹروں اور جن کے خلاف بھی الزامات عائد ہو، اسے ہرگز نہ بخشا جائے اور بی جے پی لیڈران پہلے اپنا قد تولیں پھر بولیں۔ (خ الف ف)

اردو تدریس کی موجودہ صورت حال ۔ مسائل اور حل

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

اردو تدریس کی موجودہ صورت حال بہت اچھی نہیں ہے، اس کی وجہ مادری زبان اردو میں بچوں کی تعلیم سے عدم التفات ہے، جب کہ تمام ماہرین تعلیم اس بات پر متفق ہیں کہ مادری زبان ابتدائی تعلیم کے لیے مناسب اور بہترین زبان ہے، لیکن اس کے برعکس اردو کے عاشقین کی بھی پہلی پسند اپنے بچوں کے لیے انگلش میڈیم اور کونونٹ جیسے تعلیمی ادارے ہیں، ان کے گھروں میں بھی انگریزی زبان بولی جاتی ہے، تاکہ بچہ فرفر انگریزی بولنے لگے، ہمارا سفر ہوتا رہتا ہے اور ہر طبقے میں ہوتا ہے، آج تک کوئی گارجین ایسا نہیں ملا؛ جو مجھے یہ کہہ کر اپنے بچہ سے ملا کہ لڑکا فرفر اردو یا عربی بولتا ہے، انگریز چلے گیے، لیکن انگریزی زبان سے مرعوبیت چھوڑ گیے، ایک بڑی یونیورسٹی میں جو عربی وفارسی کے ہی نام پر قائم ہے، حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کے ساتھ جانا ہوا، ہم سب مولوی ہی تھے اور اردو بولنے والے بھی تھے، سامنے والے بڑے عہدہ پر تھے، بات اردو میں شروع ہوئی، تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے انگریزی بولنا شروع کیا؛ تاکہ ہم سب لوگ مرعوب ہوں، ہم لوگ مولوی ہی نہیں داڑھی ٹوپی والے تھے، سوچا ہوگا کہ یہ انگریزی کیا جانتے ہوں گے، مرعوب ہو جائیں گے، حضرت امیر شریعت نے اس بات کو محسوس کیا اور فصیح انگریزی زبان میں جب جواب دینے لگے تو افسر موصوف سٹپٹا گیے، انہیں توقع نہیں تھی کہ یہ مولوی ہم سے اچھی انگریزی جانتا ہوگا، وہ اس قدر مرعوب ہوئے کہ انہیں صرف Yes, No ہی یاد رہ گیا، یہ واقعہ اس لیے ذکر کیا کہ اردو والے بھی انگریزی سے کس قدر مرعوب ہیں، انگریزی کے ٹیوٹر ہمارے اردو داں خوب رکھتے ہیں، لیکن اردو کے ٹیوٹر خال خال ہی رکھے جاتے ہیں، اگر کسی نے رکھ لیا تو انگریزی اور اردو کے ٹیوشن فیس میں آپ کو نمایاں فرق ملے گا۔ ظاہر ہے جب بچے نے ابتدائی مرحلہ میں اردو نہیں سیکھی، اسے بولنا، لکھنا نہیں آیا، گھر میں انگریزی تہذیب اور انگریزی الفاظ کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے ایسے میں بچے کو اردو زبان آتی ہی نہیں، اسکول میں جو اردو کے اساتذہ ہیں، ان کی دلچسپی بھی عموما اردو تدریس سے کم، ادارے تنظیمیں جمعیتیں، جماعتیں اور ان تحریکات سے زیادہ ہیں، جن سے اخبارات میں تصویریں چھپیں، ان سے دریافت کیجئے کہ پوری مدت ملازمت میں اردو کے کتنے آدمی تیار کیے، بغلیں جھانکنے لگیں گے، یہ معاملہ تنقید کا نہیں، احتساب کا ہے، احتساب سے اپنی کمیوں کے تجزیہ اور عمل میں سدھار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، اس کے برخلاف جو اساتذہ پرانے تھے، انہوں نے پرانے انداز میں اپنے اساتذہ سے اردو لکھنا، بولنا، پڑھنا سیکھا تھا، انہیں اساتذہ نے نقل نویسی اور املا نویسی کی مشق کرائی تھی، واحد جمع کے اصولی قواعد سکھائے تھے، تذکیر وتانیث کی علامتیں اور محل استعمال بتایا تھا، محاورے اور ضرب الامثال سے واقفیت بہم پہونچائی تھی، اس لیے ان کی محنت طلبہ پر اچھی خاصی ہوتی تھی اور وہ اردو سیکھ جاتے تھے، لیکن استاذ کی وہ نسل بھی اب دھیرے دھیرے ختم ہوگئی، بعضے سبکدوش ہو گیے اور بعضوں نے دنیا ہی چھوڑ دیا، اب جو نسل اردو پڑھا رہی ہے، ان میں سے بیش تر کو اردو خود ہی نہیں آتی ہے، اس کا اندازہ ان مضامین اور خبروں کو دیکھ کر ہوتا ہے، جس میں اردو املا کے ساتھ تذکیر وتانیث اور واحد جمع تک کی غلطیاں پائی جاتی ہیں، بعض ان کتابوں کو دیکھ کر بھی اردو کی حالت زار کا انداز ہوتا ہے، جو بغیر کسی اہل نظر کی نظر ثانی کے طباعت کے مراحل سے گذر گئیں، یہی حال اردو اخبارات کا ہے، بعض الفاظ کا املا دیکھ کر سر پیٹنے کو جی چاہتا ہے، مستثنیات سب جگہ ہیں، یہاں بھی بعض اساتذہ اردو کی تدریس میں بہت اچھے ہیں اور ان کے طلبہ بھی کامیاب نکل رہے ہیں، بعض صحافی کی غیر معمولی صلاحیت پر رشک آتا ہے، لیکن یہ معاملہ خاص خاص کا ہے، عمومی احوال وہی ہیں، جس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ اس بے توجہی کی بڑی وجہ اردو کے طلبہ کے لئے بہترین ملازمت کے مواقع کی کمی ہے، استاذ مترجم اور معاون مترجم میں بحالیاں ہوجاتی ہیں، لیکن کتنے اردو داں اس ملازمت میں سما سکتے ہیں، جو سما گیے ان کی دلچسپی بھی ترجمہ سے زیادہ دوسرے فائل نمٹانے سے ہوتی ہے، کیوں کہ اس میں بالائی آمدنی کے مواقع زیادہ نظر آتے ہیں، اس دور میں جب پیشہ وارانہ تعلیم ہمارے رگ وریشے میں سما گیا ہے اور تعلیمی اداروں میں شائقین زبان وادب کے بجائے ان طلبہ کا ہجوم ہے جن کو بتایا گیا ہے کہ اس ڈگری کے حصول پر روٹی کے دو ٹکڑے اور شوربے کا ایک پیالہ مل سکتا ہے تو سارے ادھر ہی بھاگے جا رہے ہیں، اور اردو پڑھنے والوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے، جو پڑھ رہے ہیں وہ بھی احساس کمتری کے شکار ہیں، وہ اپنے کو دوسرے مضامین پڑھ رہے طلبہ سے کم تر سمجھتے ہیں اور انہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہماری قدر سماج میں انگریزی اور سائنس پڑھ رہے طلبہ سے کم ہے، یہ احساس کم تری ان کو حوصلہ شکنی کے مقام تک پہونچا دیتی ہے، ہم ہائی اسکول سطح پر اردو اختیاری نہیں، لازمی مادری زبان کی حیثیت سے پڑھانے اور ہر ہائی اسکول میں کم از کم ایک استاذ کی بحالی پر زور دیتے ہیں، دینا بھی چاہیے، لیکن ہمیں اس صورت حال کا بھی جائزہ لینا چاہیے کہ اردو ایک مضمون کی حیثیت سے رکھنے کے خواہش مند کتنے طلبہ ہیں؟ اور ہم نے کتنے کو اس مضمون کے رکھنے کے لیے تیار کیا ہے؟ اردو درس وتدریس کے حوالہ سے طلبہ اور اساتذہ کے سامنے ایک بڑا مسئلہ اس کی املا نویسی کا ہے، اردو کے نصاب میں الفاظ کی تحلیل اور املا میں سدھار کی جو غیر فطری تجویزیں آتی رہتی ہیں، اس نے طلبہ واساتذہ کو حیران کر رکھا ہے، کوئی املا کا مدار حرف کی صوت پر رکھنے کی بات کرتا ہے اور کوئی قدیم املا کو باقی رکھنے کی سفارش کرتا ہے، صوت پر املا کی بنیاد رکھنے کا مطلب ہے کہ ہم سدا (ہمیشہ) صدا (آواز) خار (کانٹا) خوار (ذلیل) خان (ذات) خوان (دسترخوان) کو ایک ہی طرح لکھنے لگیں، طوطا میں آواز "ط" کی کون نکالتا ہے، اس لیے تو تا "ت" سے لکھا جانے لگے، طشتری "ت" سے لکھا جائے، علٰحدہ، علاحدہ، مولانا، موسیٰ اور عیسیٰ کو الف سے اور بالکل کو بغیر الف کے لکھا جائے، ان سفارشات کا بڑا نقصان یہ کہ اردو زبان میں جو ہم خاندان السنہ ایک موضوع کے طور پر پڑھاتے ہیں، الفاظ کے املا بدلنے سے ان کا خاندان گم ہو جاتا ہے، مثلا بالکل عربی زبان سے آیا ہے، اس لیے اس کو الف سے لکھنا ہی ہوگا، عیسیٰ موسیٰ کا املا بھی متعین ہے اور اس کا تلفظ چاہے جو ہو، املا وہی ہے جس طرح قرآن کریم میں لکھا ہوا ہے، اسی طرح معدولات یعنی وہ حروف جو تلفظ میں نہیں آتے، ان کو ہٹا دینے سے بھی اس لفظ کا خاندان گم ہو جائے گا، اور یہ کہنا کہ اس سے طلبہ کو لکھنے میں آسانی ہو جائے گی، خواہ مخواہ کی بات ہے، یہی لوگ جب انگریزی بولتے، لکھتے اور پڑھاتے ہیں تو نالج اور نائف کے "K" سائلنٹ کو حذف کرنے کی بات نہیں کرتے اور اردو میں ساری تجویزیں اول جلول کی آتی رہتی ہیں۔ اردو زبان کی تدریس کا ایک بڑا مسئلہ یہ بھی ہے کہ ہم اس زبان کو اجنبی زبان کی طرح پڑھاتے ہیں، اسکولوں اور کالجوں میں اردو زبان کو صرف ایک مضمون کی طرح پڑھایا جاتا ہے، زبان کی طرح نہیں، اردو تدریس میں ایک کام متن کی خواندگی کا ہے، متن کی خواندگی صحیح نہیں ہو تو درست مفہوم تک نہیں پہونچا جا سکتا، میرا جب سعودی عرب کے جدہ واقع انڈین اسکول میں جانا ہوا تو اردو کے ایک استاذ نے باتوں باتوں میں میرا وہ مشہور شعر پڑھا کہ

جانا نہ تھا مجھے جہاں سو بار واں گیا
ضعف قُویٰ سے دست بدیوار واں گیا

اس شعر میں انہوں نے متن کی خواندگی میں فاش غلطی کی، کہ قُویٰ کو قوِی پڑھ لیا، میں نے زیر لب مسکراتے ہوئے ان سے پوچھا کہ ضعف قوی کا کیا مطلب ہے کہنے لگے بہت کمزوری، حالاں کہ یہ لفظ قُویٰ ہے، اعضاء وجوارح ہاتھ پاؤں وغیرہ کے معنی، جب اردو کے اساتذہ کا یہ حال ہوگا تو طلبہ کیسے نکلیں گے، آپ خود سوچ سکتے ہیں۔ اس لیے تدریس میں متن کی صحیح خواندگی پر زور دیا جائے، تدریس میں طلبہ کا بھی رول ہو زیادہ سے زیادہ سوالات کر کے عبارت کا ماحصل طلبہ کے ذہن ودماغ میں بیٹھایا جائے، ان کی نفسیات کا خیال رکھا جائے اور ہر ہر طالب علم کو اہمیت دی جائے، تاکہ استاذ کی توجہ ہر طالب علم پر رہے، یقینا کلاس طلبہ کی جماعت سے تیار ہوتا ہے، لیکن ہمیں سمجھنا چاہیے کہ ان میں کا ہر فرد ہمارا مخاطب ہے، اور یقینا کلاس کے تمام لڑکوں کی قوت تفہیم اور معلومات کی سطحیں الگ الگ ہوتی ہیں، ہمیں اردو کو خالص ادبی حیثیت سے نہیں بلکہ معنی کی تفہیم وترسیل کے مقصد سے بھی پڑھانے کی ضرورت ہے۔ آج کل ایک خرابی یہ بھی ہے کہ طلبہ تو طلبہ ہی ہیں اساتذہ کا تلفظ بھی صحیح نہیں ہوتا ہے، اس کی وجہ نیچے درجات میں تلفظ کا صحیح نہیں ہونا ہے، اس کے لیے تلفظ کی مشق ضروری ہوتی ہے، ج، ز، ض، س، ش، ص میں فرق کرنے کی مشق ابتدائی تعلیم سے ہی ضروری ہے، ورنہ اگر بنیاد صحیح نہیں ہوئی تو کہا جاتا ہے کہ تا ثریا می رود دیوار کج۔ دیوار جتنی بھی بلند ہو جائے ٹیڑھی ہی رہے گی۔ اردو ہی نہیں تمام موضوعات کی تدریس کے لیے سبق کی مؤثر منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے، جسے تدریس کی زبان میں "لیسن پلان" کہتے ہیں، ہمارے یہاں سرکاری سطح پر سبق کی منصوبہ بندی کے لزوم کے باوجود اس کا اہتمام نہیں کیا جاتا، حالاں کہ اگر آپ ذہنی منصوبہ بندی کر کے اسے کاغذ پر منتقل کر لیتے ہیں تو آموزش، سیکھنے سکھانے کا عمل خوش گوار ہوگا اور درسگاہ میں طلبہ کے اندر شوق وذوق پیدا ہوگا، جس سے سبق پڑھانا آسان ہوگا، اور ہم اپنی صلاحیتوں کو طلبہ تک منتقل کر سکیں گے۔ خواجہ غلام السیدین کا قول ہے کہ اچھے استاذ کی پہچان یہ ہے کہ وہ اپنے شعور وآگہی میں طلبہ کو شریک کر لے، یعنی جو کچھ وہ جانتا ہے، طلبہ میں منتقل کر دے، اچھے استاذ کے لیے بہت ساری معلومات کا اس کے پاس ہونا ضروری نہیں ہے، بلکہ صحیح معلومات کو طلبہ تک منتقل کرنے کی صلاحیت اس کے پاس ہونی چاہیے۔ مؤثر منصوبہ بندی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ طلبہ کی ذہنی صلاحیت اور مبلغ علم کو سامنے رکھا جائے، اس کے بعد تدریس کا خاکہ، مقاصد تدریس، ذہنی آمادگی، متن کی خواندگی، تفہیمی سوالات، نئے الفاظ کے معنی تک رسائی وغیرہ مؤثر منصوبہ بندی کے ذیلی عناوین ہو سکتے ہیں، ان میں سے ہر ایک کی اپنی اہمیت ہے اور اس کے بغیر کامیاب تدریس کے تصور کو خواب وخیال یا احمقوں کی دنیا میں رہنے کے مترادف سمجھنا چاہیے۔ ایک اور کام جو تدریس کے حوالہ سے ہمیں کرنا چاہیے وہ ہے تدریس کے طریقۂ کار میں تبدیلی، چھک وغیرہ میں طلبہ کو پڑھایا ہی نہیں جاتا، آموزش کے عمل کو استاذ اور شاگرد ناچ گا کر بھی سیکھتے سکھاتے ہیں، میں اس کو تدریس کی سنجیدگی کے خلاف اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو کمر ہلا کر رقص کی طرف مائل کرنا سمجھتا ہوں، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس طرح سے طلبہ میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے، مجھے خود ایک بار سنٹرل انسٹی چیوٹ آف انڈین لنگویج نے سو لن کے ورکشاپ میں بلایا تھا اور موضوع دیا تھا کہ کھیل کھیل میں بچوں کو کیسے پڑھائیں، انیس روزہ ورک شاپ میں شرکاء نے جو "کھیل کھیل میں بچوں کو کیسے پڑھائیں" کے عنوان سے کھیل بنائے، اس کو این سی پی اول نے اردو زبان کے جادو کے عنوان سے دو جلدوں میں شائع کر دیا ہے، میں نے اس میں سارے ایسے کھیل بنائے، جس میں ڈانس اور کمر ہلانے کی ضرورت نہ پڑے، تدریس کی سنجیدگی بر قرار رہے، اردو کے اساتذہ کو بھی روایتی اور سرکاری طریقہ کار سے الگ ہٹ کر اپنے درس کو دلکش بنانا چاہیے، اس کے لیے جدید تدریسی آلات کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ موبائل او رانٹرنیٹ لڑکوں کا ذوق بن گیا ہے، ہم اسے تدریس کے کاموں میں آن لائن تعلیم سے الگ ہٹ کر کس طرح اور کس قدر استعمال کر سکتے ہیں اس پر بھی غور کرنا چاہیے۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے اردو دوست حضرات کو آگے آنا پڑے گا، طلبہ میں اردو زبان وادب کے تئیں دلچسپی پیدا کرنی ہوگی، گھر میں بھی اردو لکھنے، پڑھنے اور بولنے کا ماحول دینا ہوگا، گارجین کو بھی اردو لکھنا، پڑھنا اور صحیح تلفظ کے ساتھ بولنے کی مشق کرنی ہوگی، تبھی بچوں میں اردو سیکھنے اور پڑھنے کا شوق پیدا ہوگا، ان کے ذہن میں یہ بات راسخ کرنی ہوگی کہ دوسرے علوم وفنون تم روزی روٹی کے لیے پڑھ رہے ہو، لیکن تمہاری مادری زبان اردو ہے، علوم وفنون کا بڑا سرمایہ اور معلومات کا خزانہ اس میں موجود ہے، اس لیے اس میں ماں کی محبت کا عنصر بھی شامل ہونا چاہیے، انہیں بتائیے کہ اردو صرف ایک زبان نہیں، تہذیب بھی ہے، زبانیں اپنی تہذیب کے ساتھ ہی زندہ رہا کرتی ہیں، آپ خوابگاہ کو بیڈ روم، باورچی خانہ کو کچن، استقبالیہ کمرے کو ڈرائنگ روم، طعام گاہ کو ڈائننگ ہال، غسل خانہ کو باتھ روم، چمچے کو اسپون، پانی کو واٹر، کرسی کو چیر، میز کو ٹیبل، کھڑکی کو ونڈو، ناشتہ کو بریک فاسٹ، دن کے کھانے کو لنچ اور رات کے کھانے کو ڈنر کہہ کر اردو کی حفاظت نہیں کر سکتے، اردو کی حفاظت اس کے الفاظ اور رسم الخط کی حفاظت سے ہوگی، اساتذہ کو اردو تدریس کے تئیں سنجیدہ ہونا ہوگا، یہ صحیح ہے کہ آن لائن حاضری بنانے کے لزوم نے اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری کا تناسب سو فی صد تک پہونچا دیا ہے، لیکن حاضری کے بعد اردو کے اساتذہ اردو نہیں پڑھائیں، کلاس میں موبائل دیکھ کر وقت گذار دیں یا وہ دوسرے موضوعات پڑھانے میں لگ جائیں تو اردو کی تعلیم کہاں سے ہو سکے گی، ہماری دوکانوں اور سرکاری دفاتر پر اردو میں بورڈ نہ لکھا ہو تو کس طرح اس کے پڑھنے کا شوق پیدا ہوگا، دوسری زبانوں کے بولنے والے اس قدر حساس ہیں کہ تامل، تلگو، بنگلہ، کنڑ وغیرہ بولنے والے اپنی مادری زبان کے علاوہ دوسری زبانوں کا قطعا استعمال نہیں کرتے، دوکانوں اور دفاتر پر بھی بورڈ دوسری زبانوں میں لگا نہیں ہوتا، آپ وہاں جا کر ہندوستان کے شہری ہونے کے باوجود اجنبیت محسوس کریں گے، ریلوے اسٹیشنوں کے علاوہ ہندی کا نام ونشان کہیں بھی نظر نہیں آئے گا، میں آپ لوگوں کو اس قدر متعصب ہونے کی تلقین نہیں کرتا، لیکن دوسری زبانوں کے ساتھ اپنی زبان کے ساتھ بھی انصاف کیجئے، ہمارے یہاں اردو کے حوالہ سے مدارس اسلامیہ کے علاوہ شاخوں کو پانی پٹانے کا عمل جاری ہے، ضرورت ہے جڑوں میں پانی دینے کی، جڑ میں پانی دینے کا یہ عمل، گھر اور اسکول سے شروع کیجئے، یقینا مسائل ہیں، لیکن مسائل سے نبرد آزما ہوئیے، اپنے اندر کمی ہے تو اس کا بھی محاسبہ کیجئے، کمیوں کو دور کیجئے، خوب اچھی طرح یاد رکھیے، زبانیں سرکاری سر پرستی سے نہیں، بولنے، لکھنے، پڑھنے اور استعمال سے زندہ رہتی ہیں، ورنہ عبرو زبان کب کی مر گئی ہوتی، در بدری اور خانہ بدوشی کے زمانہ میں بھی یہودیوں نے اسے پڑھ لکھ کر گھروں میں زندہ رکھا، اور کوئی بائیس سو سال زندہ رکھنے کے بعد جب اسرائیل کی حکومت قائم ہوئی تو پہلی ڈکلیریشن میں ہی اسے سرکاری زبان کا درجہ مل گیا۔ آپ پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہے، اردو یہاں دوسری سرکاری زبان ہے، اس کی ترویج واشاعت کے بڑے مواقع حاصل ہیں، بس اتنا دھیان رکھنے کی ضرورت ہے کہ حکومت کی طرف اٹھی ایک انگلی کے بعد تین انگلیاں ہماری طرف رخ کر کے پوچھ رہی ہیں کہ اردو کے عاشقین اردو کی بقا، ترویج واشاعت اور نئی نسل تک اسے منتقل کرنے کے لیے کیا کچھ کر رہے ہیں، حکومت پر دباؤ بنانے کے ساتھ اپنی ترجیحات کا رخ بھی اردو کی طرف کر دیجئے، صورت حال بھی بدلے گی اور مسائل بھی حل ہوں گے۔ ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ

رابطہ:9304919720

کارپوریٹ دنیا میں کامیابی: قربانی یا استحصال؟

عبدالحلیم منصور

اب تو ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی جاتی ہیں
"محنت اگر زندگی کو سہل بنائے تو نعمت ہے،
لیکن اگر یہی محنت غلامی بن جائے تو لعنت ہے۔"

معروف ہندوستانی تعمیراتی کمپنی لارسن اینڈ ٹوبرو (L&T) کے چیئرمین ایس این سبرامنیم کے حالیہ بیان نے کارپوریٹ دنیا، مزدوروں کے حقوق، اور انسانی صحت کے مسائل پر ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان کو عالمی سطح پر چین جیسی ترقی کرنی ہے تو ملازمین کو ہفتے میں 90 گھنٹے کام کرنے کا معمول اپنانا ہوگا۔ ان کا یہ بیان کئی حلقوں میں تنقید کا نشانہ بنا اور یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا ترقی کی قیمت انسانی صحت، زندگی کے توازن، اور خاندانی رشتوں کی قربانی ہے؟ ان کا کہنا تھا کہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے غیر معمولی محنت ضروری ہے، اور اگر ہم دنیا میں چینی ملازمین کی طرح 90 گھنٹے فی ہفتہ کام نہ کریں، تو ہم پیچھے رہ جائیں گے۔ یہ بیان، جو شاید ان کے عزائم کو ظاہر کرتا ہے، تنقید کی زد میں ہے۔ ملازمین، ماہرین، اور عوام نے اسے غیر عملی اور انسانی صحت کے لیے مضر قرار دیا۔ ایس این سبرامنیم نے اپنے بیان میں کہا کہ "آپ گھر پر کیا کرتے ہیں؟ اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ کتنا وقت گزارتے ہیں؟ اپنی بیوی کے چہرے کو کتنے وقت تک دیکھیں گے؟ دفتر آئیں اور کام کریں۔ اگر ہم چین کے محنتی کلچر کی طرح کام نہ کریں تو ہم ترقی نہیں کر سکتے۔" سوشل میڈیا پر صارفین نے سوال اٹھایا کہ کیا کامیابی کے لیے انسانی صحت، ذہنی سکون اور خاندانی زندگی کی قربانی دینا ضروری ہے؟ یہ بیان جہاں کچھ لوگوں کے لیے "غیر معمولی محنت کی ضرورت" کا اشارہ تھا، وہیں دیگر افراد کے لیے یہ "کارپوریٹ غلامی" کی حمایت کا اعلان تھا۔ ایل اینڈ ٹی نے اپنے چیئرمین کے بیان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ ان کے الفاظ کو غلط سمجھا گیا ہے، اور ان کا مقصد صرف غیر معمولی کامیابی کے لیے غیر معمولی محنت پر زور دینا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کسی بھی کامیابی کی بنیاد صرف محنت نہیں بلکہ حکمت، صحت، اور توازن ہے۔ کارپوریٹ دنیا میں یہ تصور عام ہے کہ زیادہ کام اور کم آرام ہی ترقی کا راستہ ہے۔ تاہم، L&T کے چیئرمین کے 90 گھنٹے فی ہفتہ کام کرنے کے بیان نے ایک انتہائی حساس مسئلے کو چھیڑا ہے۔ 90 گھنٹے فی ہفتہ کام کا مطلب روزانہ تقریباً 13 گھنٹے کام ہے، جو انسانی صحت کے لیے غیر معمولی دباؤ کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کا مشورہ غیر معمولی اور عملی طور پر ناممکن دکھائی دیتا ہے۔ انسانی صحت کے ماہرین کے مطابق، طویل اوقات کار سے ذہنی دباؤ، نیند کی کمی، اور قلبی امراض جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ انسانی صحت، ذہنی سکون، اور سماجی زندگی جیسے عوامل کو نظر انداز کر کے صرف معاشی ترقی کو ترجیح دینا ایک غیر انسانی رویہ دکھائی دیتا ہے۔ معروف شاعر اقبال نے مزدوروں کے حقوق اور سماجی ناانصافی کے بارے میں کہا تھا:

"اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخ امرا کے در و دیوار ہلا دو"

ایسے وقت میں جب دنیا بھر میں ملازمین کے حقوق اور کام کے توازن پر زور دیا جا رہا ہے، یہ بیان پسماندہ سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اس بات سے سب واقف ہیں کہ ہندوستان میں مزدور پہلے ہی کم اجرت، غیر محفوظ ماحول، اور کم سہولتوں جیسے مسائل سے نبرد آزما ہیں۔ اب، ان پر مزید دباؤ ڈالنے کی بات کر کے یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ انسانی فلاح سے زیادہ اہمیت منافع کو دی جا رہی ہے۔

کام اور زندگی کا توازن: ترقی کی نئی بنیاد

دنیا بھر میں آج یہ تسلیم کیا جا چکا ہے کہ ترقی کے لیے کام اور زندگی کا توازن بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یورپی ممالک جیسے فرانس اور جرمنی نے ملازمین کی خوشحالی کو اپنی معیشت کی بنیاد بنایا ہے۔ وہاں ہفتے میں صرف 35 سے 40 گھنٹے کام کا اصول نافذ ہے، جبکہ ملازمین کی صحت، ذہنی سکون، اور خاندانی زندگی کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے قوانین موجود ہیں۔ اس کے برعکس، چین اور جاپان میں طویل اوقات کار کے نتیجے میں "کراوشی" جیسے مسائل پیدا ہوئے ہیں، جس میں زیادہ کام کرنے سے ملازمین موت کا شکار ہو جاتے تھے۔ جاپان کی حکومت کو اس بحران سے نمٹنے کے لیے "ورک لائف بیلنس" کے قوانین نافذ کرنے پڑے۔

معروف شاعر حبیب جالب نے شاید ایسے ہی ناانصافیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا تھا:

"دیپ جس کا محلات ہی میں جلے
چند لوگوں کی خوشیوں کو لے کر چلے
وہ جو سائے میں ہر مصلحت کے پلے
ایسے دستور کو، صبح بے نور کو
میں نہیں مانتا، میں نہیں مانتا"

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہندوستان، جہاں مزدوروں کو پہلے ہی سماجی اور معاشی دباؤ کا سامنا ہے، کیا طویل اوقات کار جیسی پالیسی اپنانے کا متحمل ہو سکتا ہے؟

مزدوروں کے مسائل اور کارپوریٹ ذمہ داری

ہندوستان میں مزدوروں کو کئی دہائیوں سے ناانصافیوں کا سامنا ہے۔ کم اجرت، غیر محفوظ ماحول، اور کام کے غیر انسانی حالات عام ہیں۔ L&T جیسے بڑے ادارے، جو اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کے دعوے کرتے ہیں، کیا ایسے بیان دے کر اپنی ذمہ داریوں سے انحراف نہیں کر رہے؟ کارپوریٹ دنیا میں ملازمین کو "سرمایہ" کے طور پر دیکھا جاتا ہے، لیکن اکثر ان کی صحت اور حقوق کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اس کی ایک مثال چین کے کارخانوں کی ہے، جہاں طویل اوقات کار نے ملازمین کو ذہنی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا کر دیا ہے۔ ایسے میں ہندوستانی کمپنیاں کیسے امید کر سکتی ہیں کہ ان کے ملازمین غیر انسانی حالات میں بھی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے؟ آج دنیا بھر میں مصنوعی ذہانت (AI) جیسے وسائل کے ذریعے کام کو آسان بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ایسے میں ملازمین پر دباؤ ڈالنے کے بجائے ان کی خوشحالی کو یقینی بنانا زیادہ اہم ہے۔ معروف صنعت کار رتن ٹاٹا نے ایک بار کہا تھا: "کامیاب کمپنیاں وہ ہوتی ہیں جو اپنے ملازمین کو ان کی زندگی میں سکون، خوشی، اور ترقی کے مواقع فراہم کریں۔" L&T کے چیئرمین کے بیان پر ہونے والی تنقید اس بات کا ثبوت ہے کہ مزدوروں کے حقوق کا شعور اب ایک اہم مسئلہ بن چکا ہے۔ کمپنیاں اب اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتیں کہ ان کے ملازمین کی صحت اور خوشحالی ان کی ترقی کا ایک اہم ستون ہے۔ یہ تنازعہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ ترقی صرف منافع میں اضافے کا نام نہیں بلکہ ایک ایسا عمل ہے جس میں انسانی فلاح و بہبود کو بنیادی حیثیت دی جائے۔ آج کا دور اس بات کا متقاضی ہے کہ کمپنیاں انسانی اقدار، کام کے توازن، اور مزدوروں کے حقوق کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ "یہ دنیا کا دستور ہے کہ انسان مشین نہیں، اور مشین بھی مسلسل کام کر کے ٹوٹ جاتی ہے۔" معروف شاعر فیض احمد فیض کا یہ شعر اس صورت حال کی عکاسی کرتا ہے:

"وہی حالات ہیں فقیروں کے
دن بدلتے ہیں بس وزیروں کے"

ایل اینڈ ٹی کے چیئرمین کے بیان نے ہمیں یہ موقع دیا ہے کہ ہم کارپوریٹ دنیا میں مزدوروں کے حقوق، انسانی صحت، اور کام کے اوقات پر دوبارہ غور کریں۔ یہ وقت ہے کہ ہم ترقی کے لیے نئے اصول اپنائیں جو نہ صرف معاشی بلکہ سماجی اور انسانی ترقی کو بھی یقینی بنائیں۔ "محنت کا حق ہر مزدور کو ہے، مگر یہ محنت غلامی میں تبدیل نہیں ہونی چاہیے۔ ترقی کا راستہ توازن، حکمت، اور انسانی اقدار پر مبنی ہونا چاہیے۔"

رابطہ:9448381282

نوجوان اپنی تعلیم، کردار سازی اور تجارت کیلئے سنجیدہ ہوجائیں

ڈاکٹر سید آصف عمری
حیدرآباد

نوجوان طبقہ آج بے شمار مسائل، چیلنجز اور افراتفری کا شکار ہے۔ جوانی زندگی کا بہت اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ تاریخ اسلام کا مطالعہ بتاتا ہے کہ دنیا میں عظیم انقلابات نوجوان سے ہی پیدا ہوئے۔ دراصل یہ وہ نوجوان تھے جن کی ماؤں نے تربیت کی تھی، انہیں زندگی کا مقصد بتایا تھا اور جوانی کی اہمیت دلائی تھی اور اپنے اسلاف کے کارناموں سے واقف کروایا تھا، لیکن آج ہمارے نوجوان بے راہ روی کا شکار ہیں۔ یہ اپنے والدین بالخصوص ماؤں کی تربیت سے دور ہیں، گھروں میں دینی ماحول نہیں، رات بھر جاگنا اور دن میں سونا اور بری عادتوں میں مبتلا ہیں۔ کم عمری سے ہی چھوٹے چھوٹے جرائم کے عادی ہوتے جا رہے ہیں، تعلیم اور ملازمت میں عدم دلچسپی، آٹھ دس گھنٹے اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا میں مصروف، ذہنی پراگندگی اور فحش ومنکرات کے شوقین، گٹکھا، سگریٹ اور شراب نوشی کے عادی بنتے ہوئے اکثر نوجوان اپنا قیمتی وقت ہوٹلوں، چبوتروں اور بے ہودہ جگہوں پر گزار رہے ہیں۔ آخر یہ نوجوان اتنے بے حس اور لاپرواہ کیوں ہوگئے ہیں بات بات پر لڑائی جھگڑے کرنا، گالی گلوج، مارتوڑ، قتل وغارت گری، کھلے عام برائی، گندی حرکتیں، زنا، بدکاری، تہمت، حسد انتقام، فتنہ وفساد، لوٹ کھسوٹ، اپنے ماں باپ کے نافرمان، کسی کا کوئی احترام نہیں بس اپنی بے ہودہ غیر اخلاقی حرکتوں اور گفتگو سے گھر اور بستی والوں کے لئے مصیبت بن گئے ہیں۔ ماں باپ تنگ آگئے ہیں، آخر ان کا سدھار کیسے ہوگا۔ نوجوانوں کے بگاڑ میں آخر کون ذمہ دار ہے؟ اس کے بنیادی ذمہ دار ان کے والدین اور گھر والے ہیں۔ بچپن سے اچھی تعلیم شریعت سے واقفیت اور اچھے برے کی تمیز سکھاتے تو یقینا ایسے نوجوان نیک اور صالح ہوتے۔ ان نوجوانوں کی اصلاح اور سدھار کے لئے سب کو آگے آنا ہوگا۔ والدین، اساتذہ، سرپرست، علما کرام اور خود نوجوان اپنی زندگی کو غنیمت جانیں۔ ان نوجوانوں کی ذہن سازی ہونی چاہئے۔ ان کے مسائل اور مشکلات سے آگاہی ضروری ہے۔ ان کی رہبری کے لئے مساجد، اسکولس اور کالجس میں کونسلنگ ہو۔ کم از کم ہفتہ میں ایک دو گھنٹہ کے اصلاحی پروگرام اور نوجوان طبقہ پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان کے دوست و احباب کی تربیت ہو کیوں کہ برے دوست ہی نوجوان کو بگاڑتے ہیں۔ ماں باپ اپنے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم وتربیت، کردار سازی کے لئے فکر مند ہوں، ان کی بڑھتی عمر کے ساتھ ان کو ذمہ داری کا احساس دلائیں۔ کاروبار، محنت، ملازمت سے وابستہ کریں بیکار ہرگز نہ رکھیں۔ اپنے شب وروز کا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ کچھ وقت علما کرام سے دین سیکھنے کے لئے نکالیں۔ وقت کی قدر کریں۔ وقت کا صحیح استعمال کریں۔ نمازوں کی پابندی کریں۔ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کریں اور اپنے چھوٹے بھائی بہنوں سے شفقت اور پیار محبت سے پیش آئیں۔ افسوس کہ آج اکثر نوجوانوں کو اردو لکھنا پڑھنا نہیں آتا جبکہ ان کی مادری زبان اردو ہے۔ دینی کتابیں اکثر وبیشتر اردو میں ہے، لہٰذا اردو زبان سیکھیں، نوجوان اپنے روابط و تعلقات، نیک دیندار تجربہ کار محنتی اور قابل افراد اور شخصیات سے رابطہ کریں تاکہ ان سے کچھ سیکھیں۔ نوجوانوں کے اکثر مسائل اور چیلنجس حل نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان کے لئے کچھ لائحہ عمل نہیں کوئی پروگرام نہیں صرف وقت گزاری ٹائم پاس، گھومنا پھرنا، بیکار دوستوں کے ساتھ موج مستی کرنا اور اپنا وقت اور پیسہ اسراف بیہودہ کاموں میں لگانا۔ اپنے والدین کے لئے بوجھ بننا، اسی طرح ایسے نوجوان جن کی ماں باپ نے تربیت نہیں کی وہ نہ کسی کام کاج کے رہے نہ نوکری ہے اور نہ تجارت بلکہ بے روزگار ایسے لڑکے پہلے سے ہی ماں باپ پر بوجھ اور اب شادی کے بعد بیوی پر بوجھ اور شادی کی غیر شرعی رسموں سے دونوں خاندان میں لڑائیاں شروع ہوجاتی ہیں حتی کہ طلاق اور خلع کی صورت میں دونوں کی زندگیاں تباہ ہوجاتی ہیں۔ نوجوان ہمارے لئے قیمتی سرمایہ ہے اور اس سرمایہ کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اہم مسئلہ ان کی اصلاح اور تربیت ہے ان کے پاس کردار سازی اور ذہن سازی کا کوئی پروگرام نہیں جس کی وجہ سے مسلم نوجوانوں کی اکثریت بے شمار قسم کی گمراہیوں، بے راہ روی اور انحرافات کا شکار ہے۔ سرسری طور پر ہم ان کے انحرافات اور بے مقصد زندگی کو اس طریقہ سے جائزہ لے سکتے ہیں کہ:۔ (۱) جوانی اور مقصد زندگی اور وقت کی اہمیت سے اکثر نوجوان غافل اور لاپرواہ ہے۔ (۲) تعلیمی میدان میں بہت پیچھے ہیں زیادہ سے زیادہ ایس ایس سی اور انٹرمیڈیٹ ہے۔ (۳) بے راہ روی، بے اعتدال، افراط و تفریط، قنوطیت، مایوسی، بزدلی، بے حسی، تقریبا میں چھائی ہوئی ہے۔ (۴) صحیح رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے اخلاقی خرابیوں اور جنسی غلط کاریوں میں مبتلا بھی ہیں۔ (۵) مسلم نوجوانوں کے جذبات سے فائدہ اٹھا کر اکثر فرقہ پرست، سیاسی جماعتیں ان کا استحصال کر رہی ہیں۔ (۶) نوجوانوں کی بڑی تعداد علما کرام کی صحبت اور تربیت سے دور ہیں۔ وہ انٹرنیٹ کو ہی اپنا رہبر اور امام سمجھتے ہیں۔ (۷) جہاں ان کی سیرت اور کردار سازی ممکن ہے وہ بھی ان کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ والدین، مدرسہ، مسجد، بڑوں کی صحبت وغیرہ۔ (۸) نوجوانوں کے لئے سب سے بڑے آئیڈیل اور نمونہ ان کے ماں باپ ہیں لہٰذا ماں باپ کو پہلے اولاد کی تربیت کا کورس سیکھنا چاہئے۔ (۹) اسکولس اور کالجس کی تعلیم سے بچے باادب مہذب ہونے کے بجائے آوارہ، بداخلاق، غنڈے اور ماں باپ کے نافرمان بن رہے ہیں۔ اس میں یقینا تربیت اور اصلاح کا فقدان ہے۔ (۱۰) نوجوان طلبہ میں فکری انحراف کا ایک بڑا سبب گمراہ لٹریچر بھی ہے اور کالجس میں باطل عقائد ونظریات پڑھائے جا رہے ہیں اور اس کی ماں باپ کو کوئی فکر نہیں۔ (۱۱) عالمی وملکی صورتحال کچھ اس طرح ہے کہ وہ فکری، ذہنی، اخلاقی، روحانی، معاشرتی ومعاشی اور سیاسی سطح پر بے چینی، اضطراب میں ہے بالخصوص نوجوان طبقہ۔ اخلاق اور روحانیت اور دین سے غفلت، بے نیازی اور انکار کے ساتھ روٹی کپڑا اور مکان اور معیار زندگی بلند کرنے کی فکر میں دنیا لگی ہوئی ہے حیوانیت کا غلبہ ہے اور جدید جاہلیت کا دور دورہ ہے۔ ہر میدان میں مذہب سے ٹکراؤ ہے۔ ذمہ داری: ملت وامت اپنا مقصود حیات کو تازہ کریں بلکہ زندہ کریں، اپنا نصب العین متعین کریں، ایمان اخلاق، عزت آبرو، مال و دولت اور جان کے تحفظ کے لئے اپنی کوتاہیوں اور غفلتوں کا جائزہ لے کر اپنے اور آنے والی نسلوں کے ایمان واخلاق کے تحفظ کی فکر کریں اور منصوبہ بندی کریں۔ مسلم نوجوانوں کے فی الوقت کرنے کا کام یہ ہیں کہ وہ اپنی اہمیت کو سمجھیں، اپنے مقصد حیات کو پہچانیں، تعلیمی فنی وتجارتی میدانوں میں مضبوط ومستحکم ہو کر فریضہ دعوت کے لئے اٹھ کھڑے ہوں، دوسری ذمہ داری اسلام کی ترجمانی بھارت کی مختلف زبانوں میں کرنے کا اشاعتی مرکز قائم کریں۔ تیسری ذمہ داری یہ کہ سودی نظام کے خاتمہ کے لئے اسلام کا نظام زکوۃ بیت المال کا سسٹم قائم کریں۔ (۴) غافل نوجوانوں کو بیدار کریں۔ n بے چین انسانیت کو یہ مشورہ دیا جائے کہ سکون صرف اللہ کے ذکر اور اس کی اطاعت میں ہے۔ n ملک کے باشندوں کو آزادی کا صحیح تصور دیا جائے۔ آزادی تو یہ ہے کہ انسان اللہ کے علاوہ ہر ایک کی غلامی، جبر ظلم وتشدد سے آزاد ہو n تمام سیاسی جماعتوں کی رہنمائی کریں اور خدمت خلق کو اپنا مقصد اور نصب العین بنائیں۔ اقتدار کے نشہ میں اپنے خالق ومالک کو فراموش نہ کریں۔ وطن سے سچی محبت یہی ہے کہ وطن کے تمام باشندوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ فرقہ پرستی اور نفرت کے زہر کو نوجوان ہی ختم کر سکتے ہیں اور صرف ایک ہی خالق ومالک اور معبود جو ساری انسانیت کا رب ہے اللہ تعالی اسی کی پرستش اور عادت کی فکر جدوجہد اور تحریک شروع کریں۔ حق کے متلاشی لوگوں کو اسلام کا تعارف، جو شکوک وشبہات کا شکار ہے ان کی الجھنوں کو دور کریں۔ دینی، عبادت، مذہب، الہ رب کا صحیح مفہوم بتائیں۔ باطل معبودوں کی حقیقت اور گمراہی کا انجام دلائل سے واضح کریں۔ خیر امت کو متحد ومنظم کرنے کی ملکی سطح پر جدوجہد کی جائے۔ درس گاہوں اور مساجد کی اہمیت اور اس کے ثمرات وبرکات بیان کریں۔ اسلام عالمی سچائی ہے اور انسانیت کے جملہ مسائل کا حل قرآن وحدیث میں ہے اور یہی نجات دہندہ ہے۔ اپنا وقت علم وصلاحیت مال ودولت سب کچھ اس کے لئے خرچ کرے اور وقف کرنے کا عزم کریں، کردار کے غازی بننے کے ساتھ سرتاپا حرکت و عمل کے پیکر بنیں۔

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق ومغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

رابطہ:9885650216

چین سرحد پر صورتحال مستحکم لیکن حساس، فوجیوں کی تعیناتی میں کوئی کمی نہیں: جنرل دویدی

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے کہا ہے کہ مشرقی لداخ میں چین کے ساتھ ایکچول لائن آف کنٹرول پر صورتحال مستحکم لیکن حساس ہے اور وہاں تعینات فوجیوں کی تعداد میں اب کمی نہیں کی جائے گی۔

یہاں آرمی ڈے سے پہلے سالانہ پریس کانفرنس میں مشرقی لداخ میں چین کے ساتھ لائن آف ایکچول کنٹرول کے ساتھ کی صورتحال کے بارے میں آج پوچھے گئے سوالات کے جواب میں آرمی چیف نے کہا کہ وہاں کی صورتحال مستحکم لیکن حساس ہے۔ . انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان گزشتہ سال کے آخر میں طے پانے والے معاہدے کے بعد بہت سے مسائل حل ہو گئے ہیں۔ دونوں فوجوں کے سپاہیوں کی گشت اور چرواہوں کی سرگرمیوں سے متعلق مسائل کو حل کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں فوج کی تعیناتی کے معاملے میں بھی توازن برقرار رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج کسی بھی قسم کی صورتحال سے نمٹنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔

سوالات کے جواب میں جنرل دویدی نے کہا کہ اپریل 2020 کے بعد حقیقی کنٹرول لائن کے ساتھ والے علاقوں میں تعطل ہے۔ اس دوران دونوں طرف تعمیراتی سرگرمیاں اور کچھ دوسری تبدیلیاں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس لیے حالات پہلے جیسے نہیں ہیں۔ تبدیلی کے اس نئے ماحول اور صورتحال میں ایک نئی افہام و تفہیم پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دونوں فریقوں کے درمیان اعتماد کو مضبوط کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ قیادت سے لے کر فوج کی سطح تک بات چیت کا سلسلہ جاری ہے اور کور کمانڈرز کو مقامی سطح پر تنازعہ کو حل کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی کنٹرول لائن پر فوجیوں کو سردیوں اور گرمیوں کے موسم کے مطابق تعینات کیا جاتا ہے۔ فی الحال سردیوں کے موسم اور موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے وہاں تعینات فوجیوں کی تعداد میں کمی نہیں کی جائے گی اور گرمی کے موسم میں صورتحال کا جائزہ لے کر فیصلہ کیا جائے گا۔

جموں و کشمیر کی صورتحال کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دراندازی جاری ہے لیکن حالات قابو میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اندرونی علاقوں میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے ۔ دہشت گردی کا مرکز پاکستان سے دہشت گردی کی کارروائیاں ہو رہی ہیں اور اگر دہشت گردوں کو اسی طرح حمایت ملتی رہی تو دراندازی ہوتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کے واقعات پر قابو پانے کے لیے گزشتہ سال وہاں 15 ہزار اضافی فوجی تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 73 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں جن میں سے 60 فیصد پاکستانی نژاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی اور ریاستی اسمبلی انتخابات اور ان میں تقریباً 60 فیصد ووٹ ڈالنے کا مطلب ہے کہ مقامی آبادی امن چاہتی ہے۔

آرمی چیف نے کہا کہ شمال مشرق میں حالات بہتر ہوئے ہیں لیکن چھٹپٹ واقعات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی مداخلت کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا تاہم حکومتی مشینری کی جانب سے امن کے قیام کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میانمار کی سرحد پر نگرانی سخت کر دی گئی ہے اور وہاں باڑ لگانے کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔

بنگلہ دیش میں ہونے والی پیش رفت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش ہمارے لیے اسٹریٹجک لحاظ سے اہم ہے۔ دونوں ملک پڑوسی ہیں، ہمیں مل جل کر رہنا ہے اور ایک دوسرے کو سمجھنا ہے اور کسی بھی قسم کی دشمنی ایک دوسرے کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب سے بنگلہ دیش میں تبدیلی آئی ہے وہ وہاں کے آرمی چیف سے رابطے میں ہیں۔ ہم نے گزشتہ نومبر میں ایک ویڈیو کانفرنس بھی کی تھی۔ جہاں تک فوجی تعاون کا تعلق ہے تو یہ بدستور بڑھ رہا ہے۔ ابھی تک فوجی تعلقات بہتر اور اچھے ہیں۔

کھڑگے اور پرینکا نے مہا کمبھ کے کامیاب انعقاد کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے پوش پورنیما کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد پیش کی اور آج سے پریاگ راج میں شروع ہونے والے مہا کمبھ کے کامیاب انعقاد کی آرزو کی اور کہا کہ یہ ایک ہزار سال پرانا عقیدہ ہے۔ یہ ثقافت اور روحانی روایت سے جڑا انسانیت کا عظیم تہوار ہے جو بھائی چارے، سماجی ہم آہنگی، خیر سگالی اور مساوات کا پیغام دیتا ہے۔

مسٹر کھڑگے نے اپنے پیغام میں کہا ”میرے پیارے ہم وطنو، آج دنیا کے سب سے قدیم ثقافتی سنگم پر ایاگ راج کے مقدس مقام پر مہا کمبھ شروع ہو گیا ہے ۔ یہ ہندوستان کی روحانی اور ثقافتی وراثت کا ایک عظیم تہوار ہے۔ اس مبارک تقریب کے موقع پر کانگریس کی طرف سے میں تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اگلے ڈیڑھ ماہ تک جاری رہنے والے تروینی سنگم کے روایتی تہوار میں شرکت کے لیے لاکھوں کی تعداد میں آنے والے تمام بابا، سنت، فرقے، برادریاں اور عام لوگ متحد ہو کر ہندوستان کی عظیم ثقافت ک ذات پات، رنگ اور طبقے کی بنیاد کے بغیر بلا تفریق اسے و پوری دنیا کو متعارف کرائیں گے۔

مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ”چھوا چھوت، اونچ نیچ، امتیاز، توہم پرستی کو چھوڑ کر ہم سب ملک کے تنوع میں اتحاد کی لازوال اقدار کو اپنائیں گے اور ہم آہنگی، خیر سگالی، بھائی چارے اور باہمی محبت کا پیغام دیں گے۔ ہماری خواہش ہے کہ روحانیت، عقیدت، ایمان اور یقین کا یہ تاریخی اور جامع مہا کمبھ کامیاب ہو اور مساوات اور اتحاد کی علامت بن جائے۔

مسٹر کھڑگے نے پنڈت جواہر لال نہرو کی مشہور کتاب 'دی ڈسکوری آف انڈیا' میں مہا کمبھ میلے کے بارے میں پنڈت نہرو کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا "اپنے آبائی شہر الہ آباد یا ہریدوار میں، میں اشنان کے عظیم تہوار، کمبھ میلے میں جاتا تھا اور دیکھتا تھا کہ لاکھوں لوگ آتے ہیں، جس طرح ان کے آباؤ اجداد ہزاروں برسوں سے گنگا میں نہانے کے لیے آئے تھے۔ مجھے تیرہ سو سال پہلے چینی عقیدت مندوں اور دیگر لوگوں کی لکھی ہوئی ان تہواروں کی تفصیل یاد ہے۔ اس کے باوجود یہ میلے قدیم تھے اور نامعلوم زمانہ قدیم میں کھو گئے تھے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ کیا کمال ایمان ہے جس نے ہمارے لوگوں کو ان گنت نسلوں سے ہندوستان کے اس مشہور دریا کی طرف کھینچا ہے؟

محترمہ پرینکا واڈرا نے کہا "پوش پورنیما کے مقدس تہوار پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک تمنائیں، عوامی عقیدے اور بے پناہ عقیدت کا تہوار۔ مقدس مقام پریاگ راج میں مقدس گنگا اشنان اور مہا کمبھ آج سے شروع ہو رہا ہے۔ کروڑوں عقیدت مند ماں گنگا کے امرت میں ڈبکی لگائیں گے۔ مہا کمبھ انسانیت کا جشن ہے جو ہزاروں سال پرانے ہمارے عقیدے، مذہبی ثقافت اور روحانی روایت سے جڑا ہوا ہے۔ میں کروڑوں بھگوانوں، بھکتوں اور سنتوں کے سامنے جھکتا ہوں اور ملک کی بھلائی کے لیے دعا کرتا ہوں۔

ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر پھر آل ٹائم لو پر، کانگریس نے بتایا 'مودی کا نیا ریکارڈ'

13 ؍جنوری: ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر لگاتار کم ہوتی جا رہی ہے۔ پیر کے روز لگاتار دوسرے کاروباری سیشن میں یہ گراوٹ جاری رہی اور غیر مستحکم عالمی اشاروں کے درمیان مضبوط امریکی کرنسی کے سبب روپیہ آج صبح 27 پیسے ٹوٹ کر 86.31 فی ڈالر پر آ گیا۔ اس کے بعد بھی روپے کی قدر میں کمی کا سلسلہ جاری رہا اور 4 بجے ایک ڈالر 86.63 روپے کے برابر پہنچ گیا۔ ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر کم ہوتے دیکھ کر کانگریس نے ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو پیش کیا گیا ہے جس میں پی ایم مودی کا پرانا بیان سننے کو مل رہا ہے۔ اس ویڈیو میں وہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ ”کیا وجہ ہے کہ ہندوستان کا روپیہ پتلا ہوتا جا رہا ہے۔ ملک آپ سے جواب مانگ رہا ہے۔“ اس کے بعد بتایا جاتا ہے کہ ”ایک بار پھر روپیہ گر گیا ہے۔ روپیہ ڈالر کے مقابلے اب تک کے آل ٹائم لو پر پہنچ گیا ہے۔ ڈالر کے مقابلے روپیہ 86.53 پر پہنچ گیا ہے۔ لیکن نریندر مودی کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔“ اس پوسٹ میں کیپشن لگایا گیا ہے ”مودی کا نیا ریکارڈ۔ 1 ڈالر = 86.53 روپے“۔ اس درمیان بیرون ملکی کرنسی کاروباریوں نے بتایا کہ خام تیل کی قیمتوں میں ریکارڈ اچھال، بیرون ملکی پونجی مستقل نکالے جانے اور گھریلو شیئر بازاروں میں منفی رخ کے سبب بھی مقامی کرنسی پر دباؤ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ آج صبح انٹر بینک بیرون ملکی کرنسی ایکسچینج مارکیٹ میں روپیہ 86.12 روپے فی ڈالر پر کھلا۔ شروعاتی سودوں کے بعد ڈالر کے مقابلے اب تک کی سب سے نچلی سطح 86.31 پر پہنچ گیا جو گزشتہ بند بھاؤ کے مقابلے 27 پیسے کی کثیر گراوٹ ظاہر کرتا ہے۔ روپیہ جمعہ کے روز امریکی ڈالر کے مقابلے 18 پیسے ٹوٹ کر 86.04 پر بند ہوا تھا۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے ۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 2.23 فیصد بڑھ کر 78.28 ڈالر فی بیرل ہو گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 1.97 فیصد اضافے کے ساتھ 81.33 ڈالر فی بیرل پر رہی۔

دہلی میں ٹھٹھرنے والی سردی جاری، گھنے کہرے کے لیے یلو الرٹ

نئی دہلی، 13 ؍جنوری: راجدھانی دہلی میں ہفتہ کے بعد بارش تو نہیں ہوئی ہے لیکن ٹھٹھرنے والی ٹھنڈ کا دور جاری ہے۔ لوگوں کو دھوپ کے درشن نہیں کے برابر ہو رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے اب اگلے تین دنوں کے لیے کہرے کا یلو الرٹ بھی جاری کیا ہے۔ منگل اور بدھ کو بھی 'ویسٹرن ڈسٹربنس' کا اثر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ بدھ کو کہیں کہیں ہلکی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ وہیں اتر پردیش کے لکھنؤ سمیت کچھ ضلعوں میں دیر رات اور صبح میں گھنے کہرے کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اتوار کو راجدھانی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 2.6 ڈگری، کم سے کم 17.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 1.6 ڈگری، زیادہ سے زیادہ 9.0 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں نمی کی سطح 100 سے 78 فیصد رہی۔ سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15.2 ڈگری پوسا کا رہا جبکہ کم سے کم 7.9 ڈگری آیا نگر کا درج ہوا۔ بارش کی بات کی جائے تو ہفتہ کی صبح ساڑھے آٹھ بجے سے اتوار کی صبح ساڑھے آٹھ بجے تک 24 گھنٹے میں دہلی میں 2.2 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ پالم میں یہ 4?3 ملی میٹر، لودی روڈ پر 2.0 ملی میٹر، رِج میں 1.7 ملی میٹر، آیا نگر میں 2.5 ملی میٹر، نجف گڑھ میں 5.5 ملی میٹر، پیتم پورہ میں 2.0 ملی میٹر، پوسا میں 2.5 ملی میٹر اور راج گھاٹ پر 1.3 ملی میٹر درج کی گئی۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق پیر کی صبح بھی زیادہ تر علاقوں میں دھند اور ہلکا کہرا رہنے کا امکان ہے۔ کہیں کہیں گھنا کہرا بھی ہو سکتا ہے۔ شام اور رات کے وقت بھی یہی حالت بنی رہے گی۔ دن میں جزوی طور سے بادل چھائے رہیں گے۔ دوسری طرف اتر پردیش میں پیر کو موسم صاف رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لکھنؤ کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21.3 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 11.7 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ پیر کو لکھنؤ اور آس پاس کے علاقوں میں صبح اور دیر شام گھنا کہرا ہونے کا امکان ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

1551۔ اکبر کے نورتن میں سے ایک ابوالفضل کی پیدائش ہوئی۔
1592۔ مغل بادشاہ جہانگیر کے دوسرے بیٹے خرم کی پیدائش ہوئی۔ خرم آگے چل کر شاہ جہاں کے نام سے شادشاہ بنا۔
1641۔ یونائیٹڈ ایسٹ انڈیا کمپنی نے ملکہ شہر پر فتح حاصل کی۔
1758۔ انگلینڈ کے شہنشاہ کے ایک حکم نامے کے تحت ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں کسی بھی کمپنی یا شہنشاہ کے خلاف جنگ میں لوٹی گئی ملکیت کو رکھنے کا حق ملا۔
1760۔ فرانسیسی جنرل لے لی نے اپنی نوآبادیات پانڈیچری (پڈوچیری) کو برطانوی کپتان آئرے کوٹ کے سپرد کیا۔
1761۔ مراٹھوں اور احمد شاہ ابدالی کے درمیان پانی پت کی تیسری لڑائی ہوئی۔

1842۔ عظیم ادیب اور نیشنلسٹ فقیر موہن سیناپتی کی پیدائش ہوئی۔
1851۔ مراٹھوں کے آخری پیشوا باجی راؤ رگھوناتھ کا انتقال ہوا۔
1867۔ پیرو نے اسپین کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1907۔ کیریبین ملک جمائیکا کی راجدھانی کنگسٹن میں آئے تباہ کن زلزلے سے 1000 سے زائد افراد لقمہ اجل بنے۔
1912۔ ریمنڈ پونکارے فرانس کے وزیر اعظم بنے۔
1938۔ راما کرشن مشن کے نئے بیلور مٹھ کو قائم کیا گیا تھا۔
1943۔ اتحادی ممالک کے لیڈروں نے دوسری عالمی جنگ کے اختتام کے بعد بلاشرط خود سپردگی پر اتفاق رائے قائم کرنے کے لئے مراقش کے کاسابلانکا میں کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس امریکہ صدر فرینکلن روزویلٹ نے حصہ لیا تھا۔
1949۔ جنوبی افریقہ کے ڈربن میں نسلی فسادات میں 142 لوگ مارے گئے۔
1953۔ مارشل ٹیٹو یوگوسلاویہ کی پہلے صدر منتخب ہوئے۔
1954۔ مشہور اداکارہ مارلن منرو نے مشہور بیس بال کھلاڑی اور ریڈ کراس کے کارکن جوئے ڈی میگیو سے شادی کی تھی۔ شادی کے نو مہینے کے بعد جوئے کا انتقال ہو گیا تھا۔
1956۔ اردن سرکار نے بغداد معاہدے میں شامل ہونے انکار کر دیا۔
1967۔ اٹلی کے سسلی میں زلزلہ سے 231 لوگوں کی موت ہوئی۔
1969۔ ہندستان کی جنوبی ریاست مدراس کا نام بدل کر تملناڈو رکھا گیا۔
1974۔ عالمی فٹبال لیگ کا قیام عمل میں آیا۔
1975۔ سوویت یونین نے امریکہ کے ساتھ تجارتی سمجھوتہ ختم کیا۔
1980۔ اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی نے افغانستان پر دسمبر 1979 میں روس کے حملہ کے بعد ایک قرارداد پاس کر کے غیر ملکی فوجوں کو فوراً افغانستان خالی کرنے کا حکم دیا تھا۔
1982۔ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے 20 نکاتی اقتصادی پروگرام نافذ کیا تھا۔
1982۔ ایس زیڈ قاسم کی قیادت میں 21 ہندوستانی سائنسدانوں کا گروپ پہلی بار کامیابی سے اٹلانٹک پہنچا۔
1986۔ وسطی امریکی ملک گوائٹے مالا میں آئین نافذ ہوا۔
1990۔ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان ویزا کی پابندی ختم ہوئی۔
1994۔ یوکرین، روس اور امریکہ نے ماسکو میں ایٹمی ہتھیار کم کرنے سے متعلق معاہدے پر دستخط کئے۔
1998۔ عظیم گلوکارہ ایم ایس سبالکشمی کو بھارت رتن سے سرفراز کیا گیا۔
1998۔ نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات پروفیسر امرتیہ سین کو ٹرینیٹی کالج کا سربراہ بنایا گیا۔
2000۔ اسٹیو بالمر دنیا کے بہترین کمپیوٹر سافٹ ویئر کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بنے۔
2001۔ السلواڈور میں آئے زلزلہ میں 234 افراد ہلاک ہوئے۔
2007۔ نیپال میں عبوری آئین منظور ہوا۔
2011۔ کیرلا میں سبری مالا کے نزدیک بھگدڑ میں 104 عقیدت مندوں کی موت ہوئی۔
2012۔ عراق کے بصرہ شہر میں خودکش حملہ میں 53 لوگ ہلاک اور 130 زخمی ہوئے۔

کیجریوال خود کو آئین سے بالاتر سمجھتے ہیں: سدھانشو

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ کو عام نہ کئے جانے کے معاملے پر عام آدمی پارٹی (آپ) اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ کیا وہ (مسٹر کیجریوال) آئین سے اوپر ہیں؟ جو سی اے جی کی رپورٹ اسمبلی کی میز پر نہیں رکھ رہے ہیں۔ بی جے پی کے قومی ترجمان ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے سی اے جی کی رپورٹ کے معاملے پر آپ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دہلی میں کوئی وزیر اعلیٰ ہیں اور نہیں بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت عارضی وزیر اعلیٰ اور اصل وزیر اعلیٰ کے درمیان کشمکش جاری ہے جس کی وجہ سے عوام کے ذہنوں میں کئی سوالات جنم لے رہے ہیں۔ اب آئینی اور قانونی نقطہ نظر سے بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آپ کے لیڈر ہر روز ایک سوال اٹھاتے ہیں، لیکن دہلی حکومت سی اے جی کی رپورٹ کو ایوان میں پیش نہیں کرتی ہے۔ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ آپ کی حکومت سی اے جی کی رپورٹ کو منظر عام پر کیوں نہیں لا رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کے تبصروں کے بعد بھی آپ حکومت سی اے جی کی رپورٹ کو ایوان میں پیش نہیں کر رہی ہے۔ بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ دہلی حکومت نے 11 جنوری 2025 کو کہا تھا کہ سی اے جی رپورٹ کو عام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ”اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ ایک اقتصادی اور سیاسی آپ۔ دا کے ساتھ ساتھ آئینی آپ۔ دا بھی ہے۔ آپ کی حکومت اپنی آمدنی اور اخراجات کا جائزہ بھی عام نہیں کرنا چاہتی۔

مسٹر ترویدی نے کہا کہ پہلے آپ والے کانگریس کے ساتھ گئے تھے، اب وہ اس کے ساتھ نہیں ہیں، لیکن وہ اپنے ساتھ اس کا (کانگریس) وائرس لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے ایک بار کہا تھا کہ میری ایک خاموشی 100 جوابات سے بہتر ہے، مسٹر کیجریوال شاید یہی کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن مسٹر منموہن سنگھ کے بالکل برعکس لہجے میں۔ مسٹر کیجریوال کہنا چاہتے ہیں کہ میرا یہ ہنگامہ 100 جوابات سے بہتر ہے۔

بی جے پی کے ترجمان نے آپ اور مسٹر کیجریوال پر طنز کرتے ہوئے کہا "میرا یہ ہنگامہ 100 جوابات سے بہتر ہے، تاکہ کیجریوال مالی گھوٹالے کے ہر پہلو سے بچتے رہیں۔ "انہوں نے کہا" ہم ان سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ عام آدمی پارٹی کو جواب دینا چاہیئے کہ اس نے سی اے جی کی رپورٹ کو ایوان میں کیوں پیش نہیں کیا۔ ان کے سکریٹری نے جو لکھا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں، لہٰذا وہ آئیں اور واضح طور پر بتائیں کہ آئینی تقاضے کو پورا نہ کرنے کے پیچھے ان کا کیا مقصد ہے۔ کیا آپ خود کو آئین سے بالاتر سمجھتے ہیں یا نہیں؟

پوروانچلی ووٹروں کو اپنے ساتھ جوڑنے کی سیاسی جماعتوں کی قواعد، 27 سیٹوں پر ہار۔ جیت میں اہم کردار

13 ؍جنوری: دہلی اسمبلی کی 70 سیٹوں کے لیے سیاسی لڑائی تیز ہو گئی ہے۔ ووٹروں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے سیاسی پارٹیاں داؤ اور دلکش وعدوں کا سہارا لے رہی ہیں۔ دہلی اسمبلی انتخاب میں پوروانچل کے ووٹروں کا کافی اہم کردار ہے کیونکہ یہاں ان کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ راجدھانی میں تقریباً 27 سیٹیں ایسی ہیں جن پر جیت اور ہار پوروانچل کے ووٹر طے کرتے ہیں۔ کئی سیٹوں پر ان کا ووٹ فیصد 38 فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔ پوروانچل کے ان ووٹروں کو اپنے ساتھ جوڑنے کی قواعد کانگریس، عام آدمی پارٹی اور بی جے پی تینوں جماعتوں کی طرف سے کی گئی ہے۔ ان پارٹیوں نے کئی سیٹوں پر انہیں امیدوار بنایا ہے۔ انتخاب میں پوروانچل کے ووٹروں کا ووٹ فیصد دیکھتے ہوئے تینوں جماعتوں نے اپنے یہاں تنظیمی عہدوں پر ان کی تقرریاں بھی کی ہیں۔ عاپ نے اس مرتبہ پوروانچل سے تعلق رکھنے والے 12 لوگوں کو ٹکٹ دیا ہے۔ یوپی کے مشرقی علاقے اور بہار کے مغربی علاقے سے آنے والے امیدواروں کو کانگریس اور بی جے پی نے بھی دل کھول کر ٹکٹ دیے ہیں۔ دہلی میں کانگریس پارٹی کو طویل عرصے تک پوروانچل کے ووٹروں کا بھرپور ساتھ ملتا رہا جس کی بدولت وہ مضبوطی کے ساتھ کئی برسوں تک برسر اقتدار رہی۔ پوروانچل کے ووٹروں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے 1998 میں کانگریس نے شیلا دکشت کو ذمہ سونپا تھا۔ کانگریس کو اس کا فائدہ ملا اور 15 سال تک دہلی میں مضبوطی کے ساتھ اقتدار میں برقرار رہی۔ 2013 میں دہلی کے پوروانچل ووٹرس عام آدمی پارٹی سے راغب ہوتے نظر آئے۔ اب کانگریس اور بی جے پی ان ووٹروں کو اپنی اپنی طرف کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ بی جے پی منوج تیواری، روی کشن، دنیش لال یادو نرہوا جیسے اپنے رہنماؤں کے ساتھ پوروانچل کے ووٹروں کو اپنی طرف کرنے کی فراق میں ہے۔

غور طلب ہے کہ پوروانچلی ووٹرس زیادہ تر کچی کالونیوں میں رہتے ہیں۔ وہاں پر کئی مسائل کا سامنا انہیں کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کالونیوں میں خاص کر پانی کی سپلائی، سیور نیٹ ورک، سڑکوں کا اہم مسئلہ ہے۔ ساتھ ہی کئی جگہ ڈسپنسری بھی نہیں ہے۔ ان کے علاوہ روزگار ان کا اہم مدعا ہے۔

مشرقی اتر پردیش اور بہار کے ان پرواسی لوگوں کے بھروسے ہی سال 2020 میں جنتا دل یو، آر جے ڈی اور لوک جن شکتی پارٹی نے بھی دہلی میں امیدوار اتارے تھے۔ لوک جن شکتی پارٹی اور جے ڈی یو نے این ڈی اے اتحاد میں تو آر جے ڈی نے کانگریس کے ساتھ اتحاد کر کے انتخاب لڑا تھا۔ حالانکہ انہیں انتخاب میں ووٹروں نے زیادہ توجہ نہیں دی تھی۔

اے آئی کی وجہ سے خطرے میں نوکریاں! 41 فیصد کمپنیوں میں ملازمین کی چھٹنی کرنے کی تیاری

13 ؍جنوری: پوری دنیا میں مصنوعی ذہانت یعنی اے آئی تیزی سے اپنی جڑیں مضبوط کر رہا ہے۔ اے آئی کا دائرہ بڑھنے کے ساتھ ہی نوکری پیشہ لوگوں میں اسے لے کر فکرمندی اور بے چینی بڑھ رہی ہے۔ کئی لوگ اسے نوکری کے لیے ایک بڑا مسئلہ قرار دے رہے ہیں تو کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اسے ایک موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ وہیں عالمی سطح کے ایک جائزہ میں اس سلسلے میں چونکانے والے انکشافات ہوئے ہیں۔ جانکاری کے مطابق 41 فیصد کمپنیاں اپنے ملازمین کی تعداد کم کر سکتے ہیں کیونکہ ان کی جگہ دھیرے دھیرے مصنوعی ذہانت (اے آئی) لے لی گی۔ ڈبلیو ای ایف کی فیوچر آف جابس رپورٹ میں شائع نتائج کے مطابق دنیا بھر میں جائزہ کے دوران بڑی کمپنیوں میں سے 77 فیصد نے یہ بھی کہا کہ وہ 2030-2025 کے درمیان اپنے موجودہ ملازمین کو اے آئی کے ساتھ بہتر کام کرنے کے لیے دوبارہ تربیت اور بہتر بنانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں گزشتہ دو برسوں میں دیکھی گئی چھٹنی کی لہر 2025 تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس کا اثر ٹیکنالوجی، میڈیا، فائنانس، مینوفیکچرنگ اور ریٹیل جیسے شعبوں پر پڑے گا۔ اس چھٹنی کے پیچھے اقتصادی چیلنجز اور تیزی سے بڑھتی ٹیکنالوجی، خاص طور پر مصنوعی ذہانت اہم وجہ ہے۔ بزنس انسائیڈر کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر کی 41 فیصد کمپنیوں کے ذریعہ اگلے پانچ برسوں میں اپنے ملازمین کی تعداد کم کرنے کا امکان ہے۔ چھٹنی کرنے والی کمپنیوں میں کئی بڑے نام شامل ہیں۔

ستیہ نڈیلا کی قیادت میں مائیکروسافٹ اپنی اپڈیٹڈ پرفارمنس مینجمنٹ اسٹریٹیجی کے تحت چھٹنی کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی اپنے سیکوریٹی ڈپارٹمنٹ کو چھوڑ کر دیگر ڈپارٹمنٹ میں خراب مظاہرہ کرنے والے ملازمین کو ہٹانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ امیزن کے سی ای او اینڈی جیسی نے بھی اعلان کیا ہے کہ تقریباً 14000 مینجریل کرداروں کو ختم کیا جائے گا تاکہ آپریشنل ایفیشینس بڑھایا جا سکے۔ اس چھٹنی سے کمپنی کو سالانہ 3 بلین ڈالر کی بچت کی امید ہے۔ میڈیا کمپنی واشنگٹن پوسٹ نے اپنے 4 فیصد ملازمین کی چھٹنی کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ ڈیجیٹل صارفین کی گھٹتی تعداد اور مالی نقصان کی وجہ سے لیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ کمپنی صرف بزنس فنکشن سے متعلق ہے اور نیوز روم اس سے متاثر نہیں ہوگا۔ گلوبل انویسٹمنٹ مینجمنٹ کارپوریشن بلیک راک اپنے 21000 ملازمین میں سے 200 کی چھٹنی کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، حالانکہ چھٹنی کے باوجود کمپنی 2025 میں 2000 نئے ملازمین کو جوڑنے کی امید کر رہی ہے۔ درج بالا کمپنیوں کے علاوہ کئی دیگر کمپنیاں بھی ملازمین کی چھٹنی کرنے پر غور کر رہی ہیں۔ برتج واٹر ایسوسی ایٹس نے اپنے 7 فیصد ملازمین کو پہلے ہی نکال دیا ہے۔ الائی فائنانشل نے 11000 ملازمین میں سے 500 کو ہٹانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

طالبان خواتین کو انسان نہیں سمجھتے، ملالہ یوسف زئی کا خطاب میں دعویٰ

اسلام آباد، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) لڑکیوں کی تعلیم کے لیے کام کرنے والی نوبیل انعام یافتہ پاکستانی ایکٹوسٹ ملالہ یوسف زئی نے مسلم رہنماؤں پر زور دیا ہے کہ وہ افغان طالبان کی جانب سے خواتین کو تعلیم اور روزگار سمیت دیگر بنیادی حقوق سے محروم کرنے کے اقدامات کے کسی جواز کو تسلیم نہ کریں۔ ملالہ یوسف زئی نے اسلام آباد میں اتوار کو 'مسلم کمیونٹیز میں لڑکیوں کی تعلیم، چیلنجز اور مواقع' کے عنوان سے ہونے والی کانفرنس کے شرکا سے خطاب میں کہا کہ افغانستان میں لڑکیوں کی تعلیم اور خواتین کو حقوق سے محروم کرنے کے لیے ہمارے مذہب اور عقیدے کا استعمال کیا جا رہا ہے جسے ہمیں مل کر روکنا ہوگا۔ اسلام آباد میں ہونے والی اس کانفرنس کا اہتمام حکومت پاکستان اور مسلم ورلڈ لیگ کے اشتراک سے کیا گیا ہے۔ اس کانفرنس میں 45 زائد مسلم اور دیگر ممالک کی نمائندگی کرنے والے 150 سے زیادہ مندوبین شریک ہوئے ہیں جن میں وزرا، سفارت کار، اسکالرز اور ماہرینِ تعلیم بھی شامل ہیں۔ منتظمین کے مطابق کانفرنس میں یونیسیف، یونیسکو، ورلڈ بینک اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے نمائندے بھی شریک ہوئے ہیں۔ مسلم ورلڈ لیگ یا رابطہ عالم اسلامی سعودی عرب میں قائم ایک غیر سرکاری تنظیم ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم کے حق سے متعلق اس کانفرنس کا آغاز ہفتے کو ہوا تھا جس میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور مختلف ممالک کے اسکالرز نے بھی خطاب کیا تھا۔ تاہم ان رہنماؤں نے اپنی تقاریر میں افغانستان کے ذکر سے گریز کیا جو دنیا کا واحد مسلم ملک ہے جہاں طالبان کی سخت گیر حکومت نے لڑکیوں پر چھٹی جماعت سے آگے تعلیم پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ اتوار کو کانفرنس سے خطاب میں ملالہ یوسف زئی نے افغانستان میں طالبان حکومت کے تحت لڑکیوں کی تعلیم اور خواتین کے دیگر حقوق پر پابندیوں پر بات کی ہے۔ ملالہ یوسف زئی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد پورا نہیں ہوگا اگر ہم افغان لڑکیوں کی تعلیم کی بات نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ افغان طالبان نے خواتین کے حقوق چھیننے کے لیے 100 سے زائد قوانین بنائے ہیں جو تعلیم کے حق، اظہار رائے کی آزادی، ملازمت اور روزگار تک رسائی جیسے بنیادی حقوق سے انہیں محروم کرنے کے لیے جاری کیے گئے ہیں اور جس کا مقصد عملی زندگی میں خواتین کا کردار ختم کرنا ہے۔ ملالہ یوسف زئی نے طالبان حکومت کے اقدامات کو 'جینڈر اپارتھائیڈ' یعنی صنفی امتیاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے خلاف آواز اٹھانے والی خواتین کو افغانستان میں قید و بند اور تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے جرائم کو مذہب اور کلچر کے پیچھے چھپاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں دوٹوک انداز میں یہ واضح کرنا چاہیے کہ ان کے ایسے اقدامات میں کچھ بھی اسلامی نہیں ہے بلکہ یہ پالیسیاں اسلام کے خلاف ہیں۔ طالبان انسانی حقوق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں جس کا کوئی مذہبی یا کلچرل جواز نہیں ہوسکتا۔ تاہم طالبان حکام انسانی حقوق اور خواتین سے متعلق پابندیوں پر ہونے والی تنقید کے جواب میں اصرار کرتے ہیں کہ ان کی پالیسیاں مقامی کلچر اور اسلامی شریعت کے مطابق ہیں۔

20 جنوری سے پہلے غزہ میں ایک معاہدے پر پہنچ سکتے ہیں: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل کے اعلان کے بعد کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کے تبادلے پر بات چیت جاری رکھنے کے لیے موساد کے سربراہ کی سربراہی میں ایک وفد قطر بھیج رہا ہے واشنگٹن نے اشارہ دیا ہے کہ یہ معاہدہ جلد ہونے والا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا ہے کہ توقع ہے کہ صدر بائیڈن جلد ہی اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے غزہ میں یرغمالیوں کے معاہدے اور جنگ بندی پر بات چیت کے لیے بات کریں گے۔ سلیوان نے سی این این کو یہ بھی بتایا کہ ہم غزہ معاہدے کے بہت قریب ہیں لیکن اس وقت ہم وہاں موجود نہیں ہیں تاہم یہ ممکن ہے کہ اس معاہدے کو 20 جنوری سے پہلے مکمل کرلیا جائے لیکن میں اس کی تصدیق نہیں کرسکتا۔ یاد رہے 20 جنوری کو نومنتخب صدر ٹرمپ حلف اٹھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی صدر جو بائیڈن روزانہ کی بنیاد پر دوحہ میں ہونے والی بات چیت کی پیشرفت کو دیکھ رہے ہیں۔ ہم اب بھی اس مشن کو پورا کرنے کے لیے اقتدار میں چھوڑے گئے ہر دن کو استعمال کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ بائیڈن نے مزید کہا کہ بائیڈن جلد ہی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بائیڈن کے عہدہ چھوڑنے سے پہلے کسی معاہدے تک پہنچنے کا ابھی بھی موقع ہے لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ حماس ضد پر قائم رہے گی۔ دریں اثنا، ٹرمپ کے نئے قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے کہا ہے کہ حماس نے 20 جنوری سے پہلے غزہ میں معاہدے کو قبول نہیں کیا تو اسے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے اے بی سی سے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد معاہدے کی شرائط ان کے لیے بدتر ہوں گی۔ یہ پیش رفت مشرق وسطیٰ کے لیے ٹرمپ کے ایلچی سٹیو وِٹکوف کے اسرائیل پہنچنے کے بعد سامنے آئی ہے۔ تاکہ 20 جنوری کو ٹرمپ کے صدر کے طور پر حلف اٹھانے سے قبل جنگ بندی کے معاہدے کی تکمیل پر زور دیا جا سکے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے ہفتہ کو کہا تھا کہ نیتن یاہو نے امریکی ایلچی سے ملاقات کی ہے اور ملاقات کے بعد انہوں نے ایک اعلیٰ سطح کے وفد کو قطر بھیجا ہے۔ اس دورے کا مقصد جنگ بندی معاہدے کو طے کرنا ہے۔ ٹرمپ کے ایلچی قطر کے دورے کے بعد اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے کہا ہے کہ ٹرمپ کے ایلچی نے قطر کو پیغام پہنچایا ہے کہ وہ دنوں میں ایک معاہدہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک اور اسرائیلی عہدیدار نے بھی امریکی ویب سائٹ کو بتایا کہ وِٹکوف نے اسرائیل میں اپنی بات چیت کے دوران ٹرمپ کے حلف سے قبل کسی معاہدے تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ قطر نے اس سے قبل اس بات کی تصدیق کی تھی کہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے بات چیت تکنیکی سطح پر جاری ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششیں امریکی صدارتی انتخابات میں ٹرمپ کے جیتنے کے بعد دوبارہ شروع کی گئی ہیں۔

☆☆☆

شام میں 360 فوجی جوانوں کو جرائم میں ملوث نہ ہونے پر کیا گیا رہا

دمشق، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) شام کے علاقے حمص میں سابق حکومت کی باقیات کے طور پر بیان کیے گئے لوگوں کو نشانہ بنانے والی سیکیورٹی مہم کے کئی دن بعد اب گرفتار کیے گئے سینکڑوں افراد کو رہا کر دیا گیا ہے۔ شامی جنرل سکیورٹی نے سابق حکومت کی فوج کے تقریباً 360 افسران اور ارکان کو رہا کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ انہیں تفتیش کے بعد رہا کیا گیا۔ تفتیش میں یہ ثابت ہوا تھا کہ وہ شامیوں کیخلاف جرائم میں ملوث نہیں تھے۔ پیر کو حمص میں پبلک سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ نے شام کے وسطی علاقے میں واقع شہر کے محلوں میں کئی دنوں تک جاری رہنے والی کومبنگ مہم کے خاتمے کا اعلان بھی کر دیا تھا۔ سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ نے اس وقت یہ بھی وضاحت کی کہ اس مہم میں کئی ہتھیاروں کے ڈپوؤں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ ایسے متعدد مجرموں کو گرفتار کیا گیا جنہوں نے 13 سالوں کے دوران شامی عوام کو نقصان پہنچایا تھا اور اپنے ہتھیاروں کو بستی کے مراکز کے حوالے نہیں کیا تھا۔ حمص گورنری میں مہم کے نتیجے میں سابق حکومت کی جیلوں میں سکیورٹی رہنماؤں اور اہلکاروں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس حفاظتی مہم کے آغاز سے لے کر پوری گورنری میں زیر حراست افراد کی تعداد تقریباً 800 تک پہنچ گئی۔ واضح رہے جب سے اس نئی انتظامیہ نے سابق صدر بشار الاسد کے زوال کے بعد ملک میں سکیورٹی کی صورتحال سنبھالی ہے شامی فوج کے سیکڑوں فوجیوں اور افسران نے خود ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ دھڑوں نے بشار کے کچھ "آدمیوں" اور افسران کا تعاقب کیا جنہوں نے ہتھیار اٹھائے تھے اور کچھ علاقوں میں آباد ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ بعد میں عدلیہ کے حوالے کرنے اور ان پر منصفانہ ٹرائل کرنے کے لیے انہیں گرفتار کرلیا گیا۔

شمالی آسٹریلیا میں ہلکے طیارہ حادثے میں ایک شخص کی موت

کینبرا، 13 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے شمالی علاقے (این ٹی) میں ایک ہلکے طیارے کے گرنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی ہے اور ایک خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ایک 63 سالہ مرد اور ایک 29 سالہ خاتون اس میں سوار تھے جب طیارہ اتوار کو ڈارون سے 50 کلومیٹر جنوب مشرق میں ایک تفریحی علاقے میں گر کر تباہ ہوا۔ این ٹی پولیس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے اتوار کی رات ایک بیان میں کہا کہ حادثے کی اطلاع مقامی وقت کے مطابق صبح 10:20 بجے کے قریب پولیس کو دی گئی۔ ہنگامی خدمات کو اس جگہ پر تعینات کیا گیا جہاں 63 سالہ پائلٹ طیارے کے اندر مردہ پایا گیا۔

بلوچستان میں کوئلے کی کانوں میں حادثات، تین دن میں 15 کان کن ہلاک

کوئٹہ، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) ''میرے دوست جس ٹرالی میں روزگار کے تلاش کے لیے گئے تھے۔ اسی ٹرالی میں ان کی لاشیں لائی گئیں۔ ہم نے ایک ایک کرکے کئی دوستوں کی لاشیں کوئلے کی کان سے نکالی ہیں۔ یہ الفاظ امیر زادہ کے ہیں جو کوئٹہ کے قریب سنجدی میں کوئلے کی کان میں حادثے کے بعد ریسکیو آپریشن کے دوران انتظامیہ کے ساتھ شریک تھے۔ امیر زادہ کا کہنا تھا کہ 60 گھنٹے طویل انتظار کیا لیکن اس کے بعد بھی صرف دوستوں کی لاشیں ہی مل سکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک میرے دوست کان کے اندر دبے رہے تب تک ہر لمحہ میرے لیے درد، غم اور خوف کا تھا۔ میری دعا تھی کہ کسی طرح ان کی زندگی بچ جائے۔ مگر تمام امیدیں دم توڑ گئیں۔ امیر زادہ نے اس واقعے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "یہاں بڑی مقدار میں کوئلے کے ذخائر ہیں۔ حکومت، کوئلے کی کانوں کے مالکان اور تمام اداروں کو کوئلہ ہی چاہیے۔ لیکن مزدوروں کی زندگی کی کسی کو بالکل پرواہ نہیں ہے۔ ان کے بقول مزدور ہزاروں فٹ نیچے گئے اور وہاں سے اپنے ساتھیوں کی لاشیں نکال کر لائے۔ بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے لگ بھگ 40 کلومیٹر دور سنجدی کا پہاڑی سلسلہ ہے جہاں پر کوئلے کی کانیں ہیں۔ ان کانوں میں ایک یونائیٹڈ مائنز کمپنی کے زیرِ انتظام ہے جس میں واقعہ پیش آیا ہے۔ بلوچستان کے مائننگ ڈپارٹمنٹ کے مطابق کان میں حادثہ جمعرات کی شام اس وقت پیش آیا جب کان کن کوئلے کی تلاش میں کان میں اترے تو ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ موقع پر موجود ایک مزدور نسیم خان نے وائس آف امریکہ کی ڈیوہ سروس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جمعرات کو شام چھ بجے یونائیٹڈ مائنز کی ایک کان میں دھماکہ ہوا تھا۔ ان کے بقول ہم آس پاس کے تمام مزدور وہاں پہنچے تو دیکھا کہ کان دھنس گئی ہے۔ وہاں پر انجن کے لیے بنایا گیا کمرہ بھی شدید متاثر ہوا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ موقعے پر موجود تمام مزدوروں نے کان کے سامنے سے مٹی اور پتھر ہٹانے کی ہر ممکن کوشش کی مگر کان کے اندر جانے کا راستہ کھولنے میں ناکام رہے۔ بعد میں پروِنشل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی ریسکیو ٹیمیں بھاری مشینری کے ساتھ پہنچی اور ریسکیو آپریشن کا آغاز ہوا۔ کان میں حادثے کی ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ حادثہ کان میں میتھین گیس بھرنے کے سبب ہونے والے دھماکے کے باعث پیش آیا۔ تاہم اس سلسلے میں مزید تحقیقات کا سلسلہ جاری ہیں۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ ریسکیو ٹیموں کو فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن میں حصہ لینے کی ہدایت کی گئی تھی۔ صوبائی وزیرِ معدنیات و خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بتایا ہے کہ متاثرہ علاقے میں مائنز اور پی ڈی ایم اے کی ٹیموں کے علاوہ ایف سی اور دیگر فورسز نے ریسکیو کے عمل میں حصہ لیا ہے۔ پروِنشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے حکام کے مطابق متعدد ٹیموں نے مسلسل دو راتوں تک ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا۔ اس آپریشن کے دوران 11 مزدوروں کی لاشیں نکالی گئی ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ہزاروں فٹ نیچے کان میں دبے مزدوروں کو نکالنے میں شدید مشکلات کا سامنا رہا۔ پی ڈی ایم اے کے ڈائریکٹر ریلیف عطاء اللہ مینگل کا کہنا تھا کہ جائے وقوعہ پر بھاری مشینری اور ایمبولینسوں کے علاوہ دیگر آلات پہلے ہی دن پہنچا دیے گئے تھے۔ پہلے مرحلے میں داخلے کی جگہ سے کان کے اندرونی مقام تک ملبہ کو مشینری سے ہٹایا گیا جو سب سے مشکل عمل تھا۔ حادثے کے مقام پر موجود ایک کان کن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر وی او اے کو بتایا کہ چار لاشوں کو دو ہزار جب کہ باقی لاشوں کو چار ہزار فٹ نیچے سے نکالا گیا۔ واقعے میں ہلاک ہونے والے مزدوروں میں سے نو کا تعلق صوبہ خیبر پختونخوا کے علاقے شانگلہ جب کہ ایک کا تعلق سوات اور ایک کا تعلق بلوچستان سے ہے۔ صوبے میں کوئلہ کانوں میں 2024 کے دوران ہونے والے حادثات کے باعث 170 مزدور ہلاک ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں دکی میں دہشت گردی کے ایک واقعے میں 20 سے زائد مزدور بھی ہلاک ہوچکے ہیں۔

مسلح گروپوں کے ذریعے شام کی تعمیر ممکن نہیں: احمد الشرع

دمشق / دبئی، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) شام میں نئی قیادت کے سربراہ احمد الشرع نے ایک بار پھر ریاست کی تعمیر اور مسلح گروپوں کی تحلیل کے حوالے سے اپنا موقف دہرایا ہے۔ یہ موقف سعودی دار الحکومت ریاض میں شام کے حوالے سے وسیع اجلاس کے اختتام کے بعد سامنے آیا ہے۔ اجلاس میں دمشق کی سپورٹ اور دہشت گردی کے انسداد پر زور دیا گیا۔ ایک اخبار انٹرویو میں الشرع نے کہا کہ مسلح گروپوں کے ذریعے ریاست کی تعمیر ناممکن ہے۔ انھوں نے باور کرایا کہ نئی حکومت اور ریاست کے اداروں کی تعمیر کے سفر میں انتقام اور انقلابی ذہنیت سے دور رہنا ہو گا۔ الشرع نے باور کرایا کہ انتقام اور انقلاب کی ذہنیت کے ساتھ ریاست کی تعمیر نہیں ہوتی، یہ یقیناً حکومت کے خاتمے کے لیے موزوں ہیں مگر حکومت بنانے کے لیے نہیں۔ احمد الشرع کے مطابق انھوں نے پوری ریاست کو سابق صدر بشار الاسد کی حکومت سے واپس لے لیا ہے اور ملک کی تزویراتی اور بین الاقوامی پوزیشن بحال کر دی ہے۔ احمد الشرع نے گذشتہ ماہ العربیہ نیوز کو دیئے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں انکشاف کیا تھا کہ نئی انتظامیہ ایک نیا آئین تیار کرنے اور انتخابات کے اجرا کا اعادہ رکھتی ہے۔ کے کے مطابق آئین کی تیاری اور تحریر میں تقریباً 3 برس لگ سکتے ہیں اور انتخابات کرانے میں بھی 4 سال کا وقت لگ سکتا ہے۔ احمد الشرع نے زور دیا کہ قومی مکالمہ کانفرنس معاشرے کے تمام طبقات کو اکٹھا کرے گی، اس میں خصوصی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی اور رائے شماری بھی ہوگی۔

لاس اینجلس کے جنگل میں آگ سے مرنے والوں کی تعداد 24 ہوئی

لاس اینجلس، 13 جنوری (یو این آئی) لاس اینجلس اور اس کے آس پاس کے جنگلات میں لگی آگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 24 ہوگئی ہے۔ اے بی سی نیوز نے یہ خبر کاؤنٹی آف لاس اینجلس ڈپارٹمنٹ آف میڈیکل ایگزامینر کے حوالے سے دی ہے۔ اس سے قبل 16 اموات کی اطلاع ملی تھی۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے پہلے کہا تھا کہ لاس اینجلس میں آگ لگنے سے ہلاکتوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے کیونکہ کئی لوگ لاپتہ ہیں۔ کیلیفورنیا میں منگل سے کئی جنگلات میں آگ بھڑکی ہوئی ہے جس کے باعث ہزاروں افراد کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ نیوز نیشن نے قانون نافذ کرنے والے افسران کا حوالہ دیتے ہوئے جمعہ کو خبر دی کہ لاس اینجلس پولیس محکمے نے ایک شخص کو حراست میں لیا ہے جس پر آتشزدگی شروع کرنے کا شبہ ہے۔

جدہ: پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان حج 2025 معاہدے پر دستخط

ریاض، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان حج 2025 کیلئے معاہدہ طے پا گیا۔ پاکستان کی وزارت مذہبی امور کے ترجمان کے مطابق وفاقی وزیر برائے مذہبی امور چوہدری سالک حسین اور سعودی وزیر حج و عمرہ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ نے معاہدے پر دستخط کئے۔ معاہدے کے تحت 179,120 پاکستانی رواں سال فریضہ حج ادا کریں گے۔ اس موقع پر پاکستانی عازمین حج کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ پاکستانی حجاج کو منیٰ میں خصوصی جگہ دی جائے گی اور اس کے نرخ بھی کم ہوں گے۔ سعودی وزیر حج نے پاکستانی عازمین کو بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ترجمان کے مطابق وزارت مذہبی امور نے رواں سال سفر حج کو مزید قابل رسائی، آسان اور آرام دہ بنانے کے لیے 20 سے 25 دن کا مختصر حج پروگرام متعارف کرایا ہے۔= عازمین کو مدینہ منورہ میں چار سے 8 دن کے لئے اپنی رہائش کا انتخاب کرنے کی سہولت ہوگی۔ ہر زائر کو خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ایک بیگ ملے گا جس میں پاکستانی پرچم، شناخت کے لئے کیو آر کوڈ اور متعلقہ معلومات ہوں گی۔ خصوصی موبائل ایپ سے عازمین حج کے لیے تمام معلومات ان کے موبائل فونز پر دستیاب ہوں گی۔ عازمین اپنے حج گروپ کی معلومات، تربیتی شیڈول، فلائٹ کی معلومات، سعودی عرب میں اپنی رہائش، ادائیگی اور دوران حج مقامات کے لائیو نقشے و لوکیشنز سے خود کو آگاہ رکھ سکیں گے۔ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین سعودی وزارت حج کے زیر اہتمام جدہ میں جاری چار روزہ بین الاقوامی حج کانفرنس میں بھی شرکت کریں گے۔ حج ایکسپو میں حجاج کو سہولیات کی فراہمی کے ذمہ دار اداروں اور کمپنیوں سے مزید معاہدے بھی کئے جائیں گے۔

اسرائیلی فوج نے لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے کا کیا دعویٰ

یروشلم، 13 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ اس نے لبنانی تحریک حزب اللہ کے کئی فوجی ٹھکانوں پر حملہ کیا، ساتھ شام-لبنانی سرحد پر ان راستوں پر بھی حملہ کیا ہے جن کا استعمال مبینہ طور پر حزب اللہ کو ہتھیار اسمگلنگ کے لیے کیا جاتا تھا۔ اس سے قبل لبنانی خبر رساں ایجنسی 'این این اے' نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی فضائیہ کے طیاروں نے جنوبی لبنان میں کئی حملے کیے ہیں۔ فوج نے ٹیلی گرام پر کہا ''گزشتہ گھنٹوں میں، آئی ڈی ایف نے لبنان میں حزب اللہ کے متعدد دہشت گرد اہداف کے خلاف خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر حملے کیے ہیں۔ حملہ کیے گئے اہداف میں ایک راکٹ لانچر سائٹ، ایک ملٹری سائٹ، اور شام لبنان سرحد کے راستے تھے جن کا استعمال حزب اللہ کو ہتھیار اسمگل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔''

لاس اینجلس کی آگ میں آسٹریلوی اداکار بھی ہوئے ہلاک

واشنگٹن، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) لاس اینجلس کی آگ نے بہت سی المناک کہانیاں اپنے پیچھے چھوڑ دی ہیں۔ اس آگ میں ایک آسٹریلوی اداکار بھی 32 سال کی عمر میں موت کے منہ میں چلا گیا۔ اس کی والدہ نے ان مشکل لمحات کے بارے میں ایک مضبوط پیغام دیا ہے۔ یہ وہ لمحات تھے جب وہ اسے بچانے کے لیے کوشش کر رہی تھیں۔ سابق آسٹریلوی سٹار روری سائکس 1990 کی دہائی میں برطانوی پروگرام کڈی کیپرز میں بچپن میں مشہور ہوئے تھے۔ سیلیبرٹی سٹی میں لگنے والی آگ کے بعد وہ اپنی جھونپڑی میں دم گھٹنے سے ہلاک ہوگئے۔ دماغی فالج کے ساتھ رہنے والے اداکار کی والدہ شیلی سائکس نے سوشل میڈیا پر ان کی موت کی خبر کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ یہ انتہائی دکھ کے ساتھ ہے کہ مجھے مالیبو کی آگ میں اپنے خوبصورت بیٹے روری سائکس کی موت کا اعلان کر رہی ہوں۔ میرا دل بالکل ٹوٹ گیا ہے۔ شیلی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اس کا بیٹا مالیبو میں خاندان کی 17 ایکڑ جائیداد پر اس وقت اپنے کیبن میں مر گیا جب اس کے کیبن کی چھت پر لگی آگ کو پانی کے پائپ سے بجھانے کی کوششیں ناکام ہوگئیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ پانی کاٹ دیا گیا تھا۔ شیلی نے وضاحت کی کہ وہ روری سائیکس کو اس کے جلتے ہوئے گھر سے باہر نہیں نکال سکی کیونکہ اس کی صحت کی وجہ سے اسے چلنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا بازو بھی ٹوٹا ہوا تھا۔ 911 پر کال کرنے میں ناکام ہونے کے بعد میں مقامی فائر اسٹیشن پر پہنچی لیکن جب میں مدد کے لیے واپس آئی تب تک بہت دیر ہوچکی تھی اور روری کی موت کاربن مونو آکسائیڈ کے زہر سے ہوچکی تھی۔ ماں نے اپنے بیٹے کے ساتھ اپنے آخری لمحات کو یاد کیا اور روتے ہوئے بتایا کہ اس نے مجھے کہا ''ماں، مجھے چھوڑ دو'' انہوں نے کہا کہ ایک ماں اپنے بچے کو نہیں چھوڑ سکتی ہے؟۔

فلسطینی محصولات کے حصے کی ضبط کردہ رقم اسرائیلی الیکٹرک کمپنی کو ادا کریں گے: سموٹریچ

مقبوضہ بیت المقدس، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا) انتہا پسند جماعت سے تعلق رکھنے والے اسرائیلی وزیر خزانہ بذالیل سموٹریچ نے کہا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کے ذمے تقریباً دو بلین شیکل کی رقم کو اسرائیل ضبط شدہ محصولانہ رقم سے کاٹے گا۔ یہ رقم اسرائیلی الیکٹرک کمپنی کے قرض کی ادائیگی میں کام آئے گی۔ خیال رہے فلسطینی محصولات وصول کرنے کا اختیار اسرائیل نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے۔ یہ ٹیکس پہلے اسرائیل وصول کرتا ہے اور بعدازاں فلسطینی اتھارٹی کو منتقل کیے جانے کا اصول طے کیا گیا ہے۔ لیکن اسرائیل جب چاہے ان ٹیکسوں سے ہونے والی فلسطینی آمدنی کو روک لیتا ہے۔ تاہم سات اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیل نے فلسطینی اتھارٹی کی یہ آمدنی روک رکھی ہے اور فلسطینی اتھارٹی کو ادائیگی معطل کر رکھی ہے۔ اسرائیلی وزیر خزانہ نے اتوار کے روز اس منجمد کردہ فنڈ کے بارے میں کابینہ کے اجلاس میں کہا 'یہ فلسطینی رقم ہم خود ہی فلسطینی اتھارٹی کے ذمے اسرائیلی الیکٹرک کمپنی کو ادا کریں گے۔' وزیر خزانہ کے مطابق یہ واجب الادا رقم 1.9 بلین شیکلز بنتی ہے۔ سموٹریچ نے کابینہ کو بتایا کہ یہ طریقہ کار فلسطینیوں کے متعدد اسرائیل مخالف اقدامات کے بعد مسلط کیا گیا ہے۔ نیز اس کی ایک بڑی وجہ ناروے کی طرف سے فلسطینی ریاست کو یکطرفہ طور پر تسلیم کرنا بھی ہے۔ سموٹریچ کے بقول اسرائیل کی الیکٹرک کمپنی کو فلسطینی اتھارٹی کی طرف سے عدم ادائیگیوں کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ اس لیے حکومت نے فلسطینی اتھارٹی کے وسائل کو خود ہی استعمال کیا جانا ضروری سمجھا ہے۔ اسرائیل کی انتہا پسند جماعتیں فلسطینی اتھارٹی کو اس کی ضبط کی گئی رقم کا کوئی حصہ بھی ادا کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ حتیٰ کہ فلسطینی اتھارٹی کو ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے بھی اس کی رقم دینے کو تیار نہیں ہے۔ اسرائیل کی اس معاشی دہشت گردی پر انسانی حقوق کی تنظیمیں اور انسانی برادری مذمت کرتی ہے۔ تاہم اسرائیل کو اس کے بڑے اتحادی ملکوں کی طرف سے اس بارے میں بھی بلا واسطہ اور بالواسطہ طور پر حمایت حاصل ہے۔

رانی گنج میں گنگا ساگر یاتریوں کیلئے آسنسول کارپوریشن کی جانب سے چوتھا کیمپ کا افتتاح میئر کے ہاتھوں

آسنسول:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے گنگا ساگر یاتریوں کے لئے رانی گنج بانسڑا موڑ سے ملحقہ قومی شاہراہ نمبر 19 پر چوتھا خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کیمپ کا افتتاح آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے کے ہاتھوں انجام پایا جس کا مقصد گنگا ساگر کے یاتریوں کو آرام اور خدمات فراہم کرنا ہے۔ گنگا ساگر کے اس کیمپ کے ذریعے مختلف ریاستوں اور اضلاع سے گنگا ساگر آنے والے زائرین کے لیے اس کیمپ میں خصوصی سہولیات ہیں ساتھ ہی 24 گھنٹے طبی علاج اور فوری صحت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے امبولینس سروس بھی رکھی گئی ہے اور اس کے ساتھ ہی کیمپ کے چاروں طرف پولیس انتظامیہ کی خصوصی نگرانی کا نظام ہو گا۔ اس اتوار کی دیر شام اس خصوصی کیمپ کی افتتاحی تقریب کا اہتمام آسنسول کارپوریشن کی جانب سے کیا گیا، مہمان خصوصی کی حیثیت سے میئر بیدھان اپادھیائے ان کے علاوہ آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق محکمہ صحت کے میئر دیبیندو بھگت، رانی گنج دو نمبر بورو آفس کے چیئرمین محمد مزمل شہزادہ، رانی گنج ترنمول کانگریس کے صدر اور وارڈ کونسلر روپیش یادو، نامور ڈاکٹر کئی وارڈز کے کونسلروں سمیت کئی رہنما موجود تھے۔ اس پروگرام میں پہلی بار 9 جنوری کو میئر نے بذات خود حاضر ہو کر مختلف ریاستوں سے گنگا ساگر جانے والے یاتریوں کی مدد کے مقصد سے آسنسول کی دیبوڈیہہ چیک پوسٹ کے قریب ایک کیمپ کا انعقاد کیا تھا جس میں لوگوں کا زبردست ردعمل ملا، مختلف ریاستوں نے اپنے کیمپ کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات سے مطمئن کیا، بہت سے لوگوں نے اظہار تشکر کے ساتھ ساتھ ان کا شکریہ بھی ادا کیا بعد میں آسنسول کے کالی پہاڑی اور ننگاہ میں بھی ایسے کیمپ لگائے گئے اس بار رانی گنج میں چوتھا کیمپ لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کیمپ شہر میں بھی منعقد کر کے یاتریوں کی مدد کے لیے خصوصی پہل کریں گے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس طرح کے کیمپ میں ریاست کے باہر سے آئے ہوئے کئی افراد بیمار پڑ گئے تھے اور ان کے آرام اور طبی علاج کا انتظام کر کے کیمپ کے ذریعے ان کی صحت ٹھیک ہو گئی ہے اور سفر کرنے کی پہل کی ہے گنگا ساگر اور اس کیمپ میں بھی ان تمام معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے طبی ٹیم کے ذریعے علاج کی سہولیات رکھی گئی ہیا سکے علاوہ بیت الخلاء کے ساتھ آرام کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بیمار مریضوں کے فوری علاج کے لیے میڈیکل ٹیم اور ایمبولینس کا بھی انتظام کیا گیا ہے اور اس کیمپ کی خدمات حاصل کرنے سے ہر کوئی محفوظ طریقے سے گنگا ساگر کا سفر کر سکے گا۔

گنگا ساگر یاتریوں کیلئے بنائے گئے خصوصی کیمپ کا میئر بیدھان اپادھیائے نے معائنہ کیا

آسنسول:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت نے گنگا ساگر یاتریوں کے لئے عازمین خصوصی کیمپ لگا کر مفت سہولیات فراہم کی ہدایات کی ہے اس کے مدنظر گنگا ساگر یاتریوں کی سہولت کیلئے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے خصوصی کیمپس کا انعقاد کیا ہے جہاں یاتریوں کو تمام ضروری سہولیات جیسے ریسٹ روم، باتھ روم، چینج روم، طبی خدمات، چائے اور پانی فراہم کیا جاتا ہے مکمل طور پر مفت دستیاب کرائے جا رہے ہیں۔ اس انتظام کا جائزہ لینے کیلئے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے اور ڈپٹی میئر وسیم الحق نے جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کی سرحد پر واقع ڈبوڈیہی چیک پوسٹ کے پاس بنائے گئے کیمپ کا دورہ کیا، معائنہ کے دوران میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت یاتریوں کو مفت خدمات فراہم کرنے میں سرفہرست ہے انہوں نے کہا دیگر ریاستوں میں یہ سہولتیں مفت فراہم نہیں کی جاتی ہیں، لیکن مغربی بنگال حکومت گنگا ساگر جانے والے تمام لوگوں کو مفت سہولیات فراہم کرتی ہے عقیدت مندوں کو مکمل خدمات فراہم کرنے کا عزم ہم انسانیت کی خدمت کو سب سے بڑا مذہب سمجھتے ہیں اور یہ انتظامات اسی مقصد کے لیے کیے گئے ہیں۔

آسنسول کتاب میلہ میں "چلڈرنس بک ٹرسٹ" خصوصی توجہ کا مرکز۔، بچوں کی رغبت سے رانا صدیقی زماں شاداں

آسنسول:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے پولو میدان میں "یوا شلپی سمسد" کے زیر اہتمام کتاب میلہ کا افتتاح گزشتہ 10 جنوری کو کیا گیا جو ائندہ 19 جنوری تک جاری رہے گا۔ اس کتاب میلہ میں "چلڈرنس بک ٹرسٹ" کا کاؤنٹر خصوصی توجہ کا مرکز ہے اس کاؤنٹر کی سربراہ محترمہ رانا صدیقی زماں نے بتایا کہ یہ ادارہ گزشتہ 77 برسوں سے پانچ سے 10 برس کے بچوں کے لیے ہندوستانی تہذیب اور ثقافت پر مشتمل 99 فیصد سے زیادہ کتابوں کے اشاعت کرتی ہے اور آسنسول کے اس کے کتاب میلہ میں انہیں بڑی زبردست مقبولیت مل رہی ہے بڑی تعداد میں مختلف زبانوں کے بچے اس اسٹال پر آکر اپنی پسند کی کتابیں لے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آسنسول سے انہیں اتنی حوصلہ افزائی ملی ہے کہ وہ اب ائندہ 28 جنوری تا 9 فروری کولکتہ کتاب میلہ میں بھی اپنے اسٹال کو خصوصی وسعت کے ساتھ لگائیں گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے بکارو، رانچی اور پٹنہ سمیت شمالی ہند کی مختلف ریاستوں میں اگر کتاب میلے منعقد ہوتے ہیں تو وہاں شرکت کریں گی اور اگر کتاب میلہ نہیں ہوتا ہے تب وہ اپنا خصوصی طور پر ہفتہ یا عشرہ کا کیمپ لگا کر بچوں کی کتابوں کو کتابوں کی جانب متوجہ کریں گی انہوں نے کہا کہ بک کیفے بنا کر وہ بچوں تک کتابیں پہنچائیں گی اور آج کے اس جدید ٹیکنالوجی کے دور میں بھی بچوں سے کتابوں کی رغبت پیدا کریں گی انہوں نے کہا کہ موضوعات پر ساڑھے تین ہزار سے زائد کتابیں لے کر انہوں نے آسنسول میں اسٹال لگایا ہے جہاں 10 سے 20 فیصد کی رعایت پر بچوں کو کتابیں فراہم کرا رہی ہیں۔

آسنسول جینیکس پریمیئر لیگ کے فائنل میچ میں ٹائٹنز ٹیم فاتح

آسنسول: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) ڈاکٹر شریش رائے میموریل ٹرافی جینیکس پریمیئر لیگ سیزن 3 کا فائنل میچ شام کو جینیکس پلے گراؤنڈ قمر پور میں منعقد ہوا، اس کرکٹ ٹورنامنٹ کے خواتین کے گروپ میں کوئنز اور ٹائٹنز کے درمیان میچ ہوا جس میں ٹائٹنز کی کھلاڑی ٹائٹنز کے درمیان میچ ہوا جس میں ٹائٹنز ٹیم کے کھلاڑیوں نے کوئنز کی ٹیم کو شکست دی اور فاتح قرار پائے مردوں کے گروپ میں وارئیرز کا کیپٹلز سے مقابلہ ہوا، جس میں وارئیرز ٹیم کے بلے بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہیں بچوں کے گروپ میں ٹیم ویراٹ نے ٹیم سچن کو ہرا کر ٹرافی پر قبضہ کیا، کرکٹ میچ سے لطف اندوز ہونے کے لیے جینیکس کے رہائشیوں کے ساتھ ساتھ مقامی باشندوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ میچ کے بعد منعقدہ انعامات کی تقسیم کی تقریب میں ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، مقامی کونسلر دلیپ بادل، کونسلر شمپا دان، ترنمول لیڈر آکاش مکھرجی، جینیکس کے صدر ڈاکٹر گوتم بنرجی، نائب صدر تردیپ منڈل وغیرہ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ سبھوں نے انتظامیہ کی ستائش کی اور کھلاڑیوں کی پزیرائی کرتے ہوئے کھیل کود کو فروغ دینے پر زور دیا۔

☆

وزیر مولئے گھٹک نے بندھنا تہوار پر دھمسا کھیلا، قبائلی ثقافت کی نمائش کی

آسنسول: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیر قانون مولئے گھٹک نے قبائلی سماج کے بندھانا تہوار میں شرکت کر کے ایک متاثر کن مثال قائم کی۔ یہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 15 میں واقع ساراڈیہی گاؤں میں منعقد ہونے والے اس میلے میں وزیر نے نہ صرف قبائلی روایتی رقص میں حصہ لیا بلکہ قبائلیوں کا اہم موسیقی کا آلہ دھامسا بھی بجایا بندھن تہوار کے اس عظیم الشان پروگرام میں سینکڑوں قبائلیوں مرد و خواتین نے روایتی ملبوسات میں ملبوس شرکت کی گروپ رقص اور موسیقی کے ذریعے انہوں نے اپنی بھرپور ثقافت اور اتحاد کا مظاہرہ کیا قبائلی سماج کے ساتھ وزیر مولئے گھٹک کے اس گہرے تعلق نے پورے علاقے میں جوش اور فخر کا ماحول پیدا کر دیا ان کا یہ اقدام نہ صرف ثقافت کے احترام کو ظاہر کرتا ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو بھی فروغ دیتا ہے یہ تقریب سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی تنوع کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ ہر طبقے نے مل کر اس تہوار کو ایک یادگار جشن میں بدل دیا جس سے معاشرے میں ایک مثبت پیغام گیا۔

آلودگی کی روک تھام اور ماحول کے تحفظ کیلئے نجی ادارہ درگاپور سوسائٹی اف منیجمنٹ سائنس کی بیداری مہم قابل ستائش

آسنسول:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) درگاپور کا ایک مشہور تعلیمی ادارہ تیس سال سے زیادہ عرصے سے مختلف قسم کے سماجی خدمات کے کاموں کو بخوبی انجام دے رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی آلودگی کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ گزشتہ تین سالوں سے ماحولیاتی آلودگی کو روکنے کے لیے مقامی لوگوں میں شعور بیدار کرتے ہوئے درخت لگانے کے ساتھ ساتھ ان کی دیکھ بھال کرنے کی ترغیب بھی دے رہے ہیں یہاں تک کہ وہ خود بھی ایسا ہی کر رہا ہے بتایا جاتا ہے کہ پچھلے سال گرمیوں کا موسم 40 ڈگری سینٹی گریڈ کے قریب شروع ہوا درجہ حرارت کسی وقت یہ تقریباً 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھ جائے گا یا اس کے قریب پہنچ جاتا ہے بچوں کو شدید درجہ حرارت سے بچانے کے لیے حکومت اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیاں بڑھانے پر مجبور ہے ماہرین کو خدشہ ہے کہ جیسے جیسے آلودگی بڑھ رہی ہے اس بار درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ سکتا ہے یہ رفتہ رفتہ انسانی برداشت سے باہر ہو جائے گا صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ دوسری طرف درگاپور شہر میں آلودگی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے درخت اس آلودگی کو روک سکتے ہیں تاہم صورتحال پر غور کیے بغیر ترقی اور سڑکوں کی توسیع کے نام پر جنگلات کی کٹائی کا سلسلہ اندھا دھند جاری ہے انتظامیہ کی جانب سے اس کو روکنے کے لیے کوئی کارروائی نظر نہیں آتی اپنے ماحول کو آلودہ کرنے کے باوجود فیکٹری مالکان نے بھی آلودگی پر قابو پانے کے لیے پہل کی اس صورتحال میں آلودگی کو روکنے اور عام لوگوں میں ماحولیاتی آگاہی کا پیغام دینے کے لیے 10 کلومیٹر پیدل چلیں آلودگی پر قابو پانے کے لیے مالکان بھی ایسے اقدامات کر رہے ہیں۔ اس صورتحال میں آلودگی کے بارے میں درگاپور کے عام لوگوں میں ماحولیاتی تحفظ کی بیداری کا پیغام پھیلانے کے لیے 10 کلومیٹر کا مراتھن دوڑ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ درگاپور سوسائٹی آف مینجمنٹ سائنسز' یعنی بیدھان نگر کا DSMS نام کا ایک نجی تعلیمی ادارہ میراتھن ریس کا انعقاد کرنے جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق 25 جنوری کو 'رن فار انوائرمنٹ' میراتھن ریس تنظیم کی اپنی عمارت کے سامنے سے شروع ہوگی اور شہر کے مختلف حصوں سے ہوتی ہوئی ابتدائی مقام پر ختم ہوگی۔ اس مقابلے میں مرد اور خواتین مدمقابل شرکت کریں گے کامیاب مقابلہ کرنے والوں کو انعام دینے کے علاوہ ہر شریک کو ایک میڈل، سرٹیفکیٹ اور ٹی شرٹ دی جائے گی حال ہی میں ڈی ایس ایم ایس کالج کیمپس میں صنعتکاروں اور نامور شخصیات کے ایک گروپ کی موجودگی میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ متعلقہ تعلیمی ادارے کے بانی مسٹر شیولی مکھرجی نے وہاں موجود صحافیوں کے سامنے یہ منصوبہ پیش کیا وہ کہا مختلف وجوہات کی وجہ سے ہم مسلسل سب کے ساتھ سچائی کے لیے تعلیمی ادارے کے بانی ایڈیٹر بچیلی منہوپ دھیا نے اپنا لائحہ عمل موجود صحافیوں کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف وجوہات کی وجہ سے ہمارے پسندیدہ شہر درگاپور کی آلودگی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے درختوں کی کٹائی کا کام زور و شور سے جاری ہے اگر ہم آلودگی کے ہاتھوں سے بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں درخت لگانے کے ساتھ ساتھ ان کی دیکھ بھال میں بھی احتیاط برتنی ہوگی، ہم نے اس میراتھن کا انعقاد مقامی لوگوں میں بیداری کا پیغام پھیلانے کے مقصد سے کیا ہے ان کی امید یہ ہے کہ اگر چند مرد و زن بیداری کا پیغام دینے کے لیے اپنے راستے سے ہٹ جائیں تو لوگوں کے ذہنوں میں ردعمل پیدا ہوگا اور اس کے نتائج برآمد ہوں گے انہوں نے پریس کانفرنس میں موجود دیگر نامور افراد نے آلودگی کی روک تھام اور ماحول کے تحفظ کے لیے درخت لگانے پر زور دیا۔

معروف سماجی کارکن مختار احمد نے چورنگی پولیس اسٹیشن کے انچارج کارتک چندر بھوئی کو اعزاز سے نوازا

آسنسول :13 جنوری (عوامی نیوز سروس) معروف سماجی کارکن مختار احمد نے چورنگی پولیس اسٹیشن کے انچارج کارتک بھوئی کو اعزاز سے سرفراز کیا یہ پروگرام جھارکھنڈ اور بنگال کی سرحد پر واقع چورنگی پولیس اسٹیشن کے احاطے میں منعقد کیا گیا، جہاں مختار احمد نے پولیس اسٹیشن انچارج کے شاندار کام کو پھولوں کا گچھا اور ملبوسات پیش کرتے ہوئے سراہا کارتک چندر بھوئی کے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے مختار احمد نے اس موقع پر کہا کہ چورنگی تھانہ انچارج کارتک چندر بھوئی ایک سادہ اور سرشار شخصیت کے مالک ہیں۔ اپنے فرائض کے تئیں ان کی لگن اور سماجی خدمت کے لیے انھوں نے جو بہترین کردار ادا کیا ہے۔ وہ قابل تعریف ہے عوام کے تئیں ان کی چوکسی اور تعاون پر مبنی رویے نے علاقے میں امن و سلامتی کی فضا کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، مختار احمد نے کارتک چندر بھوئی کو ان کی ترقی اور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں ایسے ایماندار اور فرض شناس افسر کا ہونا امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر سوامی وویکانند کی یوم پیدائش کو خصوصی طور پر یاد کرتے ہوئے مختار احمد نے کہا کہ سوامی وویکانند کے نظریات ہمیں انسانیت، خدمت اور لگن کا پیغام دیتے ہیں ان کی تعلیمات سے تحریک لیتے ہوئے ہمیں معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مہلک سلائین واردات

اگر سی آئی ڈی کی تحقیق سے ثابت ہو گیا تو جو بھی اس کے دائرے میں آگ یا اس کی تو شامت آ گئی۔ وزیر اعلیٰ نے صاف لفظوں میں کہہ دیا ہے۔

بقیہ: سنبھل کے سرکل افسر

ہیں۔" انہوں نے آگے کہا کہ "یہ سرگرمیاں اتر پردیش گورنمنٹ سرونٹ کنڈکٹ رولز 1956 کے رول 3 اور 4 کے ساتھ ساتھ ڈی جی پی کے 6 اکتوبر 2014 کے سرکلر کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔" ایتا بھ ٹھاکر نے شکایت میں انوج چودھری کو فوری طور پر کہیں اور ٹرانسفر کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ان کے خلاف کسی سینئر آفیسر سے تحقیقات کی بھی مانگ کی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے انوج چودھری کی جانب سے مسلسل ایسے عمل کے باوجود انہیں نظر انداز کرنے پر ایس پی سنبھل کرشنا کمار کی ذمہ داری طے کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ ایتا بھ ٹھاکر نے اس حوالے سے مزید کہا کہ "میں آپ کی توجہ آپ کے دفتر سے جاری کردہ لیٹر نمبر ڈی جی-4 6/2014 مورخہ 2014/10/06 کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ اس کی شق 3 میں واضح طور پر لکھا ہے کہ کوئی بھی شخص یونیفارم کے قائم کردہ اصولوں اور معیارات پر مکمل طور پر عمل کرے گا۔" قابل ذکر ہے کہ ایڈیشنل ایس پی نے جانکاری دی ہے کہ انوج چودھری کو بیان درج کرانے کے لیے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے حقائق کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ واضح ہو کہ اس سے قبل سی او انوج چودھری کا بھجن گاتے ہوئے ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی۔ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کافی مشہور ہیں۔ انوج چودھری اکثر اپنی مختلف سرگرمیوں کی ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپلوڈ کرتے رہتے ہیں۔

بقیہ: شیخ حسینہ کی بھتیجی

ہے کہ وہ ٹریزری میں اقتصادی سکریٹری ہیں اور ان پر برطانیہ کے اقتصادی بازار میں بدعنوانی کو روکنے کی بھی ذمہ داری ہے۔

محمد یونس نے اشارہ دیا ہے کہ صدیق نے اپنی موسی شیخ حسینہ کے بنگلہ دیش کی وزیر اعظم کے طور پر مدت کار کے دوران ناجائز طریقوں سے یہ املاک حاصل کی ہوں گی۔ 'ٹائمس' اخبار کو دیئے گ? ئے ایک انٹرویو میں یونس نے صدیق اور ان کے کنبہ کو ان کی موسی کی معزول حکومت کے معاونین کے ذریعہ تحفہ میں دی گئی املاک کے استعمال کی تنقید کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر یہ پایا جاتا ہے کہ انہیں 'واضح فائدے ملے ہیں' تو ان کی جائیداد کو بنگلہ دیش کو واپس کر دیا جائے۔ یونس نے کہا کہ یہ صاف طور پر ڈکیتی ہے۔ انہوں نے گزشتہ حکومت پر دھوکہ دہی کے ذریعہ پیسے کی ہیرا پھیری کرنے کا الزام لگایا۔

محمد یونس کے انٹرویو کو شائع کرنے کے ایک دن بعد برطانوی اخبار نے اتوار کو ایک اور خبر شائع کی جس کا عنوان تھا 'بنگلہ دیشی رہنما کی پھٹکار کے بعد (برٹین کے) وزیر اعظم سے ٹیولپ صدیق کو برخاست کرنے کی گزارش'۔ اس میں کہا گیا ہے کہ انسداد بدعنوانی کی وزیر کو استعفیٰ دینے کے لیے دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ بنگلہ دیش کے رہنما نے سابقہ انتظامیہ کے ذریعہ انہیں اور ان کے کنبہ کو تحفہ میں دی گئی املاک کے استعمال کی تنقید کی ہے۔ 'سنڈے ٹائمس' کے مطابق 42 سالہ ٹیولپ صدیق سے جڑے گھپلے پر یونس کے تبصرہ سے ان پر استعفیٰ دینے کا دباؤ بڑھ جائے گا، حالانکہ ایسی بھی خبریں ہیں کہ ڈاؤننگ اسٹریٹ پہلے سے ہی ان کی جگہ پر کسی دیگر شخص کی تلاش کر رہا ہے۔

بقیہ: ناسک میں بڑا اسٹرک

تشویشناک ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کے عملے نے مقامی لوگوں اور راہگیروں کی مدد سے حادثے کا شکار ہونے والے افراد کو باہر نکالا اور ایمبولینس کے ذریعہ تمام افراد کو فوری طور پر اسپتال پہنچایا۔ زخمیوں میں سے کچھ کا علاج ضلع اسپتال اور کچھ کا نجی اسپتال میں چل رہا ہے۔ خدشہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے کیونکہ کئی مسافروں کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ حادثے میں کتنے افراد زخمی ہوئے اس بارے میں ابھی تک معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔

بقیہ: لکھیم پور کھیری میں درد

عائشہ کی جائے حادثہ پر ہی موت ہو گئی۔ سی ایچ سی دھورہرا بھیجے گئے 4 سالہ روحان اور ایک دیگر 4 سالہ بچہ نے علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ 11 سالہ فرحین سنگین طور پر زخمی ہے جس کا علاج چل رہا ہے۔ سرکل افسر پریتم پال سنگھ کا اس حادثہ کے بارے میں بیان سامنے آیا ہے، انہوں نے 3 بچوں کی موت سے متعلق تصدیق کی ہے۔

بقیہ: لاس اینجلس میں تیز

میں آگ کے پھیلنے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کیلی فورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے نشریاتی ادارے 'این بی سی' سے گفتگو میں کہا ہے کہ لاس اینجلس میں لگنے والی آگ سے نقصانات کے تخمینے اور متاثر ہونے والے رقبے کے سبب یہ امریکہ کی بدترین قدرتی آفت میں سے ایک ہو سکتی ہے۔ اب تک لگائے جانے والے اندازوں کے مطابق اس آگ سے لگ بھگ 135 ارب ڈالر سے 150 ارب ڈالر کے نقصانات ہو چکے ہیں۔ اس آگ سے ہونے والے نقصانات کے اندازوں کا تخمینہ اس قدر زیادہ اس لیے بھی ہے کیوں کہ اس کی زد میں آنے والے گھروں اور دیگر املاک کی مالیت امریکہ بھر میں سب سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ کیلی فورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے آگ لگنے اور اس کے پھیلنے کی تحقیقات کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ان کے بقول بعض اوقات آگ پر قابو پانے کے لیے فائر فائٹرز کو پانی کی کمی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے آگ قابو سے باہر ہو جاتی ہے۔ نیشنل ویدر سروس نے پیش گوئی کی ہے کہ اتوار کی صبح سے تیز ہوائیں چلنے کا سلسلہ پیر اور منگل کو بھی جاری رہے گا۔ ویدر سروس کے مطابق ان ہواؤں کی رفتار 50 کلومیٹر فی گھنٹہ سے 110 کلو میٹر فی گھنٹہ تک ہو سکتی ہے۔ لاس اینجلس میں چار مختلف مقامات پر لگنے والی آگ سے لگ بھگ 16 ہزار ایکڑ رقبہ متاثر ہو چکا ہے۔ حکام نے آگ سے انتہائی پر تعیش اور مہنگے گھروں سمیت لگ بھگ 12 ہزار املاک کے نذرِ آتش ہونے کی تصدیق کی ہے۔ آگ سے متاثرہ علاقوں سے ڈیڑھ لاکھ آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں۔ لاس اینجلس میں چار مقامات پر لگنے والی آگ کے حوالے سے تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ یہ آگ کیسے لگی اور کس طرح تیزی سے پھیلی۔ آگ بجھانے والے عملے کے حکام کا کہنا ہے کہ اس وقت رضا کاروں کی ترجیح تین عوامل ہیں جن میں لوگوں کو بچانا، ان کی املاک کے نقصان کو روکنا اور آگ پر مکمل کنٹرول شامل ہے۔ رپورٹس کے مطابق لاس اینجلس میں آگ پر قابو پانے کے لیے لگ بھگ 15 ہزار رضا کار مصروف ہیں جن کو 1300 سے زائد فائر انجن کی مدد حاصل ہے۔

درگاپور میراتھن میں اتر پردیش کے لڑکے اور لڑکیوں نے بازی ماری

آسنسول:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) درگاپور بھگت سنگھ اسٹیڈیم میں درگاپور کلب کے زیر اہتمام چل رہے اسپورٹس کارنیوال اتسو میں ایک مراتھن دوڑ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقعے پر اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دتہ، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، کلب کے صدر سندیپ دے اور خصوصی مہمان کی حیثیت سے معروف سابق فٹبالر بائچنگ بھوٹیاں موجود تھے۔ اتر پردیش کے لڑکے اور لڑکیوں نے مراتھن میں بازی ماری، انہوں نے بے مثال کامیابی حاصل کی۔ اس میراتھن کے مردوں اور خواتین کے ڈویژن میں اتر پردیش کے دوڑنے والوں نے سب سے زیادہ پوزیشن حاصل کی لڑکوں کیلئے دس کیلومیٹر اور لڑکیوں کے لئے پانچ کیلومیٹر کی دوڑ تھی اس مراتھن دوڑ کو بائچنگ بھوٹیاں نے ہری جھنڈی دیکھا کر روانہ کیا مراتھن دوڑ میں اول انعام 50 ہزار روپے، دوم انعام 40 ہزار اور تیسرا انعام 30 ہزار روپے تھے۔ علاوہ ازیں تمغے، سرٹیفیکیٹ اور خصوصی انعامات اور تحائف بھی تھے۔ درگاپور کلب کو آرڈینیشن کی طرف سے منعقد کی گئی۔ اس میراتھن میں ریاست بنگال اتر پردیش و دیگر ریاستوں کے بھی کھلاڑیوں نے حصہ لیا اس مراتھن میں اتر پردیش کے لڑکے اور لڑکیوں نے بازی ماری کے ہریوم تیواری مردوں کے ڈویژن میں پہلی تھی۔ اسی ریاست کے اشون کمار دوسرے نمبر پر رہے تیسرے نمبر پر اتر پردیش کے راجپوت کمار بھی ہیں خواتین کے ڈویزن میں جوابہ دیش روبی کاشپ پہلے نمبر پر رہے۔ سواتی پال اور گریما یادو دوسرے نمبر اور تیسرے نمبر پر رہیں۔ تقریب کے مہمان خصوصی اور سابق ارجن اور پدم ایوارڈ یافتہ نے شہید بھگت سنگھ اسٹیڈیم میں دوز مردوں کے کامیاب مقابلہ کرنے والوں کو نقد انعامات کے ساتھ تمغے اور سرٹیفکیٹس سے نوازا پہلے 10 کامیاب حریفوں کے علاوہ، ہر میراتھن میں حصہ لینے والے کو کلب کو آرڈینیشن کی طرف سے ایک میڈل اور سرٹیفکیٹ دیا گیا۔

جان جان محمڈن کا اگلا میچ 15 جنوری کو چنئین ایف سی

کولکاتا، 13رجنوری: محمڈن اسپورٹنگ نے پچھلے میچ میں آئی ایس ایل کی سابق چمپئن ٹیم بنگلورو ایف سی کو ریٹرن لیگ کے میچ میں ایک گول نل سے شکست دیکر فرسٹ راؤنڈ کی اتفاقی شکست کا حسین انتقام لے لیا جب کھیل کے 88 ویں منٹ پر محمڈن کو ڈی ایریا کے باہر دائیں سمت میں فری کک ملیا ور محمڈن کے غیر ملکی مڈفیلڈر قاسیموف نے نپا تلا شاٹ لیا اور گیند قوس وقزح بناتی ہوئی جال میں داخل ہوگئی اور گیند کو انڈیا کا نمبر ون گول کیپر گرپریت سنگھ روکنے میں ناکام رہا اور یہ ایک ایسا شاندار اور دلفریب گول تھا جسے لوگ برسوں بھلا نہ پائیں گے۔ یہ گول ایک ایسے موقع پر اسکور ہوا جب سبھوں کو یقین ہو چلا تھا کہ یہ میچ بنا گول کے ڈرا پر ختم ہوگا لیکن کھیل کے اختتام کے قریب اس شاندار گول کو دیکھ کر میدان میں موجود 22 ہزار شیدائیوں کو چپ لگ گئی کیونکہ یہ میچ بنگلور میں کھیلا گیا تھا جو بنگلورو ایف سی کا ہوم گراؤنڈ تھا اور اس اسٹیڈیم میں محمڈن کے شیدائی بمشکل 100 کے قریب ہونگے اور پورے اسٹیڈیم میں بنگلورو ایف سی کی نیلے رنگ کی جرسی میں شیدائی نظر آرہے تھے اور اس گول کے بعد ایسا سناٹا ہوا کہ جیسے کوئی پوچھ رہا ہو ''اتنا سناٹا کیوں ہے بھائی''۔ بہرکیف یہ محمڈن کی آئی ایس ایل میں دوسری جیت تھی اور 15 میچوں میں دو جیت اور چار ڈرا اور 9 شکستوں کے بعد محمڈن 10 پوائنٹ بنانے میں کامیاب ہوئی اور پہلی مرتبہ شیدائیوں کو امید پیدا ہو چلی کہ اب محمڈن پیچھے مڑکر دیکھنے والی نہیں ہے۔ چاہے مقابلہ موہن بگان سپر جائینٹ سے ہو یا ایسٹ بنگال یا پنجاب سے۔ اب 15 جنوری کو محمڈن کا ریٹرن لیگ میں 16 ویں راؤنڈ کا میچ چنئین ایف سی کے ساتھ ہوگا جسے محمڈن نے اوے میچ میں زبردست جدوجہد کے بعد پہلی شکست دی تھی۔ لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ہوم میچوں میں ہوم ٹیم کس قدر لاپرواہ ہوکر کھیلتی ہے اور یہی چیز اس کے لئے نقصاندہ ثابت ہوگی ہے۔ لہذا محمڈن کے کوچوں آندرے چرنیشوف اور معراج الدین واڈو دونوں کو یہ خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو اس کا پابند بنادیں کہ وہ ایسی کوئی غلطی نہ کریں جس کا خمیازہ ٹیم کو بھگتنا پڑے۔ نیز الیکسیز اور فرینکا، ویم سانگا پر خصوصی توجہ دی جائے کہ وہ گول پوسٹ کو نشانہ بنا کر شاٹ لیں اور گیند کو کرکٹ کی طرح سے چھکا مار کر اسٹیڈیم کے باہر پہچانے سے اجتناب کریں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ دونوں غیر ملکی کھلاڑیوں کو گول پوسٹ نظر ہی نہیں آتا، نیز ریم سانگا ایسا ایسا موقع گول کرنے کا ضائع کرتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے کہ کیا وہ آئی ایس ایل میں کھیلنے کے لائق ہے۔

ڈیوڈ وارنر پی ایس ایل 10 کے مہنگے ترین کھلاڑی، کراچی کنگز نے کتنے میں خریدا؟

اسلام آباد، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 2025 کے ڈرافٹ کی تقریب لاہور میں جاری ہے۔ فرنچائزز کے مالکان اور ٹیم مینجمنٹ ڈرافٹ کی تقریب میں شرکت کررہی ہے، لاہور قلندرز کے عاطف رانا، ثمین رانا اور کپتان شاہین شاہ آفریدی بھی ڈرافٹ کی تقریب میں موجود ہیں۔ ڈرافٹ کی تقریب حضوری باغ لاہور، شاہی قلعہ میں منعقد ہو رہی ہے، اولمپین ارشد ندیم بھی پی ایس ایل ڈرافٹ کی تقریب شامل ہیں۔ کراچی کنگز نے پلاٹینم کیٹیگری میں ڈیوڈ وارنر کو منتخب کرلیا، آسٹریلوی کرکٹر ڈیوڈ وارنر پاکستان سپر لیگ میں مہنگے ترین کرکٹر ہوں گے، ڈیوڈ وارنر کو پی ایس ایل کھیلنے کے کم از کم تین لاکھ ڈالرز ملیں گے۔ لاہور قلندرز نے پلاٹینم کیٹیگری میں ڈیرل میچل کو پک کر لیا، اس کے علاوہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے پلاٹینم کیٹیگری میں ٹام کوہلر کیڈ مور کو پک کیا، اس کے علاوہ کوئٹہ نے نیوزی لینڈ کیٹاپ آرڈر بیٹر فن ایلن کو پک کیا پشاور زلمی نے پلاٹینم میں ٹوم کوہلر کیڈ مور رائٹ ٹو میچ کے ذریعے لے لیا، کوئٹہ گلیڈی ایٹر نے پلاٹینم میں مارک چیمپین کو پک کرلیا، ملتان سلطانز نے پلاٹینم میں مائیکل

بریسویل کو پک کیا۔ اسلام آباد یونائیٹڈ نے پلاٹینم کیٹیگری میں میتھیو شارٹ کو منتخب کیا، کراچی کنگز نے پلاٹینم کیٹیگری میں نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر ایڈم ملن اور وائلڈ کارڈ پر پلاٹینم کیٹیگری میں عباس آفریدی کو پک کیا۔

نورٹجے اور انگیڈی کی چیمپئنز ٹرافی کے لیے جنوبی افریقہ کے اسکواڈ میں واپسی

پریٹوریا، 13 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے 19 فروری سے پاکستان اور متحدہ عرب امارات میں ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے تیز گیند باز اینریچ نورٹجے اور لونگی نگیڈی کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ سلیکٹرز نے چیمپئنز ٹرافی کے لیے ٹیمبا باوما کی قیادت میں جنوبی افریقہ کے 15 رکنی اسکواڈ میں نورٹجے اور نگیڈی کو شامل کیا ہے، جو چوٹ کی وجہ سے چار سے سات ماہ تک بین الاقوامی کرکٹ سے باہر تھے۔ نورٹجے ٹوٹے ہوئے پیر کی وجہ سے ٹیم سے باہر تھے اور نگیڈی کمر کی چوٹ کے باعث باہر تھے۔ نگیڈی نے پارل رائلز کے لیے ایس اے 20 میں واپسی کی ہے، جبکہ نورٹجے آنے والے ہفتوں میں پریٹوریا کیپٹلز کے لیے کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ دونوں کھلاڑی مکمل طور پر فٹ ہیں۔ اس ٹیم میں اس ٹیم کے 10 کھلاڑی شامل ہیں جنہوں نے ہندوستان میں ہونے والے 2023 ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ ویان ملڈر، ٹونی ڈی جارجی اور ریان ریکلٹن پہلی بار اس ٹورنامنٹ میں کھیلیں گے۔

جنوبی افریقہ کے وائٹ بال کے کوچ روب والٹر نے کہا کہ انتخاب کے لیے اینریچ نورٹجے اور جیرالڈ کوئٹزی کے درمیان براہ راست مقابلہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اینریک کا انتخاب تجربے کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کے لیے جنوبی افریقہ کا ون ڈے اسکواڈ درج ذیل ہے:- ٹیمبا باوما (کپتان)، ٹونی ڈی جارج، مارکو جانسن، ہینرک کلاسن، کیشو مہاراج، ایڈن مارکرم، ڈیوڈ ملر، ویان مولڈر، لونگی نگیڈی، اینریچ نورٹجے، کاگیسو رباڈا۔ ریان رکیلٹن، تبریز شمسی، ٹرسٹن اسٹبس اور ریسی وین ڈیر ڈوسن۔

آسٹریلیا کا چیمپئنز ٹرافی کیلئے اسکواڈ کا اعلان، اہم کھلاڑیوں کی واپسی

سڈنی، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آسٹریلیا نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ابتدائی 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا۔ 19 فروری سے پاکستان اور متحدہ عرب امارات میں شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی میں آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کی قیادت پیٹ کمنز کریں گے۔ تجربہ کار بیٹر ٹریوس ہیڈ اور آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس کی ون ڈے ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ میں کپتان پیٹ کمنز، ایلکس کیری، نیتھن ایلس، ایرون ہارڈی، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، مارنس لبوشین، مچل مارش شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گلین میکسویل، میتھیو شارٹ، اسٹیو اسمتھ، مارکس اسٹوئنس اور ایڈم زمپا کو بھی 15 رکنی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ یہ 15 رکنی اسکواڈ چیمپئنز ٹرافی سے قبل سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں بھی کھیلے گا۔

ستسپاس کو شکست دے کر ایلکس مشیلسن نے کیا آسٹریلیا اوپن میں الٹ پھیر

میلبورن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکی ٹینس کھلاڑی ایلکس مشیلسن نے پیر کو آسٹریلین اوپن 2025 کے پہلے راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا کے 11 ویں نمبر کے کھلاڑی اسٹیفانوس ستسپاس کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کا بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے کیریئر کی سب سے بڑی جیت درج کی۔

آج یہاں مشیلسن نے دو گھنٹے 43 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں جرمنی کے اسٹیفانوس ستسپاس کو 5-7، 3-6، 6-2، 4-6 سے شکست دی۔

یہ مشیلسن کی کسی گرینڈ سلیم میں ٹاپ 20 حریف کے خلاف پہلی جیت ہے۔ انہوں نے پورے میچ میں حکمت عملی کے طور پر ایک طاقتور سرو اور جارحانہ گراؤنڈ اسٹروک لگائے۔

میچ کے بعد مشیلسن نے کہا ''میں نے خود کو پرسکون رکھنے کی کوشش کی۔ میں جانتا تھا کہ یہ ایک سخت لڑائی ہوگی اور میں بہت خوش ہوں کہ میں اسے جیتنے میں کامیاب رہا۔ یہ سب آپ کی ذہنیت پر منحصر ہے۔ میں نے صحیح ذہنیت کے ساتھ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنی حکمت عملی پر درست طریقے سے عمل کیا۔

آئی پی ایل کی ان 4 ٹیموں کا کپتان کون بنے گا، جلد ہوسکتا ہے اعلان

نئی دہلی، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا): انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل 2025) مارچ میں شروع ہونے جارہی ہے۔ اس سے پہلے پنجاب کنگز اپنے کپتان کی تصویر کلیئر کرچکی ہے۔ پنجاب نے اتوار 12 جنوری کو بھارت کے سب سے بڑے ریئلیٹی شو بگ باس کے اسٹیج سے اپنے کپتان کے نام کا انکشاف کیا، جہاں سلمان خان نے شریس ائیر کو پنجاب کے کپتان کے طور پر متعارف کرایا۔ پنجاب کنگز کے تین کھلاڑی شریس ایر، یوزویندر چہل اور ششانک سنگھ بگ باس کے اسٹیج پر گئے جہاں سلمان کے علاوہ انہوں نے بگ باس کے مقابلوں سے بھی بات کی اور ان کے ساتھ کرکٹ بھی کھیلی۔ اس کے ساتھ ہی آئی پی ایل کی 10 ٹیموں میں سے ایک اور ٹیم کو کپتان مل گیا ہے۔ ابھی تک 6 ٹیموں کے کپتانوں کی تصویر واضح ہے تاہم 4 کپتانوں کے ناموں کا اعلان مزید 4 ٹیموں کی طرف سے ہونا ہے۔ دہلی کیپٹلس، لکھنؤ سپر جائنٹس، کولکاتہ نائٹ رائیڈرز اور رائل چیلنجرز بنگلور کے پاس اب بھی کپتان نہیں ہے۔ دہلی نے سابق کپتان رشبھ پنت کو ریلیز کیا، جبکہ لکھنؤ نے اپنے سابق کپتان کے ایل راہل کو بھی ریلیز کردیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کولکاتہ نے اپنے فاتح کپتان شریس ایئر کو ریلیز کیا، جنہیں پنجاب نے اب اپنا کپتان بنا دیا ہے۔ آرسی بی نے اپنے پرانے کپتان فاف ڈو پلیسس کو بھی ریلیز کردیا۔ ب ڈی سی، ایل ایس جی، کے کے آر اور آرسی بی کے کپتانوں کی تصویر واضح ہونا باقی ہے۔ پنجاب کنگز کے بعد اب یہ 4 ٹیمیں بھی اپنے کپتانوں کے ناموں کا اعلان کرسکتی ہیں۔ کیونکہ آئی پی ایل شروع ہونے میں صرف 2 ماہ رہ گئے ہیں۔ دہلی کے ایل راہل کو اپنا کپتان بنا سکتا ہے، لکھنؤ رشبھ پنت کو اپنا کپتان بنا سکتا ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ کے کے آر کس کھلاڑی پر داؤ لگائے گا، جبکہ میڈیا رپورٹس پر یقین کیا جائے تو کوہلی دوبارہ آرسی بی کی ذمہ داری سنبھال سکتے ہیں۔ آئی پی ایل کی 6 ٹیموں کے کپتانوں کے نام چنئی سپر کنگز کے کپتان- ریتوراج گائیکواڈ، ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا، راجستھان رائلز کے کپتان- سنجو سیمسن، سن رائزرز حیدرآباد کے کپتان- پیٹ کمنز، گجرات ٹائٹنز کے کپتان- شبھ من گل، پنجاب کنگز کے کپتان شریاس ائیر۔

پاکستان نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے ابتدائی اسکواڈ کیلئے 20 نام بھجوادیئے

اسلام آباد، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے ابتدائی اسکواڈ کیلئے 20 نام بھجوا دیے۔ آئی سی سی کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے ابتدائی اسکواڈ جمع کرانے کی آج آخری تاریخ ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ نے چیمپئنز ٹرافی کے ابتدائی اسکواڈ کیلئے آئی سی سی کو 20 نام بھجوادیے۔ پی سی بی ذرائع کے مطابق ابتدائی اسکواڈ کیلئے بھجوائے گئے 20 ناموں کا فی الحال اعلان نہیں کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ 11 فروری کو حتمی اسکواڈ کے اعلان تک پاکستان سہ فریقی سیریز کے دو میچ بھی کھیل چکا ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حتمی اسکواڈ تک صائم ایوب کے حوالے سے کلیئرٹی بھی آجائے گی، اس کے علاوہ 20 کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل کھلاڑی سہ فریقی سیریز میں حصہ لیں گے۔ چیمپئنز ٹرافی سے قبل پاکستان نے سہ فریقی سیریز کھیلنی ہے، سہ فریقی سیریز کے لیے جنوبی افریقا کے خلاف کھیلنے والے اسکواڈ میں زیادہ تبدیلیاں نہیں ہیں، سہ فریقی سیریز کے لیے فخر زمان کو موقع دیے جانیکا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ 11 فروری تک ٹیموں کے اعلان کردہ ابتدائی اسکواڈ میں آئی سی سی کی منظوری کے بغیر تبدیلی کی جاسکتی ہے لیکن 12 فروری کے بعد اعلان کردہ اسکواڈ میں آئی سی سی کی ٹیکنیکل کمیٹی کی اجازت کے بعد ہی تبدیلی کی جاسکے گی۔ خیال رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے 9 مارچ تک ہائی برڈ ماڈل کے تحت پاکستان اور دبئی میں ہوگی۔ آئی سی سی ایونٹس کے لیے ٹیموں کو طے شدہ طریقہ کے مطابق سپورٹ پیریڈ سے ایک ماہ قبل نام جمع کرانے ہوتے ہیں، آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا سپورٹ پیریڈ 12 فروری سے شروع ہوگا۔

ایک انعام کا سوال ہے مولیٰ

نام کتاب: ایک انعام کا سوال ہے مولیٰ
سال اشاعت: 2024۔ صفحات 128
کمپوزنگ: ادیبہ پرنٹرس کلکتہ
ناشر: بزم شار، کولکاتا
مبصر: خورشید فرازی

زیر مطالعہ کتاب ''ایک انعام کا سوال ہے مولیٰ'' ایک منفرد مزاحیہ وطنزیہ مضامین کا مجموعہ ہے اور کتاب کے بیشتر مضامین پڑھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ مصنف ایس ایم آرزو نے بھلے ہی شوکت تھانوی، فکر تونسوی یا ابن صفی (اسرار احمد خان) سے کبھی ملاقات نہ کی ہو یا ان کی نظر سے ان کا کوئی طنزیہ مضمون بھی نہ گزرا ہو، لیکن اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ آرزو صاحب نے یقیناً فکر تونسوی، شوکت تھانوی اور ابن صفی کو خوب پڑھا ہے اور ساتھ ہی ساتھ مجتبیٰ حسین کے مضامین کا بھی گہرا مطالعہ کیا ہے۔ اسی وجہ سے ان کی کتاب میں جہاں ''داوین'' کی کمی کھٹکتی ہے وہیں ڈی ٹی پی نے بھی اس کا خیال نہیں رکھا کہ کون سی سطر کہاں پر ختم ہوئی ہے وہاں سوالیہ نشان، زیر، زبر، تشدید کہاں پر لگنی چاہئے ان سب کا خیال نہیں رکھا گیا۔ بہرکیف اس کتاب میں قارئین کو صاف شفاف ادبی جملے سننے کو ملیں گے، ایسا بھی ہوتا ہے کہ بیچارے مصنف نے دن رات کی محنت سے چند مضامین لکھے اور پھر کسی ہمدرد کے مشورے پر کتاب چھپوالی کہ وہ ہمدرد اس کی

کتاب اشاعت میں مالی تعاون کرے گا لیکن وقت آنے پر وہی سوال کر بیٹھے گا کہ آخر کتاب چھپوانے کی کیا ضرورت تھی، اگر یہ کتاب منصۂ شہود پر نہ آئے تو کیا اردو ادب کا ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ پھر وہ بڑی نخوت سے اس کی کتاب بھی مروت میں لے کر گھر کے کسی طاق پر رکھ دے گا تاکہ آنے جانے والوں کی نظر میں وہ کتاب دکھائی دے اور وہ اپنے میزبان کو ادب کا ایک سپاہی تصور کرلے۔ اردو کتاب اور اردو مصنفین کو ان حالات کا سامنا آج سے نہیں برسوں سے کرنا پڑرہا ہے یقین نہ آئے تو محسن اردو ادب کے دور حاضر کے مصنف اشرف احمد جعفری سے پوچھ لی جائے، لیکن جہاں تک آرزو صاحب کی اس کتاب ''ایک انعام کا سوال ہے مولیٰ'' پر بات کی جائے تو یہ ایک بہترین کتاب ہے اور احقر کے خیال میں اس کتاب کی زبردست پذیرائی ہونی چاہئے کیونکہ دو تین مضامین ظرافت سے بھرپور ہیں اور انہیں پڑھنے کے بعد بے اختیار شوکت تھانوی، فکر تونسوی اور مجتبیٰ حسین کی تحریر یاد آجاتی ہیں، خاص طور پر میں نشاندہی کروں گا کہ قارئین بھول ''ووٹ'' سرقہ کی ادبی معنویت اور کہانی خریدنے کی افادیت'' ''ایک انٹرویو'' ''ٹیلی ویژن کا ڈیبٹ'' ''بیوی کے اقسام'' ''عالمی یوم محبت'' ''جنتی کون، اور بٹورہ پڑھ لیں تو یقین ہوجائے گا کہ آرزو صاحب نہ صرف اچھا لکھتے ہیں بلکہ برجستہ جملوں کی ادائیگی میں بھی ان کا جواب نہیں ہے۔ اس کے علاوہ صرف ایک بات کہنا ضرور چاہوں گا کہ وہ اس قسم کے مضامین لکھتے وقت جس میں ''داوین'' کی کمی نظر آتی ہے وہاں ایک اچھا جملہ بھی فوت ہوکر رہ جاتا ہے۔ ایسے میں لکھنے والے کا عرض حال ابھر کر نہیں آتا یہ داوین کی کمی عام طور پر ان مضامین میں نظر آتی ہے جہاں پیراگراف کی تبدیلی، مخاطب اور متکلم کے درمیان فرق واضح نہیں ہوتا، لیکن ان چھوٹی چھوٹی کمی کے باوجود آرزو صاحب کی یہ کتاب لاجواب ہے اور امید ہے کہ وہ اپنی ادبی کاوشوں کو اور بھی بڑھائیں گے۔

یو ایف سی چمپئن خبیب نورماگومیدوف کو امریکہ میں پرواز سے اتارا گیا

نیویارک، 13 جنوری (آئی این ایس انڈیا): یو ایف سی کے تجربہ کار فائٹر خبیب نورماگومیدوف ایک متنازعہ واقعے میں پھنس گئے ہیں۔ انھیں فرنٹیئر ایئر لائنز کی پرواز سے ایک تنازعہ کے بعد اتار دیا گیا۔ سٹنگ ارینجمنٹ کو لے کر ایئرلائنز کے عملے سے ہوئی بحث کو اس کی وجہ بتایا جارہا ہے۔ روسی ایم ایم اے فائٹر اپنے ساتھیوں کے ساتھ امریکہ میں سفر کر رہے تھے لیکن ہیری ریڈ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایئرلائن کے عملے کے ساتھ ان کی معمولی بحث ہوگئی۔ اس پورے واقعے کو دوسرے مسافروں نے ویڈیو میں ریکارڈ کیا اور اب یہ انٹرنیٹ پر وائرل ہو رہا ہے۔ خبیب کی فلائٹ کے عملے سے بحث ہوئی جس کی وجہ سے انھیں فلائٹ سے اتار دیا گیا۔ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب ایئرلائن کے عملے نے ایمرجنسی ایگزٹ رواں کی سٹنگ ارینجمنٹ پر سوال اٹھایا۔ انٹرنیٹ پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں ایئرلائن کا عملہ 36 سالہ خبیب سے پوچھ رہا ہے کہ کیا وہ ایمرجنسی میں مدد کرسکتا ہے۔ ویڈیو میں ایک خاتون فلائٹ اٹینڈنٹ کو یہ الفاظ کہتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے، ہم آپ کو ایگزٹ رو میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ میں یہ سب آگے پیچھے نہیں کرسکتی۔ میں ایک سپروائزر کو کال کروں گی۔ آپ یا تو دوسری سیٹ لے سکتے ہیں یا ہم آگے جاکر آپ کو جہاز سے اتار سکتے ہیں۔ خبیب کی درخواست کے باوجود کہ انہیں وہاں بیٹھنے کی اجازت ہے، عملے نے ان سے اپنی سیٹ تبدیل کرنے کی درخواست کی۔ آخر کار 36 سالہ فائٹر کو پرواز سے اتار دیا گیا۔ خبیب نے اب پورے معاملے پر بیان دیا ہے۔ انھوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر دعویٰ کیا کہ فلائٹ اٹینڈنٹ شروع سے ہی بدتمیز تھی اور اس نے سوال کیا کہ کس بنیاد پر انھیں کس بنیاد پر فلائٹ سے اتارا گیا۔ خبیب نے لکھا، "سب سے پہلے، مجھے یہ واضح کرنے کی ضرورت ہے کہ یہ FlyFrontier تھا نہ کہ AlaskaAir ۔۔ روسی فائٹر نے مزید لکھا، جو خاتون میرے پاس سوال لے کر آئی وہ شروع سے ہی بہت بدتمیز تھی، حالانکہ میں بہت اچھی انگریزی بول سکتا ہوں اور سب کچھ سمجھتا بھی ہوں اور مدد کرنے پر راضی بھی ہوجاتا، اس نے مجھے اپنی سیٹ سے ہٹانے پر اصرار کیا۔ اس کی بنیاد کیا تھی، نسلی، قومی یا دیگر، کہہ نہیں سکتا۔ خبیب نورماگومیدوف نے مزید کہا کہ دو منٹ کی بات چیت کے بعد اس نے سکیورٹی کو کال کیا اور مجھے اس طیارے سے اتار دیا گیا، ڈیڑھ گھنٹے کے بعد میں دوسری ایئر لائن میں سوار ہوا اور اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگیا۔ داغستانی فائٹر نے مزید لکھا، میں نے پرسکون رہنے کی پوری کوشش کی جیسا کہ آپ ویڈیو میں دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن عملے کے وہ ارکان اگلی بار بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں اور گاہکوں کے ساتھ اچھا سلوک کرسکتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 14th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۴ رجنوری ۲۰۲۵ء

چمپئنز ٹرافی 2025: آسٹریلیا نے 15 رکنی ٹیم کا کیا اعلان، آل راآنڈرس کی بڑی تعداد کو ملا موقع

13 رجنوری: آسٹریلیا نے 'آئی سی سی چمپئنز ٹرافی 2025' کے لیے 15 کھلاڑیوں پر مشتمل اپنے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 19 فروری سے پاکستان اور یواے ای میں شروع ہوگا۔ آل راآنڈر میتھیو شارٹ اور آرون ہارڈی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جو اس وقت بہترین فارم میں چل رہے ہیں۔ شارٹ نے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا، جبکہ ہارڈی ایک بہترین تیز گیند باز ہیں جو بلے بازی بھی کر سکتے ہیں۔ ڈیوڈ وارنر کے ریٹائرمنٹ کے بعد میتھیو شارٹ نے سلامی بلے باز کے طور پر ٹیم میں اپنی جگہ ایک طرح سے پختہ کر لی ہے۔

جوش ہیزل ووڈ اور کپتان پیٹ کمنز سری لنکائی دورے کے لیے ٹیم میں شامل نہیں کیے گئے تھے، لیکن چمپئنز ٹرافی کے لیے منتخب ٹیم میں موجود ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان دونوں کھلاڑیوں کو چمپئنز ٹرافی سے پہلے آرام دیا گیا ہے۔ وکٹ کیپر بلے باز ایلیکس کیری نے بھی اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ ناتھن ایلس، جنھوں نے ہوبارٹ ہریکینس کو بی بی ایل 14 کے فائل تک پہنچانے میں اہم کردار نبھایا تھا، وہ بھی آسٹریلیائی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ حالانکہ جیک فریزر میک گارک کو خراب فارم کے سبب باہر کر دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ شارٹ کو ٹریوس ہیڈ کے ساتھ سلامی بلے باز کی شکل میں دیکھا جا رہا ہے۔ کپتان پیٹ کمنز اس ٹورنامنٹ میں ٹیم کی کپتانی کریں گے، لیکن ان کے ٹخنے کی چوٹ کے سبب کھیلنا پوری طرح یقینی نہیں ہے۔ کیمرون گرین (جن کے پیٹھ کی سرجری ہوئی ہے) اور سین ایبوٹ ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔

سلیکٹرس نے ٹیم میں آل راؤنڈر کی ایک بڑی تعداد کو شامل کیا ہے۔ مچل مارش، گلین میکسویل، مارکس اسٹوئنس تو آل راؤنڈر ہیں ہی، ٹریوس ہیڈ اور مارنس لابوشین بھی گیند بازی کرتے ہیں۔ اسکواڈ پر مزید گہرائی سے نظر ڈالیں تو میتھیو شارٹ بھی گیند بازی کر سکتے ہیں اور آرون ہارڈی گیند بازی کے ساتھ ساتھ بلے بازی بھی اچھی کرتے ہیں۔ ایڈم زیمپا ٹیم میں بطور ماہر اسپنر شامل کیے گئے ہیں، جبکہ تیز گیند بازی کی ذمہ داری کمنز اور ہیزل ووڈ کے ساتھ ناتھن ایلس سنبھالیں گے۔

سلیکٹر جارج بیلی نے اس ٹیم کا انتخاب کیے جانے کے بعد کہا کہ ''یہ ایک متوازن اور تجربہ کار ٹیم ہے، جس میں گزشتہ عالمی کپ اور دیگر بڑی سیریز کا تجربہ ہے۔ یہ ٹیم ہر حالات میں اچھی کارکردگی پیش کرنے میں اہل ہے۔'' چمپئنز ٹرافی میں آسٹریلیا کو گروپ بی میں رکھا گیا ہے جہاں اس کے ساتھ افغانستان، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں ہیں۔ گروپ کے سبھی میچ پاکستان کے لاہور اور راولپنڈی میں کھیلے جائیں گے۔ سیمی فائنل اور فائنل مقابلے کے لیے لاہور یا دبئی کو منتخب کیا گیا ہے۔ فائنل مقابلہ 9 مارچ کو ہوگا۔

آسٹریلیائی ٹیم: پیٹ کمنز (کپتان)، ایلیکس کیری، ناتھن ایلس، آرون ہارڈی، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، مارنس لابوشین، مشیل مارش، گلین میکسویل، میتھیو شارٹ، اسٹیو اسمتھ، مشیل اسٹارک، مارکس اسٹوئنس، ایڈم زیمپا۔

نیم پاگل یووراج سنگھ کے والد یوگراج سنگھ کا بدتمیزی والا تبصرہ

13 رجنوری: یوراج سنگھ کے والد یوگراج سنگھ کا ایک بار پھر دھماکہ خیز تبصرہ۔ پہلے وہ کپل دیو یا دھونی کے بارے میں آواز اٹھاتے تھے۔ لیکن اس بار انہوں نے جو تبصرہ کیا وہ انتہائی بدتمیزی پر مبنی ہے۔ انہوں نے اندرا گاندھی کا موضوع بھی اٹھایا۔ اس کے ساتھ ان کا خیال ہے کہ ہندی زبان 'خواتین' جیسی ہے۔

حال ہی میں وہ یوٹیوب پر ایک پوڈ کاسٹ پروگرام میں تھے۔ یوگراج سنگھ نے وہاں مختلف مسائل پر اپنی تقریر کی۔ وہ خواتین کو کیا دیکھتا ہے وہ بھی گفتگو کے تناظر میں سامنے آتا ہے۔ ایک حصے میں یوراج کے والد کہتے ہیں، '' گھر کا سربراہ ایک آدمی ہے۔ اگر کسی عورت کو خاندان کی ذمہ داری سونپی تو سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔ خواتین کو کبھی طاقت نہ دیں۔ ان کو پیار دو، عزت دو۔ لیکن اگر آپ کو اقتدار مل گیا تو آپ سب کچھ تباہ کر دیں گے۔ کیونکہ وہ اقتدار کے بھوکے ہیں۔

اس تناظر میں، یوگراج نے سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے الفاظ کو اٹھایا۔ ان کا بیان تھا کہ ''اندرا گاندھی نے ملک چلایا، سب کچھ تباہ کر دیا''۔ یوگراج کے بدتمیزی پر مبنی تبصروں کے بعد سوشل میڈیا پر شدید احتجاج۔ بہت سے لوگ پنجاب ویمن کمیشن کی سربراہ راج لالی گل سے بھی مناسب کارروائی کرنے پر زور دے رہے ہیں۔

تاہم یوگراج اس تبصرہ پر نہیں رکے۔ ان کے خیال میں ہندی زبان 'خواتین' جیسی ہے۔ یوراج کے والد نے کہا کہ ہندی سن کر ایسا لگتا ہے جیسے کوئی عورت بول رہی ہو۔ جب عورتیں بات کرتی ہیں تو اچھا لگتا ہے۔ لیکن جب مرد بات کرتے ہیں تو لگتا ہے، یہ کیا کہہ رہا ہے! یہ کوئی آدمی نہیں ہے! یہ مجھے مختلف لگتا ہے۔ یہ کونسی زبان ہے؟ کوئی زندگی نہیں ہے۔" پھر ہندی زبان میں بات کرتے ہوئے طنز کیا۔

ایگا سویٹیک نے آسٹریلین اوپن ٹینس مہم کا آغاز جیت کے ساتھ کیا

میلبورن، 13 جنوری (یواین آئی) دنیا کی نمبر دو ٹینس کھلاڑی ایگا سویٹیک نے آج پہلے راؤنڈ کے میچ میں چیک جمہوریہ کی کھلاڑی کیٹرینا سینیا کووا کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن میں اپنی فاتحانہ مہم کا آغاز کیا۔

چار بار کی گرینڈ سلیم چمپئن سویٹیک نے آج یہاں 81 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں کیٹرینا سینیا کووا کو سیدھے سیٹوں میں 3-6، 4-6 سے شکست دی۔

اگلے راؤنڈ میں سویٹیک کا مقابلہ سلواکیہ کی ریبیکا سریمکووا سے ہوگا۔

میچ کے بعد سویٹیک نے کہا، ''سچ میں، مجھے یہاں کے ہر اسٹیڈیم میں کھیلنا پسند ہے۔ "میں نے جان کین میں کچھ زبردست میچ کھیلے ہیں۔"

کوکو گاف نے آسٹریلین اوپن میں کینن کو شکست دی

میلبورن، 13 جنوری (یواین آئی) امریکی اسٹار ٹینس کھلاڑی کوکو گاف نے شاندار مہارت اور اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیر کو ہم وطن صوفیہ کینن کو پہلے راؤنڈ میں شکست دے کر آسٹریلین اوپن میں خواتین کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کر لیا۔

آج یہاں راڈ لاورایرینا میں کھیلے گئے میچ میں تھرڈ سیڈ گاف نے کینین کو 3-6، 3-6 سے شکست دی۔ میچ کے دوران انہوں نے اپنی زبردست سروس سے حریف کو متاثر کیا۔ انہوں نے میچ کے دوران 12 ایسز اور 28 ونر مارے۔ انہوں نے نو ڈبل فالٹس کے باوجود اپنی سروس پر غلبہ حاصل رکھا۔

چیمپیئنز ٹرافی 2025: وقار یونس کو کن ٹیموں کے مابین دلچسپ مقابلے کی توقع؟

ابوظبی: 13 رجنوری: وقار یونس کو چیمپیئنز ٹرافی میں دلچسپ پاک بھارت مقابلے کی توقع ہے، ان کے مطابق دبئی اسٹیڈیم میں دوران میچ تل دھرنے کی جگہ نہیں ہوگی۔ سابق پیسر کا کہنا ہے کہ جس کی ضرورت ہو اسی کھلاڑی کو میدان میں اتارنے کی پالیسی درست ہے۔ تفصیلات کے مطابق ا?ئی سی سی چیمپیئنز ٹرافی میں پاکستان اور بھارت کا مقابلہ 23 فروری کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوگا۔ ابوظہبی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اس حوالے سے سابق پاکستانی کپتان وقار یونس نے کہا کہ دنیائے کرکٹ کو بے چینی سے ا? ئندہ ماہ شیڈول روایتی حریفوں کے مقابلے کا انتظار ہے، مجھے یقین ہے کہ میچ کے دوران دبئی کرکٹ اسٹیڈیم شائقین سے کھچا کھچ بھرا ہوگا اور بہترین مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ جنوبی افریقا کے بعد ویسٹ انڈیز سے ٹیسٹ سیریز میں بھی پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی کو ریسٹ دینے کے سوال پر انھوں نے کہا کہ جہاں جس طرح کے کھلاڑیوں کی ضرورت ہو سلیکٹرز انہی کو موقع دینے کی پالیسی اپنائے ہوئے ہیں، میرے خیال میں یہ بالکل ٹھیک بھی ہے۔ سابق اسٹار نے بھارتی پیسر جسپریت بمرا کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہترین بولر ہیں، کسی بھی بیٹر کیلیے ان کا سامنا کرنا ا?سان نہیں ہوتا، دنیائے کرکٹ کو ایسے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے، مجھے امید ہے کہ وہ چیمپیئنز ٹرافی تک مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ وقار یونس نے ا?ئی ایل ٹی ٹوئنٹی کے حوالے سے کہا کہ یہ تیسرا سیزن ہے، ہر سال یہ ٹورنامنٹ مزید بہتر ہوتا چلا جا رہا ہے، اس بار پچز کا معیار بھی زیادہ اچھا نظر ا?یا اور بولرز کو مدد مل رہی ہے، یو اے ای کے کرکٹرز کی کارکردگی بھی عمدہ رہی، علی خان شرافو نے اپنی ٹیم کے پہلے میچ میں برق رفتار اننگز کھیلی، ایونٹ کے دوران شائقین کو اچھی کرکٹ دیکھنے کو ملے گی۔

شریس ایر پنجاب کنگز کی کپتانی کریں گے

13 رجنوری: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی فرنچائز پنجاب کنگز نے تجربہ کار بلے باز شریس ایر کو لیگ کے آئندہ سیزن کے لیے کپتان بنانے کا اعلان کیا ہے۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز، جنہیں فرنچائز نے دسمبر 2024 میں نیلامی میں منتخب کیا تھا، ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ کے ساتھ دوبارہ مل کر فرنچائز کی کمان سنبھالیں گے۔

30 سالہ کھلاڑی نے پنجاب کنگز کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ شریس نے کہا، "میں اس بات پر فخر محسوس کر رہا ہوں کہ ٹیم نے مجھ پر اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے۔ میں کوچ پونٹنگ کے ساتھ دوبارہ کام کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔ ٹیم مضبوط نظر آ رہی ہے جس میں قابل اور اچھا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کا شاندار مجموعہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ انتظامیہ کے ظاہر کردہ اعتماد کو ہم اپنا پہلا ٹائٹل جیت کر ثابت کریں گے۔"

ہیڈ کوچ پونٹنگ نے کہا، "شریس کے پاس کھیل کے لیے شاندار ذہن ہے۔ کپتان کے طور پر ان کی ثابت شدہ صلاحیتیں ٹیم کو بہتر مظاہرہ کرنے کے قابل بنائیں گی۔ میں نے آئی پی ایل میں پہلے بھی ایر کے ساتھ اپنا وقت گزارا ہے اور میں ان کے ساتھ دوبارہ کام کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔ ان کی قیادت اور ٹیم میں موجود صلاحیت کو دیکھتے ہوئے میں آنے والے سیزن کے لیے بہت خوش ہوں۔"

دیوجیت سیکیا بی سی سی آئی کے نئے سکریٹری، پربھتیج سنگھ بھاٹیہ بلامقابلہ خزانچی منتخب

13 رجنوری: بی سی سی آئی نے خصوصی عام اجلاس میں دیوجیت سیکیا کو نیا سکریٹری اور پربھتیج سنگھ بھاٹیہ کو خزانچی منتخب کیا۔ دونوں عہدیداروں کا انتخاب بلا مقابلہ ہوا کیونکہ نامزدگی کے لیے کوئی اور امیدوار موجود نہیں تھا۔

دیوجیت سیکیا، جو اس سے پہلے بی سی سی آئی کے جوائنٹ سکریٹری تھے، دسمبر میں جے شاہ کے آئی سی سی چیئرمین بننے کے بعد سے قائم مقام سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ سابق سکریٹری جے شاہ کے عہدہ چھوڑنے کے بعد سیکیا کو باقاعدہ طور پر یہ منصب دیا گیا۔

انتخابی عمل کی نگرانی کرنے والے سابق چیف الیکشن کمشنر اچل کمار جیوتی نے اعلان کیا کہ خزانچی اور سکریٹری کے عہدوں پر بلا مقابلہ انتخاب ہوا، جس کے باعث ووٹنگ کی ضرورت نہیں پڑی۔ اس موقع پر بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے کہا کہ آئی پی ایل کا نیا سیزن 23 مارچ سے شروع ہوگا۔

پربھتیج سنگھ بھاٹیہ کو خزانچی کے طور پر منتخب کیا گیا کیونکہ ان کے پیشرو آشیش شیلار نے مہاراشٹر حکومت میں کابینہ وزیر بننے کے بعد اپنا عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ بھاٹیہ، جو پہلے بھی بی سی سی آئی کی اعلیٰ کونسل کا حصہ رہ چکے ہیں، چھتیس گڑھ ریاستی کرکٹ ایسوسی ایشن کی نمائندگی کرتے ہیں۔

آسام کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر ترنگا گوگوئی نے دیوجیت سیکیا اور پربھتیج بھاٹیہ کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے ایکس پر لکھا: ''آپ کی قیادت اور مہارت بھارتی کرکٹ کو نئی بلندیوں پر لے جائے گی۔''

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804